خُدا کا بُلاوہ

ہماری خلاصی

خروج کی کتاب کے وسیلہ اپنے لوگوں کے لیے خدا کے دل کی دریافت کرنا

حصہ 1

منجانب جیکی اوسچ

"میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے۔۔۔"

زبور 11:119

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹر نیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کردہ۔ با محفوظ تمام حقوق۔ (رائٹس)۔

سبق نمبر 1

1۔ اسرائیلیوں کے ساتھ مصر کا برتاو

2۔ عبرانی نومولود لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم

3۔ اپنے بچے کے لیے یوکبد کا منصوبہ

4۔ موسیٰ مدیان کی سرزمین کی طرف بھاگتا ہے

5۔ اسرائیل کے حالات وواقعیات پر عکس

سبق نمبر 2

1۔ موسیٰ جلتی ہوئی جھاڑی پر خدا سے ملتا ہے

2۔ خدا اسرائیلیوں کے لیے اپنے منصوبے کو بانٹتا ہے

3۔ خدا کی اپنے لوگوں کے ساتھ تعلق کی خواہش

4۔ موسیٰ: معافی مانگتا ہے! معافی مانگتا ہے! معافی مانگتا ہے!

5۔ موسیٰ واپس مصر آتا ہے

سبق نمبر 3

1۔ موسیٰ فرعون کا سامنا کرتا ہے

2۔ فرعون کی اسرائیلیوں کے لیے تقاضے (مانگیں)

3۔ خدا کا اسرائیل کے لیے وعدہ

4۔ خدا موسیٰ کو بتاتا ہے جو فرعون کرے گا

5۔ موسیٰ اور ہارون فرعون کے سامنے

سبق نمبر 4

1۔ وباوں پر نظر ثانی

2۔ رحم اور عدالت کا عصا

3۔ خدا کی اپنے لوگوں کے لیے خدا کی شدید محبت

4۔ مصر پر وبائیں

5۔ فرعون گفت وشنید کرنے کی کوشش کرتا ہے

سبق نمبر 5

1۔ وبائیں جاری رہتی ہیں

2۔ خدا مصریوں اور اسرائیلیوں کے درمیان امتیاز کرتا ہے۔

3۔ 8 نمبر اور 9 نمبر وبائیں

4۔ موت کی وباء

5۔ پہلوٹھے بیٹے کا معنی

سبق نمبر 6

1۔ فسح کے کھانے کے لیے ہدایات

2۔ فسح، بے خمیری روٹی کی عید

3۔ موت اور مصر کی وباء کی غارت گری

4۔ خروج کی ابتداء

5۔ غلامی کے ظلم وستم کو چھوڑنا

نظرِ ثانی

1۔ کہانی کے کردار

2۔ خدا کے وعدے

3۔ خدا کے معجزاتی نشان

4۔ پہلوٹھے بیٹے کا معنی

5۔ فسح کے کھانے کی یادگیری

تعارف

ہم میں سے ہر ایک کے لیے ہمارا نام اہم ہے۔ ناموں کو عموماً بچے کے والدین کی طرف سے رکھا جاتا ہے۔ اکثر اوقات بچے کو کسی مشہور شخص کے نام سے رکھا جاتا ہے۔ بعض اوقات بچے کا نام کسی پسندیدہ رشتہ دار کے نام پر رکھا جاتا ہے۔ اور، بعض اوقات بچے کو ایک خاص نام دیا جاتا ہے کیونکہ کوئی سادہ طرح اِسے بہت پسند کرتا ہے۔ والدین کتابیں خریدیں گے جن میں نام اور اُن کے معنی کا مشورہ دیا ہوتا ہے۔ پھر بچے کے نام کو پیدائشی سرٹیفیکیٹ پر لکھا جاتا ہے اور، ممکنہ طور پر، مختلف مقامات اور دستاویز پر تحریر کیا جاتا ہے۔

ہمارے نام والدین، اساتذہ، دوستوں، کام کرنے والوں، رشتہ داروں اور دوسروں سے استعمال ہوتے ہیں جو ہمیں جانتے ہیں۔ ہمارے نام سے پُکارا جانا ہمیں اُس ایک کے لیے چوکنا کرتا ہے جو ہمیں بُلاتا ہے۔ اگر، مثال کے طور پر، جب پیدل چلتے ہوئے کوئی شخص آپ کا نام پُکارتا ہے، بغیر کسی شک کے، آپ دیکھنے کے لیے مڑتے ہوئے ردِ عمل کریں گے کہ کس نے آپ کو آواز دی۔ جب ایک بچہ والدین کو بُلاتا ہے، تو والدین فوری جواب دیں گے۔ ہمارے نام لوگوں کو ہم پر طاقت بخشتے ہیں۔

خدا کا نام بھی ہے۔ درحقیقت، اُس کے بہت سے نام ہیں۔ جب وہ اپنے آپ کو بنی نوع انسان پر عیاں کرتا ہے، تو وہ رابطے کے لیے اپنے ناموں کو استعمال کرتا ہے کہ وہ کون ہے۔ سب سے پہلے، پیدائش میں ہمیں اُسے خدا اور خداوند خدا کے طور پر متعارف کرایا گیا۔ اب خروج 3 :14 میں وہ اپنے آپ کو " میں ہوں جو ہوں" کے نام سے متعارف کراتا ہے۔ دو ابواب بعد میں خروج 6 : 3 میں وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ابراہام، اضحاق، اور یعقوب اُسے قادرِ مطلق خدا، الشیدائی (عبرانی) کے نام سے جانتے تھے۔ اب، وہ کہتا ہے، میں اپنے اپنی پہچان تمہارے لیے یہوواہ کے طور پر بنا رہا ہوں، یا یہوواہ کے طور پر۔ ہمارے لیے نام، " میں ہوں جو ہوں" عجیب دکھائی دیتا ہے اب یہی ہے جو یہوواہ کا مطلب ہے۔ اسرائیل کو نام خداوند، میں ہوں کے طور پر جاننا تھا۔ اسرائیل کو خدا کے نام کی پہچان کرنا تھی جس نے اُنہیں اپنے عہد کے لوگ ہونے کے بُلایا اور اُن کا خدا ہونے کا وعدہ کیا (پیدائش 17)۔

نئے عہد نامے ہم یسوع کے ساتھ میں ہوں کے طور پر دلچسپ تعلق رکھتے ہیں۔ انجیل کے مصنفین یوحنا کی کتاب میں سات بار یسوع کو میں ہوں کے طور پر بات کرتے ہیں، یہ عیاں کرتے ہوئے کہ یسوع کون ہے۔ بے شک، یہ حقیقت کہ یسوع نے اپنی میں ہوں کے طور پر بات کی جو کہ کلیسیائی ایلڈروں اور حکمرانوں کے درمیان ابتری کا سبب بنا۔ اپنے آپ کا میں ہوں کے طور پر حوالہ دیتے ہوئے اُس نے اپنے جوہر میں اپنے آپ کو خداوند خدا ہونے کے طور پر بیان کیا۔ اِس مشکل کے باوجود جو اِس کا سبب تھا، یسوع نے سچائی سے بیان کیا کہ وہ کون تھا، یہوواہ خدا، یہوواہ، عظیم میں ہوں۔

اپنے لیے یسوع کے سات مرتبہ اپنے آپ کو یوحنا کی انجیل میں "میں ہوں" کے طور پر متعارف کرانے کو دریافت کیجیے:

حوالہ جات	میں ہوں	اِسی لیے (مزید یسوع کیا کہتا ہے)
یوحنا 6 : 35		
یوحنا 8 : 12، یوحنا 9 :5		
یوحنا 10 :7، 9		
یوحنا 10 :11، 14		
یوحنا 11 :25		
یوحنا 14 :6		
یوحنا 15 :1، 5		

عبرانی قوم کے لیے نام یہوواہ اتنے عزت واحترام سے لیا جاتا تھا کہ جب لکھا جاتا تھا تو حروفِ علت چھوڑ دیئے جاتے تھے (یہووہ)۔ خدا کے اپنے لوگوں کو دیے جانے والے احکامات میں سے ایک شاید آپ اِس سے آگاہ ہوں یا نہ ہوں، "تُو اپنے خداوند خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔" ایک اور حوالہ جس سے آپ شاید آگاہ ہوں یا نہ ہوں وہ خدا کی دعا میں ایک فقرہ ہے کہ " تیرا نام پاک مانا جائے۔" ہمارے لیے خدا کی ہدایت یہ ہے کہ اُس کے نام کے ساتھ پاکیزگی سے برتاو کیا جائے کیونکہ وہ خداوند ہے!

جس انداز سے ہم کسی شخص کا نام پُکارتے ہیں وہ اُس احترام کو بتاتا ہے جو ہم اُس شخص کے لیے رکھتے ہیں۔ بعض اوقات ہم القابات دیتے ہیں جب ہم اُن سے بات کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر صدر، ہمیشہ "جنابِ صدر" کے طور پر مخاطب کیا جاتا ہے۔ بچے کے طور پر ہمیں محترم "جناب" کہنے کو سکھایا گیا تھا اور ہمیں کسی بالغ یا بااختیار شخص کے لیے احترام کے ساتھ بات کرنے کو سکھایا گیا۔ ہم خدا کے نام کو کیسے پُکارتے ہیں دوسروں کو اُس تعلق کو عیاں کرنے کے لیے جیسے ہم اُس کے ساتھ اپنے خالق کے طور پر رکھتے ہیں، اُس ایک کے ساتھ جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہمارے بدن اور روح کی ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

اِس یونٹ بعنوان خدا کا بُلاوہ، ہماری خلاصی میں ہم ایک پھر خدا کے کھرے تعلق کا جو وہ اپنے لوگوں کے ساتھ رکھتا ہے اُس کا مشاہدہ کریں گے۔ فرعون کے لیے اُس کا حکم کہ " میرے لوگوں کو جانے دے" ہے۔ خدا اُنہیں غلامی سے باہر نکالنے اور آزادی کی زندگی کے لیے خلاصی کے لیے بُلاتا ہے جس میں اُنہیں اپنی ساری زندگیوں میں اُس کی تمجید اور شکر گزاری کرنا ہے۔ وہ اُنہیں ظُلم وستم اور اسیری سے باہر بُلاتا ہے اور اُنہیں عبادت کی زندگی کے لیے اُنہیں رہائی بخشتا ہے۔ خدا ہمیں بھی بُلاتا ہے۔ وہ ہمیں گناہ کی غلامی اور قید سے باہر بُلاتا ہے اور وہ ایسا ہمیں اپنے لوگوں کے طور پر اپنی عبادت، خدمت اور فرمانبرداری کے لیے آزادی بخشتے ہوئے کرتا ہے۔

یہ سٹڈی اور اِس سے اگلی دو حصوں میں منقسم ہے۔ خدا کا بُلاوہ، ہماری خلاصی اُس وقت کو ڈھانپتی ہے جس میں اسرائیلی فرعون کی حکمرانی کے ماتحت غلامی کا شکار تھے۔ اِس میں دس وبائیں اور مصر کی سرزمین سے لوگوں کا خروج شامل ہے۔ اگلا سٹڈی کا یونٹ اُن کے مصر سے واپس وعدہ کی سرزمین کعنان میں جانے کے سفر کو ڈھانپے گا (پیدائش 17 :8)۔

کہ خدا آپ سب کو بہت برکت دے جب آپ اُس کے بُلاوے کو سُنتے ہیں۔ کہ وہ آپ سب کو اُس سب کی پہچان کرنے کے لیے آنکھیں دے جو آپ کو غلام بنانے کی تلاش کرتے ہیں۔ کہ خدا آپ کو دل سے محسوس کرنے والی خواہش دے کہ آپ اُس کے ساتھ محبت کے کھرے تعلق سے لطف اندوز ہونے کے لیے آزاد ہوں۔ اور، آپ اِس چھٹکارے اور مستقبل کے لیے آزادی کے سفر پر اِس مہم سے لطف اندوز ہوں جس وعدے اور اُمید کی وہ پیش کش کرتا ہے۔

آغاز

جیسا کہ آپ اپنے بائبل کے مطالعہ کو "خدا کا بُلاوہ، ہماری خلاصی" کے ساتھ جاری رکھتے ہیں، آپ ایسی مہم کے ساتھ اِسے جاری رکھیں گے جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہو گا اور یہ آپ کے متمنی اور پُر جوش جذبے کے ساتھ اُس حصے کی حد بندی کرے گا جس میں آپ اپنے بائبل کے علم اور کچھ نئے کرداروں، جیسے کہ اضحاق، ربقہ، یعقوب اور عیسو کی داد رسی میں بڑھیں گے۔ مطالعہ کے وعدوں کے لیے آپ کی پابندی آپ کی زندگی کو بھرپور بنا دے گی جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے۔
آپ کو پانچ چیزوں کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزیں پورے مطالعہ میں استعمال کی جائیں گی۔ آپ اِنہیں اپنے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے روزمرہ کے مطالعہ کے لیے استعمال کریں گے۔

1۔ یہ بائبل سٹڈی: خدا کا بُلاوہ، ہماری خلاصی

2۔ بائبل مقدس کا نیو انٹرنیشنل ورژن (این آئی وی)۔ نوٹ: اگر آپ اِسکے لیے نئی خرید کر رہے ہیں، تو ایسی بائبل دیکھیے جس میں یہ چیزیں ہوں:

الف۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کے ساتھ فہرست

ب۔ ہر صفحہ کے وسط میں قابلِ ترجیح کراس ریفرنس کے کالم

پ۔ بائبل کی پشت پر کنکورڈنس، اور

ت۔ پشت پر کچھ بنیادی نقشے بھی پائے جاتے ہوں۔

3۔ پین یا پینسل اور ہائی لائٹر

4۔ نوٹ بُک یا ٹیبلٹ

5۔ 3ضرب 5 یا 4ضرب 6 کے انڈکس کارڈ۔

چوتھے فیچر کے ساتھ جس کی نمبر 2 میں فہرست دی گئی ہے آپ مناسب طریقے سے اپنی سٹڈی کی تیاری کریں گے اور کامیابی کے ساتھ کلام کے وسیلہ آگے بڑھنے کے لیے تیار رہیں گے۔ جب آپ اپنی بائبل خرید رہے ہوں تو اپنا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے دُکاندار سے کچھ پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ راہنمائی کے لیے کہیں خاص کر جب آپ دئے گئے کراس ریفرنس کی تلاش کر رہے ہوں۔

کچھ جسے آپکو جاننے کی ضرورت ہے: بائبل کے مختلف ترجمے بیرونِ ملک بائبل سٹوروں اور برنس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح کردہ ترجمہ نیو انٹرنیشنل ورژن ہے، جو این آئی وی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اِس بائبل سٹڈی میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ میں سے ہیں۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے مفکرین متفق ہیں کہ یہ ترجمہ غیر معمولی طور پر درست اور آج کی زبان کے استعمال کے لیے ہے۔ بہت سے دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباس کو واضح کرنے میں مدد دیتے اور سمجھ دیتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے، کچھ بائبلوں کو پبلشرز کی جانب سے "بائبل سٹڈیز" بائبل کی استقرائی سٹڈی"، یا لائف اپلیکیشن بائبل" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع فیچرز کی پیشکش کرتی ہیں۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ کو اجازت ہے! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں۔ یہ مطالعہ کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے۔ اپنے نوٹس، اپنے انڈر لائن کرنے، ہائی لائٹ کرنے، دائرہ اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیے! خیالات، سوالات، اور مطالعہ کے ذریعہ اپنے سفر کے طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

چھ اسباق میں سے ہر ایک کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ حصے محض آپ کو بروقت انداز میں مطالعہ کے ذریعے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہوئے راہنمائی کریں گے۔ آپ کے مطالعہ کی رفتار آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے اور یہ تقاضا کرے گا کہ آپ اِسے ایک سے زائد نشستوں میں مکمل کریں۔ دوسرے اوقات پر آپ شاید سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اگلے پر جانے کا انتخاب کریں۔

اگر یہ بائبل کے مطالعہ کی آپ کی پہلی کوشش ہے، تو آپ کو اِس مطالعہ (سٹڈی) بعنوان "بائبل کو اپنا بنایے" کے ساتھ آغاز کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کی سٹڈی میں اشاراتی اوزار مہیا کرتی ہے اور آپ کو بائبل میں مکمل آگاہ ہونے کے قابل بناتی ہے۔ بائبل کو اپنا بنایے کو ویب سائٹ www.FullValue.org سے ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ اضافی یونٹس کو بھی بلا معاوضہ ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

مثال کے طور پر، "خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کا مطالعہ ہے۔ "خدا کا وعدہ، ہماری برکت" ابراہام کی کہانی ہے جو پیدائش 12۔25 میں پائی جاتی ہے۔ خدا کی وفاداری، ہماری اُمید اضحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 -36 میں تحریر ہے۔ خدا کی معافی، ہماری آزادی، پیدائش 37 -50 میں پائی جانے والے یوسف اور اُس کے بھائیوں کی کہانی ہے۔

اگرچہ یہ مطالعات سفارش کردہ ہیں، یہ اِس چھٹے یونٹ بعنوان خدا کا بلاوہ، ہماری خلاصی " کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

آخر پر، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو آپ کے لیے لکھا گیا ہے تاکہ آپ اپنے طور پر سیکھنے کے قابل بن جائیں۔ اِسے دوستانہ طریق کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ خود نظم وضبط کے درجہ کے ساتھ آپ مواد کو بغیر کسی مشکل کے ڈھانپ لیں گے۔ اور اُسی وقت، سٹڈی خوش کن ہوگی۔ آپ نئی معلومات کی حاصل کریں گے۔ آپ دوسروں کے ساتھ نئی سیکھ اور بصیرتوں کو بانٹیں گے۔ اور، آپ سے کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھے جائیں گے جو جوابات مانگیں گے۔

اِس جواب کی پیش بینی کرتے ہوئے آپ کو مطالعہ کے لیے اپنے ساتھ دو دوستوں کو سنجیدگی سے دعوت دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ سٹڈی میں شامل کرنا پسند کرے۔ ہوسکتا ہے آپ ایسے کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ مطالعہ میں دعوت دینا پسند کرتے ہوں۔ ہوسکتا ہے کوئی کام کے وقت سیکھنے کے لیے دعوت دے اُسے جو خدا بائبل میں کہتا ہے۔ ہوسکتا ہے آپ کسی کلیسیا (چرچ) سے منسلک ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں اِس کی کلاس کی پیشکش کی جاتی ہو جہاں طالبِ علموں کو اُس بارے بات چیت کرنے کی اجازت ہو جو اُنہوں نے پورے ہفتہ کے دوران سیکھا ہوتا ہے۔ جو کوئی بھی آپ کی صورتِ حال ہو، ہفتہ میں ایک بار ایک چھوٹے گروہ میں اکٹھے ہوتے ہوئے ایک محفوظ ماحول بنائے جہاں آپ اکٹھے دوستوں کے طور پر بائبل کے مطالعہ میں بڑھ سکیں اور بصیرتوں کو بانٹ سکیں۔ آپ کے سٹڈی گروپ میں افراد، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، وہ آپ کے مطالعہ کو بھرپور بنا دے گا جیسے آپ اُن کی مدد کرتے ہوئے اُنہیں بھرپور بناتے ہیں! اب اِس مہم کو شروع کرنے کا وقت ہے! خروج 1 سے اپنی بائبل کو کھولیں۔ آئیں اِس مہم کو شروع کرتے ہیں۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ 1

تعارف:

وقت گزر چکا تھا۔ یعقوب کے بارہ بیٹے اور اُن کے خاندان سلامتی کے ساتھ مصر میں رہ رہے تھے۔ جب یوسف جو اُنہیں مصر میں لایا مرنے کے قریب تھا، اُس کی اپنے بھائیوں سے آخری التجا یہ تھی کہ جب وہ مصر کی سرزمین کو چھوڑیں اور خدا اُنہیں اُس ملک میں لے جائے جس کا اُس نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا، اضحاق، اور یعقوب اپنے ساتھ اُن کی ہڈیاں لے جائیں (پیدائش 50 : 24 -25)

آئیں ایک لمحے کے لیے نظر ثانی کرتے ہیں۔۔۔ ہمیں یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے جو خدا نے اسرائیل کے ساتھ سرزمین کا وعدہ کیا تھا۔ یہ مصر کا ملک نہیں تھا جہاں وہ آرام سے زندگی بسر کر رہے تھے اور جہاں ہر چیز بہتر تھی۔ خدا نے مصر کو محض اپنے خاندان کے اجنبی ہونے کے طور پر مہیا کیا تھا جو قحط کے مشکل سالوں کے دوران تھا۔ وعدہ کی سرزمین کعنان کا ملک تھا(پیدائش 17 :8)۔ بہر حال، اُنہوں نے مصر کو اپنے خاندانوں اور مال مویشیوں کے لیے پسندیدہ پایا۔ بغیر کسی شک کے، بغیر کسی بے چینی کے اُنہوں نے اِسے چھوڑنے کی کوئی وجہ نہ پائی اور واپس وہاں گئے جہاں سے وہ آئے تھے۔ لیکن اب، چار سو سال بعد، یہ اُن کے وہاں سے نکلنے کا وقت تھا۔ کیسے خدا کو اِن خوشدل لوگوں کو وہاں سے نکالنا تھا اور واپس وعدہ کی سرزمین میں لانا تھا؟

خروج یہ واضح کرتی ہوئی آغاز کرتی ہے کہ یہ ایک نیا دن تھا۔ ساری نسل کو جو کعنان سے قحط کی وجہ سے جسے اُنہیں مارنا تھا مصر میں رہنے کے لیے آئی تھی۔ ایک نئے بادشاہ کو اختیار سنبھالنا تھا، وہ ایک جو یوسف کو نہیں جانتا تھا، جیسے خدا نے وعدہ کیا تھا، اُس نے ابرہام کی نسل کو ایک بڑی قوم بنانا تھا۔ اسرائیلیؔ پھلدار تھے اور بہت زیادہ بڑھ رہے تھے، اِس طرح وہ ملک اُن سے بھر گیا۔" (خروج 1:7) جی ہاں، اسرائیل کو بلاشبہ ایک بڑی قوم بننا تھا! درحقیقت، اُن کا حجم بہت بڑا تھا کہ وہ مصر میں نئی قیادت کے لیے خوف کا باعث بنے۔

یہی ہے جہاں سے یہ کہانی شروع ہوتی ہے۔

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج 1۔

مشق: خروج 1 :8 سے شروع کرتے ہیں۔

ہم اِس نئے بادشاہ کے بارے کیا جانتے ہیں؟

---

9 آیت میں اِس کی فکر کیا ہے؟

کیوں اسرائیلی آبادی اُس کے لیے فکر کا باعث تھی؟(10 آیت)

مصریوں کو اسرائیلیوں کے ساتھ "ہوشیاری" سے پیش آنا تھا(10 آیت)۔اِس نئے فرعون نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا(11 آیت)؟

فرعون نے سوچا کہ اگر لوگوں سے زبردستی سخت کام کرواتے ہیں تو آبادی اتنی تیزی کے ساتھ نہیں بڑھے گی۔ چیزوں نے منصوبہ کے مطابق کام نہ کیا۔اِس کی بجائے،12 آیت ہمیں کیا بتاتی ہے؟

نتیجہ کے طور پر،اسرائیلی مصریوں سے خوفزدہ ہوئے۔ مصریوں کا ظالمانہ اور دشوار گزار رویہ سنگدل برتاو بنا۔ غور کیجیے لفظ سنگدل کو 13 اور 14 آیات میں دو مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔اب فرعون نے اُنہیں کیا کرنے کو کہا(14 آیت)؟

لیکن، تلخ زندگیاں جو اُس سخت محنت اور ظالمانہ رویہ سے تھی یہ بالکل وہ نہ تھیں جنہیں فرعون نے اسرائیلیوں پر عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔15۔22 آیات پر غور کیجیے۔وہ مزید کیا کرتا ہے؟

عبرانی دائیوں کے نام____________۔اور_______

اُس نے اُنہیں کیا کہا؟(16 آیت)

ہمیں اِن دائیوں کے بارے کیا بتایا گیا؟(17 آیت)؟

اُنہیں فرعون کے سامنے لایا گیا اور اُن سے اُن کی نافرمانی کے اعمال کے بارے سوال کیا گیا۔اُن کا جواب کیا تھا(19 آیت)؟

کیونکہ وہ فرعون سے زیادہ خدا سے ڈرتی تھیں، خدا نے اُن کے ساتھ کیسا برتاو کیا(20۔21 آیت)؟ خدا کا ایسا کرنے کا کیا مقصد تھا؟

لیکن فرعون نے اِسے آرام کرنے سے انکار کیا۔ اُس کے لوگوں کے لیے اُس کا کیا فرمان ہے (22 آیت)؟

سبق نمبر ایک۔ حصہ 2

تعارف:

خروج 1 میں یہ چند آیات اُس ڈرامے کے لیے اسٹیج تیار کرتی ہیں جو دونوں مصریوں اور اسرائیلیوں کے لیے تاریخ کو بدل کر رکھ دے گا۔ سفرہ اور فوعہ نے کہا، " نہیں" ! وہ فرعون کے سامنے کھڑی تھیں۔ خدا کا خوف اُنہیں بادشاہ کے خلاف نافرمانی کرنے کا سبب بنا۔ ایسا کرنا کوئی آسان چیز نہ تھی۔ اِسے قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے کہ کیا ہوتا اگر یہ آپ کی گردن پر ہوتا جو اُس وقت تھا۔ یہ عورتیں روحانی طور پر جبار تھیں! اُن کا کام بچوں کو جنوانا تھا، اُنہیں مارنا نہیں تھا۔ اُنہیں اِن عبرانی والدین سے بغاوت نہیں کرنا تھا اور ظُلم و جبر کے اِس عمل میں بادشاہ کا ساتھ نہیں دینا تھا۔

استدعا:

ہم یہ سوال کر سکتے ہیں کہ آیا کہ سفرہ اور فوعہ کے لیے بادشاہ کے لیے دھوکہ دہی کا عمل کرنا درست تھا یا نہیں۔ اُنہوں نے اُسے یقین دلایا کہ وہ وقت پر بچہ جنوانہ سکیں۔ جب سچ نہ بولنے کی اجازت ہے ؟ کیا یہاں کوئی ایسا وقت تھا؟

سفرہ اور فوعہ کی مانند، انسان کی بجائے خدا کی فرمانبر داری کرنے کا فیصلہ کیجیے۔ کیا آپ نے اپنے آپ کو ایسی حالت میں پایا ہے جس میں آپ کسی حکم کے خلاف گئے ہوں کیونکہ آپ کا یقین تھا کہ یہ آپ کے اور خدا اور اُس کی راستبازی کے درمیان پائے جانے والے تعلق کو خراب کرے گا؟ ایسے وقت کا قیاس کیجیے:

کون اِس میں شامل تھا؟

اُس فرمان کی ارادۃ نافرمانی کے عمل کا کیا نتیجہ نکلا؟

کیا یہاں کوئی تخیلقی حل تھا یا ہو سکتا تھا جسے آپ کی خدا کے لیے فرمانبر داری کو بے حرمت نہیں کرنا تھا نہ ہی اُس فرمان کے لیے ارادۃ نافرمانی کا عمل کرنا تھا؟

کچھ لوگ اپنے دانستہ اعمال کی وجہ سے شدید نتائج کو برداشت کر چکے ہیں۔ کچھ اپنی نوکریاں، مقام، اور شہرت کو کھو چکے ہیں۔ نیک نامی خراب ہو چکی ہے، اور، یہ بہت چھوٹے دکھائی دیتے ہیں جب کوئی ایک خیال کرتا ہے کہ لوگوں نے پوری دُنیا میں اِسے برداشت کیا کیونکہ اُنہوں نے انسان نے بجائے خدا کی فرمانبرداری کرنے کا انتخاب کیا۔ کچھ ظُلمت کو برداشت کرتے ہیں اور یہاں تک کہ کچھ اپنی زندگیاں گنوا دیتے ہیں کیونکہ اُنہوں نے یسوع مسیح کے لیے دعویٰ کرنے کا اعلان کیا ہوتا ہے۔

"انسان کی بجائے خدا کی فرمانبرداری" کے لیے میں اِس چیلنج کے بارے کتنا سنجیدہ ہوں؟"

کب میں سچ بولنے، ذمہ دارانہ عمل، واضح ضمیر رکھنے اور سالمیت کے ساتھ عمل کرنے میں مشکل پاتا ہوں؟

کیا میں دوسروں سے خوف زدہ ہونے سے اپنے آپ کو مایوس کرتا ہوں اور اُن نتائج سے بڑھ کر جن میں میں خدا سے ڈرتا ہوں؟ کیا میں دوسروں کو نیچا کیا؟ اِس پریشانی اور ندامت کے احساسات کے ساتھ میں کیا کروں؟

ہم کبھی یہ یقین کرنے کی جرات نہیں کرتے نااُمیدی کے ساتھ چھوڑے گئے ہیں، یہاں تک کہ اُن اوقات میں جب ہمیں ڈرایا گیا تھا۔ خدا وفادار ہے۔ اُس کا پیار ہمیں اوپر اُٹھاتا ہے اور ہمیں اُمید دیتا ہے۔ وہ ہمیں معاف کرتا ہے اور ہمیں دوسرے مشکل حالات کے سامنے دوبارہ کھڑا ہونے کے لیے مستحکم کرتا ہے۔

یاد دہانی:

افسیوں 6: 10 -11 اور14 ہمیں دوبارہ ضمانت کی پیش کش کرتی ہیں کہ خداوند کی قوت ہماری بنتی ہے جیسے کہ اُس کی قادرِ مطلق قوت یسوع میں ہماری بنتی ہے۔ "مضبوط بنو" "قائم رہو" ! اِن آیات کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے اور اِنہیں یاد کرتے ہوئے لطف اندوز ہوں جب آپ اپنے آپ کو انسان کی بجائے خدا کی فرمانبرداری کرنے کے لیے دانستہ طور پر عمل کرنے کے اگلے موقع، فیصلے اور خواہش کو رکھتے ہیں۔

دعا:

اے خداوند، میں نے سفرہ اور فوعہ کے بارے پڑھا اور محسوس کیا کہ اُن کے کام میں تیری قوت وہی قوت ہے جو میرے کام کرنے میں ہے۔ مجھے اپنے اوپر انحصار کرنے کے قابل بنا اور درست چیز کہنے اور کرنے کے قابل بنا۔ اِن لوگوں نے تُجھ پر ایمان رکھا۔ وہ تیری محبت میں رہے اور اُنہوں نے تیرے لیے فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیا۔ میں بھی تُجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور ایسی زندگی بسر کرنا چاہتا ہوں جو تُجھ پر میرے بھروسے کا عکس پیش کرے۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ 3

تعارف:

تبدیلی رونما ہونے کی ضرورت تھی۔ اگر اسرائیلیوں کو ملک کے مال اسباب کو لے کر جانا تھا جس کا خدا نے ابراہام کے ساتھ وعدہ کیا تھا، پھر لوگوں کو مصر سے باہر نکلنے کی ضرورت تھی۔ لیکن، ہر چیز کو بہت اچھے طریقے سے ہونا تھا۔ اور، چیزیں اچھی طرح چلنا جاری رہیں جب تک کہ اسرائیلی مصر کے ملک میں بڑی قوم بننے کے لیے مزید بڑھتے نہ گئے اور نیا فرعون جو یوسف کے بارے نہیں جانتا تھا اُس نے اپنی حکومت سنبھالی اور وہ اسرائیلیوں سے خوف زدہ ہوا۔

اُس تحریک کے رونما ہونے میں لوگوں کو اُن حالات میں جن میں وہ رہتے تھے اُن بارے ناخوش ہونے کی ضرورت تھی۔ اِس خاص وقت پر، نئے بادشاہ نے اسرائیلیوں کے ساتھ سختی سے عمل کرنے کا فیصلہ کیا اُس نے غلاموں کے مالکوں کو اُن پر تعینات کیا کہ وہ اُن سے سخت محنت کروائیں۔ مصریوں نے اسرائیلیوں کو ڈرایا اور اُن کے ساتھ بے رحمی کے ساتھ برتاو کیا یہاں تک کہ عبرانی لڑکوں کو نیل میں پھینکے جانے کے مقام پر۔ یہ فرمان، بغیر کسی شک کے، اُس رونے چلانے کو بڑھایا جسے پورے ملک میں سے سُنا جا سکتا تھا۔

خروج 2 میں ہمیں اِس تاریخی ڈرامہ کے اہم کرداروں کے بارے متعارف کرایا جائے گا۔ اِن سب کرداروں نے اضطراب کا کردار ادا کیا جسے رونما ہونے کی ضرورت تھی جب یسوع نے اپنے لوگوں کو واپس اُس دودھ اور شہد کے ملک، کنعان کی سرزمین میں جانے کے لیے تیار کیا تھا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے خروج 2۔ جب آپ اِس باب کا مطالعہ کرتے ہیں تو اپنی نوٹ بک میں اِن اشخاص کے نام قلمبند کیجیے۔

مشق:

یہ کردار کونسے ہیں؟ ہم ایک خاص اسرائیلی خاندان پر غور کرتے ہوئے 1 آیت سے شروع کرتے ہیں جو لاوی کے قبیلے کی نسل سے تھے۔ جیسا کہ آپ یاد کرتے ہیں، لاوی یعقوب اور لیاہ کا تیسرا بیٹا تھا(پیدائش 30 : 34)۔
خروج 2: 1۔ ایک آدمی ایک عورت سے شادی کرتا ہے۔ وہ حاملہ ہوتی ہے اور ایک بیٹے کو جنم دیتی ہے۔ یہاں کچھ بھی انوکھا نہیں ہے۔ گنتی 26 : 59 کو کر اس ریفرنس کے طور پر استعمال کیجیے:

باپ کا نام کیا تھا؟ ______________________

ماں کا نام کیا تھا؟ ______________________

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن حیران ہو سکتا ہے اگر ماں اپنے حاملہ ہونے کے دوران اُمید کر رہی تھی اُس ساری اُمید سے بالاتر ہو کے کہ بچہ جو اُس کے پیٹ میں تھا لڑکی ہو سکتی تھی۔ لیکن اُس نے بیٹے کو جنم دیا۔ مایوسی اور خوف کو بانٹنے کے باوجود اُس نے لڑکے کو جنم دیا، ماں کیا دیکھتی ہے جب وہ 2 آیت میں اپنے بیٹے موسیٰ پر نظر ڈالتی ہے؟

____

بہت سے مہینوں کے لیے یوکبد بچے کو چھپانے کے قابل تھی، وہ اُسے دریائے نیل میں بہانا نہیں چاہتی تھی۔ اُس نے کیا کیا جب وہ اُسے مزید چھپا نہ سکی؟

کیا آپ کو دوسرا واقع یاد ہے جب عصا کو استعمال کیا گیا تھا؟ پیدائش 6 : 14 کے کر اس ریفرنس کی پرکھ کیجیے! آپ اِن دونوں پانی کے چشموں کے مقصد میں کیا یکسانیت کو دیکھتے ہیں؟

خروج 2 : 4 میں ہمیں بتایا گیا کہ اُس کی بہن فاصلے پر کھڑی تھی یہ دیکھنے کے لیے اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔ گنتی 26 : 59 کے مطابق اُس کی بہن کا کیا نام ہے؟

5 آیت میں ہمیں بتایا گیا کہ فرعون کی بیٹی اور اُس کی لونڈیاں نیچے دریائے نیل میں نہانے گئیں۔ اُس نے ٹوکری کو دیکھا۔ آگے کیا رونما ہوا؟

عبرانی بچے کو دریافت کر لینے کے بعد، بچے کی بہن مریم فرعون کی بیٹی تک پہنچی۔ مریم نے 7 آیت میں کس عورت کی پیش کش کی؟

لہٰذا مریم گئی اور اُس نے یوکبد کو پایا اور اِس طرح ماں نے فرعون کی بیٹی سے اپنے بچے کو واپس پالیا۔ ایک لمحے کے لیے اِس بارے سوچیے۔۔۔ یہ کیسا ہوگا اگر آپ کو اُس کے ڈر کے بغیر آپ کا بچہ واپس دے دیا جائے جسے دریائے نیل میں پھینک دیا گیا تھا کیونکہ اگرچہ وہ آپ کی نسل تھا لیکن اب اُس کا تعلق اور اُس کی حفاظت فرعون کی بیٹی کی طرف سے ہوئی؟

ہم یقین سے یہ نہیں جانتے لیکن اِس کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ بچہ یوکبد کے ساتھ رہا جب تک کہ وہ چار اور چھ سال کی عمر تک نہ پہنچ گیا۔ اِس ماں کی اپنے بچے پر اثر کو قیاس کیجیے جب اُس نے اُس کی پرورش کی تھی، جس نے اُسے اُس کی نوعمری میں اُسے فرعون کے گھرانے کا طرزِ زندگی سکھایا۔ اپنی نوٹ بک میں اُن چیزوں کو لکھیے جنہیں آپ اسرائیلی ماں کے طور پر اپنے بچے کو سکھانا چاہیں گے۔

عکس:

2 آیت میں ہم جانتے ہیں کہ یوکبد نے اپنے بچے کی دیکھ بھال کی اور اُسے " اچھے بچے" کے طور پر دیکھا۔ آپ کیا سوچتے ہیں جو اُس نے اُس بارے غور کیا؟ کیا اُسے کسی فرق چیز پر غور کرنا تھا اُس کی نسبت جو ایک دوسری ماں کو غور کرنا تھا جب وہ اپنے بچے پر غور کرتے ہیں؟

اگر آپ والدین ہیں، کیا آپ اپنے بچے پر خوف و حیرانی کے ساتھ اُس کی اچھے بچے کے طور پر پہچان کرتے ہوئے غور کرنے کے لیے وقت لے چکے ہیں؟ یا، آپ کی آنکھیں ابر آلود ہو چکی ہیں اور آپ نے اُس کی پہچان کرنے کی کوشش کی ہو کہ وہ اچھا بچہ بنے۔

کیا آپ اپنا قیاس کر چکے ہیں؟ کیا آپ اپنے آپ پر غور کر چکے ہیں اور خالق کی اآنکھوں کے ساتھ قیاس کر چکے ہیں کہ آپ ایک اچھے بچے ہیں؟ کیا آپ اُسے اپنے لیے ایسا کہتے ہوئے سُن سکتے ہیں جب وہ آپ کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیتا ہے اور آپ کی آنکھوں میں دیکھتا ہے "میں نے اچھا کام کیا جب میں نے تُجھے خلق کیا!" کیا آپ اُس کی خوشی کو بھانپ سکتے ہیں، اُس کے اطمینان کو، اُس کی پسندیدگی کو اُس کے لیے جو آپ ہیں جب اُس نے آپ کو پیدا کیا؟

صفنیاہ 3 :17 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ وہ________ آپ میں اور ________

________ آپ پر اُس کے ساتھ ________! ذرا تصور کیجیے!

دعا:

اے باپ، جیسے کہ آج میں اپنے اِرد گرد دیکھتا ہوں اور اپنی زندگی میں مختلف لوگوں، اساتذہ، اپنے بیوی، بدوں، ملازموں، ساتھ کام کرنے والوں، حکومتی افسران، کمیونٹی خادمین کا سامنا کرتا ہوں، مجھے اُن پر غور کرنے اور اُنہیں" اچھے بچے" کے طور پر دیکھنے کے قابل بنا۔ جب میں آئینے میں اپنے آپ پر غور کرتا ہوں اور اپنے آپ کو کم رتبہ کرنا شروع کرتا ہوں اور محض اپنی کوتاہیوں کو دیکھتا ہوں، مجھے یاد دلا کہ تُو مجھ میں بڑی خوشی پاتا ہے اور مجھے ایک" اچھے بچے" کے طور پر دیکھتا ہے۔ تُو نے مجھے اچھا بچہ بنایا۔ تُو نے مجھے اپنا بنایا۔ خوشی اور شکرانے کے ساتھ میں تیری تعریف کرتا ہوں کیونکہ میں خوف اور شاندار طور پر بنایا گیا۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ 4

مشق:

یوکبد کے منصوبے نے کام کیا۔ اُس کا بیٹا محفوظ تھا اور واپس گھر میں اُس کے ہاتھوں میں تھا جب تک کہ وہ بڑا نہ ہو گیا۔ پھر وہ وقت آیا جب وہ بچے کو فرعون کی بیٹی کے پاس لائی اور وہ اُس کا بیٹا بنا۔

10 آیت میں ہمیں پہلے بتایا گیا ہے کہ بچے کو اُس کا نام دیا گیا۔ فرعون کی بیٹی اب اِس بچے کا دعویٰ کرتی ہے۔ وہ اُس کا نام رکھتی ہے۔ اُس کا نام موسیٰ ہے۔ موسیٰ کا کیا معنی ہے؟

موسیٰ ایک عبرانی تھا جو مصری گھر میں جوان ہوا تھا اور وہ کسی پُرانے گھر میں نہیں ہوا تھا۔ وہ خود فرعون کے صحن میں جوان ہوا تھا۔ ہم اِس کا گمان کر سکتے ہیں کہ وہ اِس کی مکمل پہچان کے ساتھ پروان چڑھا تھا کہ وہ ایک عبرانی تھا۔ نوجوان کے طور پر ہم سیکھتے ہیں کہ وہ اِس سخت محنت سے اچھی طرح باخبر تھا جسے عبرانی لوگ برداشت کر رہے تھے۔ ایک دن کیا رونما ہوا جب وہ اپنے لوگوں کو دیکھ رہا تھا (11-14 آیات)؟

اُس کے عمل کے کیا نتایج نکلے؟

وہ خوف زدہ ہوا کہ فرعون اُسے عبرانی کے دفاع میں مصری کو مار ڈالنے کے لیے اُسے قتل کرے گا، موسیٰ نے کیا کیا؟ (15 آیت)؟

15 آیت اِسے بہت سادہ طور پر کہتی ہے: وہ بھاگا، مدیان میں رہنے کے لیے چلا گیا، اور ایک کنویں پر جا بیٹھا۔۔۔ اب، ہم تیزی سے اِن تین اعمال کا قیاس کرنے کی جرات نہیں کرتے۔

1۔" موسیٰ فرعون کے پاس سے بھاگا۔" فرعون کے لیے موسیٰ کون تھا؟ کیا وہ اِس شخص کے ساتھ اُسے اپنے پوتے کے طور پر برتاو کیے جانے کے ساتھ پرورش پائی تھی؟ اُسے قیاس کیجیے کسی دادے کے ساتھ گھر میں پرورش پانا کیسا ہے جو کہ پورے ملک مصر میں بہت زور آور شخص تھا۔ یہ جاننا کس کی مانند ہو گا کہ یہ وہی شخص اب اُسے مارنے کی کوشش کر رہا تھا؟

2۔" وہ مدیان میں رہنے کے لیے چلا گیا۔" مدیان کی جگہ ۔ نقشہ استعمال کیجیے جو خروج اور کعنان کی فتح کے وقت اُس ملک کی تصویر کشی کرتا ہے۔ مصر کے دریائے نیل، جشن کی سرزمین اور ریمسی کے ملک کو دیکھیے۔ یہ آپ کو وہ عام جگہ دے گا جہاں سے موسیٰ نے مدیان کی جانب سفر کیا تھا۔ پھر وہ نیل کے جنوب کی طرف گیا، جو بحر قُلزم کے مغرب سے مشرق کی جانب ہے۔ سیناء کے جزیرہ میں جنوب کی طرف جانا جاری رکھیے۔ مشرق کی طرف سفر کیجیے اور بحر قُلزم کے جنوبی سمندر کی طرف۔ مشرق میں یہ سرزمین مدیان ہے۔ یہاں مدیان جانے کے لیے آسان رستہ نہ تھا۔ بہت زیادہ فاصلہ تھا۔ کوہِ سیناء نے سفر کو بہت لمبا بنادیا اور ختم نہ ہونے والا صحرا۔ اِس میں اُسے فرعون کے قہر سے بچنے کے لیے کتنا زیادہ سفر کرنے کی ضرورت تھی کہ وہ اپنے آپ کو با حفاظت محسوس کرتا؟ ہمیں یہ نہیں بتایا گیا کہ اُس نے مدیان کا انتخاب کیوں کیا۔ آپ کیا سوچیں گے کہ اُس نے اِس کا انتخاب کیوں کیا؟

3۔ وہ کنویں کے پاس نیچے بیٹھ گیا۔" ہم اِس کنویں کو ریگستان میں سرسبز جگہ کے طور پر قیاس کر سکتے ہیں۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں چرواہے اپنے غلوں کو پانی پلانے آیا کرتے تھے۔ کیونکہ یہ کنواں وہاں کے علاقے کو پانی مہیا کرتا تھا اِس لیے یہ لوگوں کے اکٹھے ہونے اور معلومات کو بانٹنے کی بھی جگہ تھی۔ کہانی کنویں سے آگے جاری رہتی ہے جہاں موسیٰ اپنے لمبے اور دشوار گزار سفر سے تازہ دم ہوتا ہے۔

کیا رونما ہوتا ہے جب موسیٰ وہاں ہوتا ہے (خروج 2: 16۔17)؟

پانی بھرنے کون آتا ہے ؟

اُن کا باپ کون ہے ؟

وہ کیوں پانی بھر رہے تھے ؟

---

17 آیت میں کیا ہوتا ہے ؟

موسیٰ کیا کرتا ہے ؟

بہنیں حسبِ معمول گھر جلدی لوٹ آتی ہیں۔ اِس نے اُن کے باپ رعوایل کے لیے سوالات کھڑے کر دیئے۔ اُنہوں نے اُسے وہ سب بتایا جو رونما ہوا تھا، کہ موسیٰ نے اُنہیں بچایا اور پھر بھیڑوں کو پانی پلایا۔ رعوایل اِس آدمی سے ملنے کا مشتاق ہوا! سب سوالات پر غور کیجیے۔ ہم تصور کر سکتے ہیں کہ یہاں بہت سے آنے والے نہیں تھے جو کنویں پر آئے تھے اِس لیے موسیٰ کی ملاقات ایک خوش آئند برکت تھی۔ ہم یہ یقین کر سکتے ہیں کہ سات بیٹیوں کے ساتھ یہ باپ اِس نوجوان سے ملنے کا مشتاق تھا۔

موسیٰ نے رعوایل کی مہمان نوازی کو قبول کیا۔ ہم مزید 21۔22 آیت میں کیا سیکھتے ہیں؟

اُس کی بیوی کا نام کیا تھا؟______________________________

اُس کے بیٹے کا نام اور معنی کیا تھا؟______________________________

پس، موسیٰ مدیان میں چرواہے کے طور پر چالیس برس رہا (اعمال 7: 30)۔

اُسی دوران، پیچھے مصر میں۔۔۔ ہم خروج 2: 23۔25 میں کیا سیکھتے ہیں؟

مصر کے اِس بادشاہ کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟ فرعون؟ موسیٰ کے دادا؟

____

____

اسرائیلیوں کے ساتھ کیا رونما ہو رہا تھا؟

____

____

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

وہ______________________________اُن کی فریاد کرنے والا۔

وہ______________________________اُس کا عہد۔

وہ______________________________اسرائیلیوں پر۔

وہ______________________________اُن کے بارے

خدا کے اِن چار کاموں کی روشنی میں، جو خدا کو بیان کرنے کے لیے جنہیں آپ اُسے جاننے کے لیے قیاس کرتے ہیں۔ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ خدا آپ کی فریاد، دکھ اور جانکنی کو سُنتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اپنے وعدوں کو یاد رکھتا ہے جنہیں وہ آپ سے باندھ چُکا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ آپ پر نظر رکھتا ہے اور آپ کے موجودہ حالات دیکھتا ہے، آپ کو دیکھتا ہے جب آپ آتے اور جاتے ہیں، اور وہ آپ کی عادات اور نمونوں سے اچھی طرح واقف ہوتا ہے؟ کیا آپ یہ جانتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں کہ وہ آپ کے بارے فکر مند ہے، یہ کہ وہ آپ کے قصور، دست کشی، اور ٹوٹے ہوئے تعلق کے احساسات کے بارے پرواہ کرتا ہے؟

____

____

____

یہ جاننا آپ کی زندگی میں کیا فرق پیدا کرتا ہے اور یہ یقین کرنا کہ خدا، ہمارا خالق آپ کی فریاد سُنتا ہے، اپنے عہد کے وعدے کو یاد رکھتا ہے، اپنے فرزند کے طور پر آپ کو دیکھتا ہے، اور وہ آپ کے بارے فکر مند ہے؟

دعا:

اپنے الفاظ میں خدا باپ سے بات کیجیے جو سُنتا ہے، یاد رکھتا ہے اور آپ کی سب راہوں کے بارے متاسف ہے۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ 5

تعارف:

کوئی ایک یہ سمجھ رکھتا ہے کہ ہر چیز اپنی جگہ پر ہو رہی ہے۔ کرداروں کی پہچان کی جا چکی ہے۔ اسرائیلی غیر مطمئن ہیں۔ وہ اپنے حالات و واقعیات کے بارے بڑی بے قراری کے ساتھ فریاد اور ماتم کر رہے ہیں اور کسی فرق چیز کے لیے تیار ہیں۔ وہ اپنی خلاصی کے لیے خداوند کے سامنے گڑگڑائے۔ اُس نے اُن کی فریاد سُنی، اور اُن کی جانکنی کے رونے کو سُنا۔ اور، خدا نے اپنے وعدے کو یاد کیا، اُس نے بڑی فکر کے ساتھ اپنے چُنے ہوئے لوگوں پر نگاہ کی، وہ رحم کے ساتھ آگے بڑھ چُکا تھا ۔یہ عمل کرنے کا وقت ہے۔

عکس:

ہم حیران ہو سکتے ہیں کہ کیوں خدا نے اِس میں قدم نہ رکھا اور اسرائیلیوں کو فوری اُن کی قید سے رہائی کے لیے اپنی طاقت کا استعمال نہ کیا۔ کیوں فوری بچاؤ نہ ہوا؟ اگر اُس نے اُن کے رونے کو سُنا اور اُن کی حالتِ زار کو دیکھا تو اُس نے جادوئی لہر کا انتخاب نہ کیا یا ہر چیز کو بہتر بنانے کے لیے جادوئی الفاظ نہ کہے؟ کیا یہ اُس کے ایسا کرنے کی سمجھ بناتا ہے؟ مثال کے طور پر، والدین اور بچے کے تعلق کا قیاس کیجیے۔ کیا بچے کو بے سکونی یا مشکل حالات سے بچانا ضروری طور پر کرنے کے لیے بہتر چیز ہے؟ ایسے عمل سے کونسے اسباق ایک بچہ سمجھنے میں سیکھنے کے لیے ناکام ہوتا ہے؟

وہ چند کونسی چیزیں ہیں جو ہمیں مختلف اوقات میں سکھائی جاتی ہیں؟ وہ کونسی مثالیں ہو سکتیں ہیں جن میں کردار کو قائم کیا گیا ہے؟

اسرائیلی گڑگڑائے اور خداوند نے اُن کے رونے کو سُنا۔ خدا نے ابراہام کو پیدائش 15: 13 میں اُس کے نسل کے ساتھ کیا رونما ہونے کے بارے بتایا تھا؟ اُنہیں کتنا عرصہ قید میں رہنا تھا؟

______________ یاد کیجیے کہ بہت سی نسلیں گزر چکی تھیں جو یعقوب اور اُس کے بارہ بیٹوں کے وقت تھیں۔ خدا کے ساتھ گہرا تعلق بالکل اُسی طرح بیان نہیں کیا گیا تھا جیسا اُن کے اباواجداد کے ساتھ تھا۔ خدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان تعلق کو قائم کرنے کی ضرورت تھی۔ اُنہیں اُسے جاننے کی ضرورت تھی، کہ وہ کون تھا، اور وہ اُن سے کیا توقع رکھتا تھا۔ اُسے اُن کے خدا کے ساتھ وعدہ کرنا تھا اور اُنہیں اپنے لوگ بنانا تھا لیکن اُنہیں سیکھنے کی ضرورت تھی کہ اِس کے تعلق سے کیا مراد تھی۔ اُنہیں اُن کے ساتھ اُس کی وفاداری کو سیکھنے کی ضرورت تھی۔ اُنہیں فرمانبرداری کو سیکھنے کی بھی ضرورت تھی۔ دیگر کونسی چیزیں تھیں جنہیں رونما ہونے کی ضرورت تھی؟

وہ کونسی چیزیں تھیں جنہیں خدا کو اسرائیلیوں کے سامنے تیار کرنا تھیں جو اُنہیں کنعان کی سرزمین میں واپس لانے کے قابل بنانا تھیں اور اُس ملک کے مال اسباب کو رکھنے کے بارے میں تھیں؟ اُنہیں متصل معاشرہ بنانے کے لیے کس چیز کو حاصل کرنا تھا، اُس ملک کے رہنے والوں کے لیے خطرے کے طور پر؟ اُنہیں سفر کے لیے مضبوط بننے کی ضرورت تھی اور اُس سب کے لیے جو اُن کے سامنے تھا جب اُنہیں کنعان میں جانا تھا۔

دعا:

میں اکثر آسان رستے پر چلنا چاہتا ہوں۔ میں نظم وضبط اور بے چینی کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ مشکل اوقات میں اپنی بے صبری کے نتیجہ میں میں اُس سب کچھ کو کھو دیتا ہوں جو تُو مجھ میں کر رہا ہوتا ہے۔ میں تُجھ سے چاہتا ہوں کہ تُو مجھے میں اپنا کردار قائم کر۔ مجھے اُس کردار کو سمجھنے اور قبول کرنے کے قابل بنا جو مجھ میں رونما نہیں ہوتا جب چیزیں بہت آسان ہوتی ہیں جب مجھے تیری جانب جانے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے اور جب مجھے میری زندگی میں تیری وفادار حضوری کے لیے توجہ مرکوز کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس سب سے بڑھ کر، اے خداوند خدا، مجھے سمجھنے کے لیے سکھا کہ تیرے ساتھ میرا تعلق سب سے اہم ہے۔ کہ میں اُسے برداشت کروں جو کچھ بھی بھروسہ کرنے میں رونما ہوتا جسے تُو میری بھلائی اور دوسرے کے لیے بہتر بنانے کے لیے استعمال کرے گا۔

سبق نمبر دو۔ حصہ 1

اسائنمنٹ:

بہت سے لوگ موسیٰ اور جلتی ہوئی جھاڑی کی کہانی کو سُن چکے ہیں۔ یہ کہانی خروج 3۔4: 17 میں قلمبند کی گئی ہے۔ اِس کہانی کو مکمل طور پر پڑھنے کے لیے وقت نکالیے۔ بہت زیادہ مواد کی وجہ سے، ہم اپنے مطالعہ میں اِس کی بہت زیادہ تفصیل میں جانے کے قابل نہیں ہونگے، بہر کیف، آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ مطالعہ کو جاری رکھیں اور اپنی نوٹ بُک پر سوالات لکھیں۔ یہ سوالات اور مشاہدات جو آپ کے سہولت کار، دوست، پاسٹر یا آپ کے چرچ کے یا قریبی چرچ کے پاسٹر کے ساتھ بانٹا جا سکتا ہے۔

مشق:

ہمیں بتایا گیا ہے کہ موسیٰ نے اپنے سُسر کے گھر میں گڈریے کے طور پر کام کیا۔ اِس خاص دن پر وہ کوہِ حورب کے قریب بھیڑیں چرا رہا تھا، جسے کوہِ سیناء بھی کہا جاتا ہے۔ جو سینا کے جزیرہ میں واقع ہے، کوہِ سینا اُس کے گھر سے فاصلے پر تھا۔ اپنے نقشے پر، ایک مرتبہ پھر، مدیان، سینا کے جزیرے، اور کوہِ سینا (کوہِ حورب) کی تلاش کیجیے۔

موسیٰ نے 2 اور 3 آیات میں کیا غور کیا؟

جھاڑی کے لیے شدید حرارت کی حالت کے پیشِ نظر صحرا میں جلنے کے لیے غیر معمولی نہیں ہونا تھا۔ کسی خاص پودے کو ایسا کرنے کے طور پر جانا جاتا ہے۔

ایسا رونما ہونے کے لیے غیر معمولی کیا ہے (2 آیت)؟

جھاڑی میں موسیٰ کو کیا دکھائی دیا؟

یہ " خدا کا فرشتہ کون تھا"؟ جب ہاجرہ ساری سے دور بھاگی اور صحرا کے قریب پائی گئی، تو خدا کے فرشتہ نے اُس کی خدمت کی (پیدائش 16 : 7 - 10) ہم خروج 3 میں خدا کے اِس فرشتے کے بارے مزید سیکھیں گے۔

تجسس سے باہر جیسے کہ کیوں جھاڑی کو جلنا تھا، موسیٰ " اِس عجیب چیز کو دیکھنے" کے لیے آگے بڑھا۔ اور جب موسیٰ جھاڑی کی پرکھ کرنے کے لیے قریب آیا (4 آیت) تو کس نے جھاڑی میں سے اُسے بُلایا؟

خدا نے جھاڑی میں سے کیا کہا؟

موسیٰ کا جواب کیا تھا؟

---

5 آیت میں اُس کے لیے خدا کا کیا حکم تھا؟

6 آیت میں کس کے لیے خدا نے اپنے بارے ہونے کو ظاہر کیا؟ اُس نے کیسے اپنی موسیٰ سے پہچان بنائی؟

ظاہری طور پر، موسیٰ جانتا تھا کہ وہ کون تھا۔ اُس کا فوری ردِ عمل کیا تھا؟

موسیٰ کو کیسے خدا کو جاننا تھا جبکہ موسیٰ مصری ماحول میں پلا بڑھا، ترتیب حاصل اور اُسی ماحول میں تعلیم پائی؟ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ فرعون کی بیٹی نے اُسے نسلی میراث کی یاد دہانی کرائی تھی؟

خداوند اپنے منصوبے میں تین بڑے نقاط بانٹتا ہے:

1۔ 7 آیت: اُس نے کیا دیکھا اور سُنا؟

2۔ وہ کس بارے فکر مند ہے؟

3۔ 8 آیت: اُس نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا؟

اُس کا بچانے کا منصوبہ اُنہیں باہر لانا____________________ اور اُنہیں وہاں لانا

9 -10 آیات میں خدا کہتا ہے کہ کیونکہ اُس نے اُن کے گڑگڑانے کو سُنا اور اُن کے ظلم و ستم کو دیکھا، کسے اُنہیں مصر سے باہر لانا ہے؟

عکس:

کوئی ایک مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہوتا ہے کہ اگر یہ موسیٰ کے ذہن میں چلا جاتا کہ خدا ایسا کہنے کے ساتھ اختتام کر رہا تھا کہ "اور موسیٰ، تُم میرے آدمی ہو!" وہ خدا کے کہنے کو نہ سُنتا، " میں بادلوں سے نیچے آ رہا ہوں، مصریوں کو مٹانے اور اپنے لوگوں کو دہائی دلانے تا کہ وہ وعدہ کی سر زمین میں جا سکیں۔" شاید موسیٰ سوچتا کہ وہ ہو سکتا ہے ایسا کہتے، یا اُسے ایسا کہنا چاہیے تھا، لیکن، یہ بالکل ایسا نہیں تھا جو اُس نے در حقیقت کہا جو اُسے کرنا تھا! کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ موسیٰ ہر چیز کے ساتھ سر ہلا رہا تھا جو خدا نے کہنا تھی جب تک کہ وہ آخری حصے میں نہیں چلا جاتا؟

ایک مرتبہ پھر، ہم مدد نہیں کر سکتے بلکہ حیران ہوتے ہیں کہ خدا نے اپنے لیے ہر چیز کی پرواہ نہیں کی۔ وہ بہت سادگی سے ہر چیز کر سکتا تھا۔ اگر وہ آسمانوں اور زمین کا خالق ہے جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہے، تو کیوں اُسے اس کو استعمال کرنے کا انتخاب کرنا تھا جسے وہ اسرائیل کو مصریوں کی غلامی سے رہائی کے لیے خلق کر چُکا تھا۔

سبق نمبر دو۔ حصہ 2

اضافی عکس:

اِس سے پہلے کہ ہم کہانی میں آگے بڑھیں، ہمیں اُس پر عکس ڈالنا ہے جو ہم نے سیکھا ہے۔ خدا نے کہا، " جاو، میں تُجھے بھیج رہا ہوں۔۔۔" موسیٰ نے کہا، " میں کون ہوں کہ مجھے جانا چاہیے۔۔۔" اور خدا نے 12 آیت میں کہا، " میں تمہارے ساتھ ہونگا۔۔" ہم موسیٰ کے کیا کہنے کی توقع رکھتے ہیں؟" یقیناً میں ایسا کرونگا۔ مجھے ایک موقع دیجیے کہ میں اِن بھیڑوں کو واپس مدیان چھوڑ آوں۔" خداوند کے ظاہری تناسب کی طرف سے وہ ایک چیز کونسی ہے جس کو موسیٰ کو اِس اسائنمنٹ کے بارے جاننے کی ضرورت تھی؟

کتنی جلدی سے شکوک اور سوالات اُس کے ذہن میں کھڑے ہوئے!" میں کون ہوں کہ مجھے جانا چاہیے؟" فرض کیجیے کہ میں جاتا ہوں اور اسرائیلی حیران ہوں کہ کس اختیار سے مجھے بھیجا گیا ہے؟""میں نہیں جانتا۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے غلط آدمی کا انتخاب کیا ہے۔ میں نے اُسے 40 سال قبل چھوڑ دیا۔ وہاں اب نیا فرعون ہے۔ لوگ مجھے نہیں جانتے۔" " کیوں سب لوگوں کے لیے تُونے میرا انتخاب کرنا تھا؟" " کیا مجھے جانا ہے؟"

کیا آپ اِس صورتِ حال کے ساتھ پہچان کر سکتے ہیں؟ آپ کی زندگی میں کب کوئی ایسا وقت تھا جب کوئی اسائنمنٹ زبردست دکھائی دی ہو اور ہر اُس چیز سے بالاتر ہو جسے آپ نے محسوس کیا ہو کہ آپ اُسے ہینڈل کر سکتے تھے؟

وہ کونسے سوالات تھے جو آپ نے پوچھے تھے؟ کیا یہ وہ سوالات تھے کسے دوبارہ ضمانت کی ضرورت تھی؟ یا، کیا یہ وہ سوالات تھے جو مشکوک تھے خواہ آپ اِس کام کے لیے درست آدمی تھے یا نہیں؟

ایسی کونسی اسائنمنٹس ہیں جو آج خدا دیتا ہے؟

درس و تدریس:

ہر مسیحی خدا کی طرف سے بُلاوہ رکھتا ہے۔ بپتسمہ میں خدا انسان کا اُس کے فرزند ہونے کے طور پر دعویٰ کرتا ہے۔ اُس کے فرزندوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ زندگی کے تمام معاملات میں اُس کی نمائندگی کریں۔ اُس کا بُلاوہ کسی شخص کے لیے بالکل اتنا سیدھا ہو سکتا ہے جتنا وفاداری کے ساتھ اُسے والدین لے جاتے ہیں۔ اِس روشنی میں، اِن صورتِ حال میں فرمانبرداری کے لیے چیلنجز کے بارے سوچیے۔

عکس جاری رہتا ہے:

کیا آپ نے جانے کے لیے اُس کے بُلاوے کو چیلنج کیا ہے؟

ہو سکتا ہے یہ بُلاوہ ہسپتال میں یا کسی اکیلے شخص سے مُلاقات کرنے کے لیے ہو۔۔۔ ہو سکتا ہے یہ بُلاوہ کسی کو فون کرنے کے لیے کہ جو ذہن میں آ چُکا ہے اور اُس کی دوبارہ ضمانت دینی ہو۔۔ ہو سکتا ہے بُلاوہ گھر میں خاندان کی خدمت کرنے کا ہو۔۔۔ یا کام پر قیادت سنبھالنے کا بُلاوہ ہو۔۔ ہو سکتا ہے یہ بُلاوہ اپنے شہر میں بے گھروں کی خدمت کرنے اور بھوکوں کو کھانا کھلانے کا ہو۔۔۔ ہو سکتا ہے کہ یہ بُلاوہ غریبوں کو جائے پناہ دینے کا ہو۔۔۔

آپ کا کیا جواب تھا؟ کیا آپ نے پوچھا، "میں ہی کیوں؟" یا، "میں کیا ہوں؟" یا "میں کیسے کہہ سکتا ہوں کہ مجھے بھیجا گیا؟" کیسے آپ اِن سوالات کے جوابات دے چکے ہیں؟

کونسے اور موزوں سوالات ہو سکتے ہیں؟

مشق:

پس خدا موسیٰ کے سوالات کے جواب دینا شروع کرتا ہے لیکن خدا کبھی اپنا ارادہ نہیں بدلتا۔ موسیٰ کو جانا ہے!

موسیٰ کو اسرائیلیوں سے کیا کہنا ہے؟ اُسے کس نے بھیجا؟ اُس کا نام کیا ہے؟

اُسے 15 آیت میں مزید کیا کہنا تھا؟

خدا کی موسیٰ کے لیے پہلی ہدایت ایلڈرز کے ساتھ ملاقات ہے! اُسے اُنہیں سے کیا کہنے کی ہدایت کی گئی تھی (16 آیت)؟

اگلی چیز پر غور کیجیے جو خدا کرتا ہے (16۔17 آیت)۔ وہ اپنے لوگوں سے کہتا ہے کہ وہ اِس سے اچھی طرح آگاہ ہے جو کچھ ہو رہا ہے، اُن کے ساتھ کیسے برتاو کیا جاتا تھا، اور یہ کہ وہ وعدہ کرتا ہے کہ اُنہیں اُن کی مصیبت سے باہر لانا ہے۔

خداوند پھر اور آیات کو(خروج3: 18۔22) صَرف کرتا ہے موسیٰ کو بقیہ کہانی بتانے کے لیے۔ وہ چند کونسی چیزیں ہیں جو خدا نے موسیٰ سے کہیں جس کی وہ توقع کر سکتا تھا؟

- ____________________
- ____________________
- ____________________
- ____________________

سبق نمبر دو۔ حصہ 3

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

اِس سے پہلے کہ ہم خروج4 کی طرف بڑھیں آئیں اُسے قیاس کرنے کے لیے وقت لیتے ہیں جو 3 باب خدا کے بارے ہمارے لیے عیاں کرتا ہے۔ کچھ لوگ یقین رکھتے ہیں کہ خدا مخلوقات سے پیار کرتا ہے۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ درحقیقت اُس سب کی پرواہ کرتا ہے جو اُس نے پیدا کیا اور اُن لوگوں کی بھی جن کو اُس نے پیدا کیا لہذا وہ ہر چیز کی اچھی طرح پرواہ کرے گا۔ سٹڈی یونٹ بعنوان خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب میں ہم اِس سے آگاہ ہوئے تھے کہ یہ کتنا تباہ کن گناہ ہے اور دُنیا میں اِس سے کتنا نقصان ہوا تھا۔ 3 باب سے تحقیق کیجیے اور اُس ساری پرواہ، رحم اور گہرے تعلق کی جانچ کیجیے جو خدا اپنے لوگوں سے رکھتا ہے۔

اقتباسات	گہرا تعلق جو خدا اپنے لوگوں کے ساتھ بانٹتا ہے
خروج3:4	خدا بنی نوع انسان کے لیے نیچے آتا ہے، وہ موسیٰ کو نام سے پُکارتا ہے
خروج3:6	خدا اپنے آپ کو موسیٰ سے متعارف کراتا ہے
خروج3: 7	
خروج3: 8	
خروج3: 9	
خروج3: 10	
خروج 3: 12	
خروج3 : 14، 15	

خدا واضح طور پر اپنی مخلوقات سے جُڑا ہوا ہے اور اُن کے ساتھ جو اُسے اپنے خدا اور باپ کے طور پر جانتے ہیں۔ یوحنا15 : 14۔15 میں یسوع دوستوں کے بارے بات کرتا ہے۔ وہ اپنے شاگردوں کو اپنے دوست کہتا ہے کیونکہ وہ کہتا ہے،" میں نے تمہیں دوست کہا ہے، کیونکہ

____

"____

کیا آپ اُس تعلق کو دیکھتے ہیں جسے خدا16۔22 میں موسیٰ کے ساتھ قائم کر رہا ہے؟ وہ موسیٰ کو پہچان کروا رہا ہے جو رونما ہونے والا ہے۔ وہ اُس کے لیے چیزوں کو عیاں کروا رہا ہے جنہیں دوسرے نہیں جانتے۔ وہ موسیٰ کو اپنا دوست کہہ رہا ہے کیونکہ خدا موسیٰ کو خدا کے اپنے کام کے بارے بتا رہا ہے۔

کیا خدا، اپنی دُنیا، اپنے لوگوں، اپنی مخلوقات سے بے تعلق، پرواہ نہ کرنے والا، مردہ دل ہونے کے طور پر دکھائی دے سکتا ہے؟ آپ اِس تعلق کے بارے کیا جانتے ہیں جو وہ آپ کے ساتھ چاہتا ہے؟ وہ آپ کی پرواہ کرتا ہے۔ وہ آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اُسے اپنے دوست کے طور پر جانیں جو آپ کو اپنے کام کے بارے بتانا چاہتا ہے۔ دوستی کیسی چل رہی ہے؟ کیا آپ اُسے ایمان کے وسیلہ، یسوع کو اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر جانتے ہوئے دوست بنا چکے ہیں؟

دعا:

اے خداوند خدا، میں تُجھے واقف، پرواہ کرنے والے خدا اور باپ کے طور پر دیکھ رہا ہوں۔ تُو اُس سے دستبردار نہیں ہوا جو تُو نے بنایا بلکہ اِس پر محبت اور رحم کی نظر کرتا ہے۔ تُو اپنے دل میں بنی نوع انسان کے لیے خاص جگہ رکھتا ہے، خواہ وہ کالے اور گورے ہوں، امیر اور غریب ہوں، جوان اور بوڑھے ہوں۔ موسیٰ کے لیے تُو نے نیچے آتے ہوئے اور جلتی ہوئی جھاڑی میں اپنے آپ کو ظاہر کیا۔ تُو اپنے چوگرد ہر چیز کو پاک بناتا ہے اور اب تُو نے موسیٰ کو نام سے پُکارا اور نام سے اپنے آپ کو اُس سے متعارف کرایا۔ دوست ایسا کرتے ہیں۔ دوست ہی ایک دوسرے کے ساتھ اپنے منصوبے بتاتے ہیں۔ وہ اپنے خطرات، فکریں اور پریشانیوں کو بانٹتے ہیں۔ تُو اور موسیٰ نے بیابان میں قائم رہنے والے تعلق کو شروع کیا۔ اے خداوند میری خواہش ہے کہ میں بھی تیرے ساتھ ایسا ہی تعلق رکھوں۔ میری خواہش ہے کہ میں تیرا دوست بنوں اور یہ جانوں کہ میں تُجھے اپنا دوست بُلا سکتا ہوں۔ جیسے میں مسیح کے پاس آتا ہوں کہ ہمارا تعلق اُس میں اور مضبوطی سے بڑھے کہ میں ہمیشہ کے لیے دوستوں کی مانند پابند رہوں۔

سبق نمبر دو۔ حصہ 4

اسائنمنٹ:

خروج 4 کو دوبارہ پڑھیے۔ موسیٰ اور خدا کے درمیان بات چیت جاری رہتی ہے۔

مشق:

موسیٰ کچھ سوالات کو رکھنا جاری رکھتا ہے، خدا موسیٰ کو دو نشان استعمال کرنے کے لیے دیتا ہے جو لوگوں کو یہ یقین کرنے کا سبب ہونگے کہ اُسے خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔

خروج 4 : 1۔5 میں پہلا نشان کیا ہے؟

خروج 4: 6۔8 میں دوسرا نشان کیا ہے جو اُس نے دیا؟

پھر خدا نے اُسے تیسرا نشان دیا، محض اِس معاملے میں، اُنہوں نے دوسرے دو کا یقین نہ کیا۔ پھر اُس نے موسیٰ کو کیا کرنے کے لیے کہا(9 آیت)؟

آپ نے سوچا تھا کہ موسیٰ اِسے حاصل کرے گا لیکن وہ ابھی تک اپنے آپ میں اور اپنے خوف اور کمزوریوں میں جکڑا ہوا ہے۔ کیا خدا اُس کی پرواہ کرتا ہے جو موسیٰ نہیں کر سکتا؟ یا، کیا وہ اِس میں زیادہ دلچسپی رکھتا ہے جسے وہ موسیٰ کے وسیلہ کروانا چاہتا ہے؟

موسیٰ کا خروج 4 :10 میں اگلا بہانہ کیا ہے؟

11 آیت میں خدا نے کیسے جواب دیا؟

اِس نقطے سے کیا آپ متفق نہیں ہونگے کہ خدا بہت صابر اور موسیٰ کے ساتھ سمجھنے والا ہے؟ خدا انسان کی گناہگار کے طور پر حالت کو جانتا اور سمجھتا ہے۔ اِس حقیقت کے باوجود خدا انسان کی حالت کو جانتا ہے، خدا اسرائیل کے لیے رہائی دلانے والے کے لیے اپنے انتخاب کے لیے نہ کہنے نہیں دے گا۔ اب، وہ کونسی چیز ہے جو موسیٰ خروج 4 :13 میں کہتا ہے؟

وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا۔ اِس وقت خدا کا قہر موسیٰ کے لیے بھڑکتا ہے۔ خدا موسیٰ کے اِس اسائنمنٹ سے باہر نکلنے کی کوشش سے شکست نہیں کھاتا۔ وہ پہلے ہی اُس جگہ موثر حصوں کو گرا چکا ہے۔ وہ کونسی ہیں (14 آیت)؟

اور 15 آیت میں خداوند کہتا ہے، " تُم۔۔۔"

جی ہاں، موسیٰ، تُم اُس سے بات کروگے اور اُس کے منہ میں الفاظ ڈالونگا۔

اور وہ کہتا ہے، " میں ایسا کروں گا۔۔۔"

ہاں، موسیٰ، میں تُم دونوں کے بات کرنے میں مدد کرونگا اور تمہیں سکھاونگا کہ کیا کرنا ہے۔

اور، وہ کہتا ہے، " ہارون ایسا کرے گا۔۔۔"

ہاں، موسیٰ، ہارون تیرے لیے لوگوں سے بات کرے گا، اور یہ ایسے ہو گا جیسے کہ وہ تیرا منہ اور جیسے کہ تُم اُس کے لیے خدا ہو۔

معاملہ ختم!

پھر خداوند موسیٰ کے اِس مقدس جگہ کو چھوڑنے سے پہلے آخری ہدایت دیتا ہے۔ خروج 4: 17 میں یہ کونسی ہے؟

اُسے اپنے ساتھ لیجانے کے لیے کس چیز کی ہدایت کی گئی تھی؟

موسیٰ کی خدمت کرنے کے لیے عصا کا کیا مقصد تھا؟

اپنے مطالعہ میں ہم اُن اوقات کا مطالعہ کریں گے جب موسیٰ عصا استعمال کرتا ہے۔ اُن کے لیے جو خدا کے لوگ تھے یہ فضل اور رحم کا عصا تھا۔ اُن کے لیے جو خدا کے لوگ نہیں تھے یہ عدالت کرنے کا عصا تھا۔

اگر آپ الیگزینڈ یا ٹائمز کے رپورٹر ہیں اور ایک دلچسپ کہانی کی تلاش میں ہے، تو آپ کیا سوچتے ہیں کہ موسیٰ کے ساتھ آپ کا انٹرویو شامل ہو گا؟ ہفتہ کے خاص دلچسپ حصے کے مضمون میں کونسی تصویر شامل ہو گی؟ کیسے اہم خبریں پڑھی جاتی ہیں؟

سبق نمبر دو۔ حصہ 5

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج 4: 18۔23، 4: 27۔31

تعارف:

موسیٰ کوہِ حورب سے مدیان میں اپنے سُسر کے گھر لوٹتا ہے جہاں وہ بھیڑیں چرایا کرتا تھا۔ اُس نے گڈریے کے طور پر اپنی بیوی صفورہ اور اپنے بیٹوں کو چھوڑا اور اپنے باپ دادا کے خدا کے بُلاوے کو حاصل کرتے ہوئے کہ " اسرائیلیوں کو مصر میں سے باہر لانے کے لیے" واپس لوٹا۔ گھر واپس جاتے ہوئے سفر کے دوران اُس کے کیا خیالات تھے ؟ وہ اپنے سسر یترو (رعوایل) کو کیا بتانے والا تھا؟ اُسے کیسے اپنی صفورہ کو وضاحت کرنا تھی کہ اُسے اور اُس کے دو بیٹوں کو ہر چیز کو چھوڑنا ہو گا جن کا تعلق اُن کے ساتھ تھا اور اُس کے ساتھ مصر کی جانب سفر کرنا ہو گا جس کے بارے وہ کچھ نہیں جانتے تھے اور اُن سب سوالات کے ساتھ جن کے جواب نہ تھے ؟

اُس کے خیالات واپس بچے کے طور پر فرعون کے گھر میں پرورش پانے کے بارے بھی تھے۔ وہ اب آدمی تھا۔ 80 سال کی عمر کا شخص۔ وہ مدیان میں چالیس برس تک رہا اور سیناء کے جزیرے میں رہا جہاں وہ بھیڑیں چرایا کرتا تھا۔ خدا نے اُنہیں تجربات اور مواقعوں کی بڑی آزادی دی تھی۔ وہ مصر میں بہترین ترتیب یافتہ اور تعلیم یافتہ تھا۔ اُس نے عبرانی کے طور پر اپنی میراث کو دیکھا اور اپنے لوگوں کو قیدیوں کے طور پر اُن کے ظُلم و ستم کو دیکھا۔ اُسے اُس سرزمین میں رہنا تھا جہاں اُسے خدا کے لوگوں کی وعدہ کی سرزمین کی جانب رستے میں راہنمائی کرنا تھی۔ چرواہے کے طور پر وہ سمجھتا تھا کہ بھیڑوں کو سبز گھاس اور ٹھنڈا پانی پلانے کے لیے کہاں جانا ہے۔ وہ سب جس کا اُس نے اپنی زندگی میں تجربہ کیا اُس نے اپسے خدا کے اِس بُلاوے کے لیے تیار کیا کہ وہ فرعون کے پاس جائے اور " اسرائیلیوں کو مصر سے باہر لائے۔"

مشق:

موسیٰ کس کے پاس گیا جب وہ واپس مدیان میں گیا (18 آیت)؟

____

وہ کیا پوچھتا ہے ؟

____

19 آیت میں خدا نے موسیٰ کو کیا معلومات دیں ؟

____

لہٰذا، موسیٰ اور اُس کے خاندان نے واپس مصر جانا شروع کیا۔ جیسے خدا نے ہدایت کی تھی، موسیٰ نے اپنے

ساتھ______________________________ اپنے ہاتھ میں لیا۔ (20 آیت)

رستے میں کہیں خدا موسیٰ کو ہدایات دیتا ہے۔ وہ موسیٰ کو یہ اطلاع دینا چاہتا تھا کہ فرعون کیا کرے گا اور خدا موسیٰ سے چاہتا تھا کہ وہ کیسے جواب دے ۔ 21۔23 آیات پڑھیے۔

موسیٰ کو کیا کرنا ہے جب اُسے مصر واپس لوٹنا ہے ؟

لیکن، فرعون کے دل کے ساتھ کیا رونما ہو گا؟

پھر خدا نے موسیٰ کو فرعون سے کیا کہنے کے لیے کہا؟

" اسرائیل________________________________----

میرے بیٹے کو جانے دے۔ پس________________________________۔"

لیکن فرعون اسرائیل (خدا کے پہلوٹھے بیٹے کو) کو جانے دینے سے انکار کرے گا، لہذا خدا کیا کرے گا؟

ہارون موسیٰ کا بڑا بھائی ہے۔ خدا نے ہارون کو کیا کرنے کی ہدایت کی (خروج4: 27) ؟

وہ خدا کے پہاڑ (کوہِ سیناء، کوہِ حورب) کی طرف سفر کرتا ہے اور وہاں وہ موسیٰ سے ملتا ہے۔ دوبارہ ملاقات کیسی ہے ؟ کتنا عرصہ ہوا تھا جب اُنہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا؟ ممکنہ طور پر 40 سال؟

موسیٰ نے ہاروں کے ساتھ کیا بانٹا (28 آیت)؟

دونوں موسیٰ اور ہارون نے اسرائیل کے ایلڈروں سے بات کی۔

بات کرنے والا کون تھا؟________________________________(30 آیت)

اُس نے کونسے نشان دکھائے ؟

لوگوں کا جواب کیا تھا(31 آیت)؟

دعا:

اے خداوند، بعض اوقات میں محسوس کرتا ہوں کہ اگرچہ اِس سارے کام کی ذمہ داری میری ہے اور میں بے بس ہوں۔ تُو نے موسیٰ کے لیے ہارون کو مہیا کیا تاکہ اُس کی مدد کرے اور اُس کو جرات دے۔ تُو ایسا ہی میرے لیے کرتا ہے۔ خاندان اور دوست، اور یہاں تک میرے چرچ میں لوگوں کو مہیا کرنے کے لیے تیرا شکریہ جو مجھے اپنی مدد اور جرات کی پیشکش کرتے ہیں، خاص کر اُن اوقات میں جب زندگی مشکل دکھائی دیتی ہے۔ تُو اُن کے وسیلہ میرے پاس آتا ہے۔ اُن کے الفاظ کی ضمانت سے تیری حضوری کی گواہی بنتی ہے اور اُن کے شفقتانہ اعمال سے۔ مجھے مشکل اوقات میں دوسروں کی مدد کرنے اور حوصلہ زفائی کرنے کے قابل بنا۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جہاں دو یا تین اکٹھے ہوتے ہیں تُو وہاں حاضر ہوتا ہے!

سبق نمبر تین۔ حصہ 1

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج 5

درس و تدریس:

وقت آ چکا ہے۔ موسیٰ اور ہارون فرعون کے روبرو ہوتے ہیں۔ اُنہوں نے اُسے یہ نہیں بتایا کہ وہ کیا چاہتے تھے، بلکہ اُنہیں وہ بتایا جو خدا، اسرائیل کے خدا نے حکم دیا تھا۔ لیکن، فرعون اِس میں تھوڑی سی بھی دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔ اُس نے مذاق اُڑایا، " خداوند کون ہے، کہ مجھے اُس کی فرمانبر داری کرنی چاہیے ؟ میں خداوند کو نہیں جانتا اور میں اسرائیل کو نہیں جانے دونگا۔" فرعون کے لیے یہ آدمی محض بھائی تھے، جو اسرائیلیوں کو اُن کے کام کرنا جاری رکھنے کے لیے نقصان دہ تھے۔

جنگ کی زنجیریں گر چکی تھیں۔ یہ جنگ وجدل ہے۔ خداوند یہاں اپنے لوگوں کو مصر کے سنگدل حکمرانیوں کے ظلم وستم سے بچانے کے لیے نکلا ہے۔ پہلی نظر میں یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ اگرچہ موسیٰ اور فرعون مخالفین ہیں۔ حقیقت میں، کون مخالف طاقتیں ہیں ؟

دیکھیے پیدائش 3: 14۔15 ________________ اور ________________

کیا باغِ عدن کے وقت سے کچھ تبدیل ہوا تھا؟

____

جنگ بنی نوع انسان کی روحوں کے لیے بھڑک اُٹھی۔

فرعون کے اودھم مچانے سے بے عزتی خداوند کے لیے ظاہری ہے۔ وہ اُسے نہیں جانتا اور یقیناً اُسے اُس کی فرمانبر داری کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ خداوند کے لیے کوئی احترام نہیں رکھتا، اِس لیے وہ خداوند کے اِن پیغام رساوں کے لیے جو اُس کے سامنے کھڑے تھے، جیسے کہ موسیٰ اور ہارون کے لیے کوئی احترام نہیں تھا۔

دوبارہ، فرعون کو بتایا گیا ہے کہ وہ اسرائیلیوں جو جانے دے۔

بیابان میں اُن کے سفر کا کیا مقصد تھا؟

____

اور، اگر وہ نہ جاتے، تُو اُنہیں فرعون کو کیا بتانا تھا جو کچھ اسرائیلیوں کے رونما ہونا تھا(3 آیت)؟

____

مشق:

پہلا مقابلہ بہت اچھی طرح جاتے ہوئے دیکھائی دیتا ہے۔4اور 5 آیات میں کو بالکل بھی سر کنا نہیں تھا اور موسیٰ اور ہارون کی دلیل کے لیے کہ کیوں فرعون اسرائیل کے لوگوں کو بیابان میں عبادت کرنے کے لیے جانے نہیں دیتا یہ بہت قائل کرنے والی نہیں تھی۔اب اوپر کون ظاہر ہوتا ہے؟مصر کے بادشاہ نے مزید کیا کیا؟

6،7 آیت: فرعون کا قیدی ڈرائیوروں اور فورمین کے لیے کیا حکم تھا؟

قیدی سرداروں ن اسرائیل کے لوگوں میں سے آدمی مقرر کیے ہوئے تھے(14 آیت دیکھیے)

8 آیت: فرعون کا فرمان کام کرنے والوں پر کیسے اثر انداز ہوا؟

کیسے فرعون نے اسرائیلیوں کا لحاظ کیا؟اُس نے کیا کہا کہ جو اُن کی اُس ملک کو چھوڑنے اور اپنے خدا کے لیے قربانیاں چڑھانے کا سبب تھا؟

اُس کا جبراً کام کروانے کو قابو میں رکھنے کا کیا طریقہ کار تھا؟

اِس آخری صدی میں اُن افراد کے بارے قیاس کیجیے جو لوگوں کے ساتھ برتاو کے لیے وہی نظریات رکھتے ہیں۔ہماری موجودہ دُنیا میں رونما ہونے والے ظلم و ستم کی مثالیں دیں۔وہ اشخاص کون ہیں؟حالات کیسے ہیں؟

10 آیت میں قیدی سرداروں اور اُن کے ساتھیوں نے لوگوں کو کیا بتایا؟

کوئی تنکا نہیں۔زیادہ کام۔اِس نے یقیناً اسرائیلی کے جبری کام کروانے کے لیے ٹھیک نہیں کیا۔قیدی کام چلانے والوں اُن پر زیادہ کام کرنے کے لیے دباو ڈالا اور جب وہ زیادہ کام نہ کرتے اسرائیلی فورمین پیٹے جاتے(14 آیت)۔

لہٰذا، فطری طور پر، فورمین فرعون کے پاس درخواست کرنے کے لیے گئے۔اُنہوں نے 15 آیت میں کیا پوچھا؟

توقع کیا تھی؟

فرعون کا جواب کیا تھا؟

کیا اُس نے کسی طرح اپنی سوچ کو بدلا تھا؟

تنکے کے بغیر اُس نے مکمل کام کروانے کا تقاضا کرنا جاری رکھا۔

ہم اِس کی طرح کئی دفعہ مختلف فقرات کو استعمال کرتے ہیں۔ ہم شاید کچھ اِس طرح کہہ سکتے ہیں، " آگ گرم ترین ہوتی ہے۔" یا، " کس نے گرمی کی شدت کو بڑھایا؟" یا، " اگر آپ حرارت کے سامنے کھڑے نہیں ہوسکتے پھر کچن میں سے باہر نکل جاو۔" یا، " چیزیں بعض اوقات مشکل ہوتی ہیں اِس سے پہلے کہ وہ آسان ہوں۔" ہم لفاظی کے تمام انداز استعمال کرتے ہیں لیکن ہم دُکھ اور ظُلم برداشت کرنے کی جرات نہیں کرتے جو شدت اختیار کر چُکا ہوتا ہے۔ فورمین ایسی صورتِ حال بارے نااُمید تھے۔ 19 آیت کیا کہتی ہے؟

کیا آپ نہیں جانتے؟ اسرئیلی سرداروں نے فرعون کے ساتھ اِس سیشن کو مکمل کیا اور کسے اُن کے لیے انتظار کرنا چاہیے تھا (20 آیت) ؟ اور، اُنہوں نے ہارون اور موسیٰ سے کیا کہا(21 آیت)؟

چیزیں اچھی دکھائی نہ دیں۔ 22 آیت میں، موسیٰ کیا کام کرتا ہے؟

اب موسیٰ لوگوں کی خاطر خداوند کے ساتھ عذر پیش کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ اُس کی دعا کیا ہے؟

سبق نمبر تین۔ حصہ 2

تعارف:

چیزیں ناہموار آغاز کے لیے خالی ہیں۔

وہ فرعون کے ساتھ اپنی ملاقات سے نتیجہ اخذ کر چکے تھے جس نے اُنہیں مکمل طور پر نظر انداز کیا، عبرانیوں کے خدا کی کسی بھی شناخت سے انکار کیا، اُس نے بیگار لینے والوں کو بُلایا اور اُن سے بغیر کسی بُھس کے زیادہ اینٹیں بنوانے کا تقاضا کیا۔

اسرائیلی سردار مصری غُلاموں سے پیٹے جاتے کیونکہ لوگ فرعون کے حکموں کے تقاضے کو پورا نہیں کر سکتے تھے۔

اسرائیلی سرداروں کی فرعون کے لیے فریاد کہیں نہ گئی۔ کام کرنے والوں کے لیے تقاضا ویسا ہی رہا۔

اور اب، سردار خداوند کی جانب سے اُن پر ہونے والی عدالت سے موسیٰ اور ہارون پر ناراض ہوئے کیونکہ اسرائیلی فرعون اور اُس کے سرداروں کے لیے عفونت والے بن چکے تھے جو اُنہیں مارنے کے لیے تیار تھے۔

عکس:

پس آپ کیا کریں گے ؟ اپنے آپ کو موسیٰ کی جگہ پر رکھیں۔ آپ مدیان میں اپنا کام کر رہے تھے، اپنے سسر کی بھیڑیں چرایا کرتے تھے۔ آپ نے ایک جلتی ہوئی جھاڑی دیکھی جو بھسم نہیں ہو رہی تھی، تو آپ آگے بڑھے اور اِس کی پرکھ کی۔ آپ نے جھاڑی میں سے خدا کی آواز کو سُنا اور اُس جگہ کو خدا کے اِس بُلاوے کے ساتھ چھوڑا کہ مصر میں جاو اور میرے لوگوں کو اُس ملک میں سے نکال لاو۔ آپ گھر گئے، اپنی بیوی کو بتایا اور وہاں سے روانہ ہونے کی تیاری کی۔ پھر آپ اور آپ کے خاندان نے مصر کی جانب لمبا سفر شروع کیا۔ ایک مرتبہ جب آپ مصر پہنچے تو آپ اور آپ کے بھائی نے ایلڈروں کے ساتھ ملاقات کی جو آپ کے ساتھ متفق تھے جو کچھ آپ نے اُن کے ساتھ بانٹا تھا۔ پھر آپ فرعون کے ساتھ بات کرنے کے لیے گئے اور اب یہ بہت مشکل دکھائی دیتا ہے۔ اب ہر چیز کے لیے لوگ آپ اور آپ کی قیادت پر سے بھروسے کو کھو چکے تھے۔ آپ کے پاس ماسوائے اُس ایک کے پاس واپس جانے کے کوئی اور جگہ نہیں رہتی جس نے آپ کو جھاڑی میں سے بُلایا تھا۔ لہٰذا اسرائیلی بُھس کے بغیر زندگی بسر کر رہے تھے اور آپ ایسی زندگی بسر کر رہے تھے جس کے لیے آپ نے کبھی نہیں کیا گیا تھا کیونکہ اُس ایک کے بُلاوے کہ وجہ سے جو جھاڑی میں تھا! زندگی بعض اوقات سمجھ بناتے ہوئے دکھائی نہیں دیتی، کیا ایسا ہی ہے ؟

استدعا:

ہم بغیر بُھس کے اینٹیں بنانے کے لیے فرعون کے تقاضے کے بارے کہانی کو پڑھ چکے ہیں۔ ظاہری طور پر، زندگی مشکل تھی۔ درحقیقت، زندگی ناممکن دکھائی دی۔ کوشش کیجیے جیسے وہ فرعون کے معیارات کو پورا نہیں کر سکتے تھے۔ اپنی زندگی میں اُس وقت کو یاد کیجیے جب حالات اُس چیز کا زیادہ تقاضا کرتے ہیں اُس کی نسبت جو آپ دے سکتے ہیں ؟

حالات کیسے تھے؟

آپ کو کیا ضرورت تھی جو محض دستیاب ہوتے دکھائی نہیں دی؟

بعض اوقات ہم میں توانائی کی کمی ہوتی ہے اور زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات ہم میں جوش کی کمی ہوتی ہے اور پھر بھی لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، بعض اوقات ہمارے پاس وقت نہیں ہوتا اور کام ختم نہیں ہوتا۔ بعض اوقات ہم ایسا محسوس کرتے ہیں جس کی ہم سے توقع کی جاتی ہے جس کے ہم کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ کی زندگی میں فرعون ہون جو اپنی بلند توقعات اور ناممکن تقاضوں کے ساتھ آپ کو قابو کرنے کا احاطہ کریں۔ آپ کی زندگی میں کیسی حالت ہو سکتی ہے؟

آپ مدد کے لیے کہاں جائیں گے؟

مشکل اوقات میں آپ کی قوت کا سرچشمہ کون ہے؟

موسیٰ خداوند کے پاس لوٹا۔ موسیٰ نے کہا، " اے خداوند، کیوں۔۔۔" آپ کو کون واپس بھیجتا ہے جب زندگی بہت مشکل بنتی ہے اور اور جہاں کسی مسئلے کا حل یا کوئی وجہ نظر نہ آئے؟ کیسے موسیٰ کا جواب اُس کے حالات وواقعیات کے لیے آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے؟

یاد دہانی:

داود، زبور نویس، ایسے ہی حالات وواقعیات کا تجربہ رکھتے ہوئے اِسے دیکھتا ہے۔ زبور86: 6 -8 کے الفاظ تحریر کیجیے۔

داود دعا میں خداوند کے پاس جاتا ہے۔ وہ خدا کے بارے کیا جانتا اور کیا پہچان رکھتا ہے؟

6 آیت میں وہ خداوند سے کیا درخواست کرتا ہے ؟

کیسے داود اب اپنی زندگی کا لحاظ کرتا ہے ؟

اُس کی "مشکل کے دن" کے لیے اُس کا کیا حل ہے ؟

خداوند کو بُلانے کے لیے وہ کس چیز کا انتخاب کرتا ہے (7 آیت)

یہ آیات ہمارے مشکل وقت میں ہمیں اُمید کی پیشکش کرتی ہیں۔ ہمیں یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ خود خداوند ہماری دعائیں سُنے گا اور ہماری فکریں سُنے گا جب ہم رحم کے لیے گڑگڑاتے ہیں۔ وہ ہمیں جواب دینے کا وعدہ بھی کرتا ہے ! اِس حصے کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے۔ اِس ذہن میں رکھیے۔ اپنے مشکل وقت میں اِس وعدے کو یاد کیجیے۔

دعا:

مشکل وقت کو خدا کے ساتھ بانٹنے کے لیے وقت نکالیے جس کا آپ اپنی زندگی میں سامنا کر رہے ہیں۔ موسیٰ کی مانند، خداوند سے پوچھنے کے لیے بہادر بنیے کہ، " کیوں ؟ " کیوں پوچھنا جواب کا تقاضا نہیں کرتا جتنا زیادہ یہ مایوس کن ہو کے چلانا ہے۔ خداوند کے لیے اپنی مایوسی کو چھوڑ دیں جو آپ کی سُنتا ہے، آپ کی حالت کو جانتا ہے، اور بڑی تصویر کو جانتا ہے۔ اُسے وہ کرنے کی اجازت دیجیے جس کا وہ انتخاب کرتا ہے جب کبھی وہ خوش ہوتا ہے جب سب کچھ اُس نیک اور جلالی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔

سبق نمبر تین۔ حصہ 3

تعارف:

ہم اُس شدید مایوس کن حالت کو جانتے ہیں جس میں موسیٰ اور اسرائیلی اپنے آپ کو پاتے ہیں۔ تناؤ بہت زیادہ ہے۔ یہ نہ جانتے ہوئے کہ کیا کرنا ہے، موسیٰ خداوند کی طرف مڑتا ہے اور پوچھتا ہے، " کیا تُو مجھے یہاں ان لوگوں کی مشکل بڑھانے کے سبب یہاں لایا ہے؟" موسیٰ فرعون کے پاس جا چُکا تھا جیسے خداوند نے اُسے کرنے کا حکم دیا تھا اور فرعون نے اُن کے لیے مزید مشکلات پیدا کر دیں تھیں۔ نچلی سطر یہ ہے: " تُو نے اپنے لوگوں کو بالکل نہیں بچایا۔"

یہ بہت کٹھن لمحہ ہے۔ ہر ایک کی نظر خداوند پر ہے، یہاں تک کہ موسیٰ کی نظریں۔ لوگ فرعون کے جبر سے آزاد نہیں ہو رہے تھے کیونکہ ایلڈرز اِس منصوبے سے متفق تھے۔ اُنہیں آزاد نہیں ہونا تھا کیونکہ ہارون شیریں کلام مقرر تھا یا کیونکہ موسیٰ نے فرمانبرداری کی تھی اور وہی کیا تھا جو خداوند نے حکم دیا تھا۔ اور، اُنہیں یقیناً آزاد نہیں ہونا تھا کیونکہ فرعون نے اُنہیں جانے دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ آخرکار، اُن کی رہائی کو رونما ہونا تھا کیونکہ خود خداوند کو ایسا کرنا تھا۔ کچھ بھی اور کوئی بھی جلال کو حاصل نہیں کر سکے گا جس کا تعلق خداوند سے ہے۔

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج 6 : 1۔12

درس و تدریس:

خداوند موسیٰ کو جواب دیتا ہے۔ کیا آپ خدا کی آواز میں کسی شادمانی کو سمجھ سکتے ہیں؟ کیا آپ اُس کی اسرائیلیوں کی رہائی کے لیے خواہاں ہونے کو محسوس کر سکتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ یہ درست وقت ہے؟ یعقوب کے بارہ بیٹے (اسرائیل) ایک بڑی قوم بن چُکے تھے، جس میں اُنہیں اِس مصر کے اجنبی ملک میں حفاظت اور چیزیں مہیا کی گئی تھیں۔ اُنہیں اُس ملک میں اپنے مال اسباب کو لینے کے لیے بڑھنے کی ضرورت تھی جسے خدا نے اُنہیں دینا تھا۔ اُنہیں سفر کے لیے جسمانی طور پر صحت مند ہونے کی ضرورت تھی۔ وہ یقیناً سخت محنت سے سخت بن چُکے تھے اور اُنہوں نے نظم و ضبط کو برداشت کیا تھا۔ اُن کے ذہن اُن کے بیابان کے خوابوں سے بھر چُکے تھے اور اُنہوں نے نئی سرزمین میں پیشگی زندگی شروع کر دی تھی، ایسی سرزمین جو غلامی کے جبر سے آزاد اور بربریت کی قید سے آزاد ہو۔ اب خداوند کی اُن میں سے ہر ایک کے لیے یہی محسوس کروانے کی طرف توجہ کرانی تھی کہ صرف وہی ایک ہے جو اُنہیں اُن کی رہائی دلا سکتا ہے۔ اپنے طور پر، وہ فرعون کے لیے ناتواں تھے۔

مشق:

خروج6 میں خداوند ایک طاقتور چھوٹے لفظ" اب" کے ساتھ اپنی گفتگو شروع کرتا ہے۔ وقت درست ہے۔ ہر چیز اپنی جگہ ہے۔ جو ہر میں وہ اُن سے کہتا ہے،" اب کمانڈر انچیف کے طور پر میں انچارج ہوں۔ یہ حرکت میں آنے کا وقت ہے۔" وہ ابتدا ہی سے اِسے واضح بنانا چاہتا ہے کہ صرف خدا کے قادرِ مطلق ہاتھ سے فرعون اسرائیلیوں کو اپنے ملک سے باہر جانے دینے کے قابل ہو گا(1 آیت) ۔

ایک مرتبہ پھر خدا نے موسیٰ کے ساتھ اِسے قائم کیا کہ وہ کون ہے۔ وہ لوگوں سے کیا چاہتا ہے جس میں موسیٰ بھی شامل ہے کہ وہ اُس کے بارے جانیں؟

2 آیت:

____

3 آیت:

____

نوٹ: 3 آیت خداوند کے نام کے بارے بات کرتی ہے۔ ابراہام، اضحاق اور یعقوب کے لیے وہ قادرِ مطلق خدا یا ال شیدائی(عبرانی) کے طور پر جانا جاتا تھا۔ لیکن، اُس نے اپنے آپ کو اُن پر خداوند کے طور پر ظاہر نہیں کیا تھا جیسے وہ اِس آیت میں اپنی شناخت کراتا ہے۔ نام، خداوند، خدا کی طرف اشارہ کرتا تھا جو بہت ذاتی، بہت کھرا تھا وہ ایک جو اپنے لوگوں کے لیے دونوں یعنی مہیا کرنے اور حفاظت کرنے والا تھا۔ یہ وہ نام ہے جو اُس نے موسیٰ کو خروج3 : 13۔15 میں دیا۔ عبرانی کا تلفظ یہوواہ ہو گا۔

وہ اُنہیں یاد دلاتا ہے کہ اُس نے اِن لوگوں کے ساتھ عہد باندھا ہے اور اِس عہد میں

4 آیت ______________ ______ ______________

اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ جب وہ پہلے کنعان میں آئے وہ اپنے ہی ملک میں اجنبیوں کی طرح رہے۔

پھر وہ کہتا ہے،" میں اُس کے رونے کو سُنا______________________________

______________________________،

جن کے لیے مصری______________________________اور

میں

اپنا عہد______________________________

درس و تدریس:

اِن سب سالوں میں، اِن سب نسلوں میں، خدا وعدے کو یاد دلا چکا ہے جو اُس نے ابراہام کے ساتھ باندھا۔ یہاں کوئی بھی زندہ نہ رہا جسے یہ یاد ہوتا۔ کوئی وہاں نہ تھا جو اُس کے وعدے کی جو ابد ہی کے لیے اُسے تھامے رکھتا۔ لیکن، وہ وفادار رہے۔ اُس کا کلام ہمیشہ تک قائم رہتا ہے۔ جو اُس نے ابراہام، اضحاق اور یعقوب سے کہا وہ اُن کے لیے ہر لمحے قائم رہے گا اور قائم رہا۔ وہ حفاظت کے ساتھ آرام کر سکتے ہیں۔ در حقیقت، کیا ہر چیز ایسے نہیں ہو رہی جیسے اُس نے ابراہام کو بتایا تھا جو سینکڑوں سال قبل تھا؟

پیدائش 15 : 13-14 کو دوبارہ پڑھیے۔ یہ آیات کس چیز کی پیش گوئی کرتی ہیں؟

اسے یاد کیجیے جو اُس نے یعقوب کو بیت ایل پر بتایا تھا۔ دیکھیے پیدائش 28 : 13-15۔ یہ آیات کس کی پیش بینی کرتی ہیں؟

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

خدا موسیٰ سے چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کو بتائے کہ وہ کون تھا اور اُس نے کیا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔

وہ ایک چیز کونسی تھی جو 6 آیت کے مطابق اُنہیں خدا کے بارے جاننے کی ضرورت تھی؟

اگلی چیز جسے وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں وہ یہ تھی کہ وہ کیسے جانیں گے کہ وہ خداوند تھا۔

6 آیت: میں لاونگا

6 آیت: میں آزادی دونگا

6 آیت: میں رہائی دونگا

7 آیت: میں لونگا

7 آیت: میں ہونگا

8 آیت: میں لاونگا

8 آیت: میں دونگا

وہ اِن الفاظ کو دہراتے ہوئے نتیجہ اخذ کرتا ہے: " میں خداوند ہوں۔"

عکس:

اُن تمام چیزوں کو قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے جو موسیٰ نے لوگوں کو بتائی تھیں۔ کیونکہ وہ خداوند تھا، اُسے یہ سب چیزیں اپنے لوگوں کے لیے کرنا تھیں جن سے وہ محبت رکھتا تھا۔ کیا وہ کسی اور چیز کو چاہ سکتے تھے؟ اُس نے، اپنے جوہر میں دُنیا سے وعدہ کیا تھا۔ 7 آیت میں وہ اُن کا خدا ہونے کے وعدے کو جاری رکھتا ہے! آپ یہ خیال مت کریں کہ موسیٰ اور ہارون اسرائیلوں کو یہ بتانے میں خوش تھے خدا نے اُنہیں یہ سب بانٹنے کے لیے بتایا تھا؟ وہ اسرائیلیوں کو بتانے کے لیے جھکے ہوئے تھے اور کیسے ہم 9 آیت میں بتایا گیا ہے کہ اُنہوں نے موسیٰ اور ہارون کے پیغام کو حاصل کیا؟

کیا آپ اُن پر الزام لگا سکتے ہیں؟ یہاں کوئی رستہ نہیں تھا کہ اُنہیں سُننا تھا اور موسیٰ اور ہارون کی رپورٹ سے خوش ہونا تھا۔ اُن کی حوصلہ شکنی ہوئی۔ کیا آپ سُننے اور مثبت اور حوصلی افزاء الفاظ حاصل کرنے میں مشکل وقت کو رکھتے تھے جب آپ کی حوصلہ شکنی ہوئی ہو؟ حوصلہ شکنی وہ وقت ہے جب کسی میں آگے بڑھنے کے لیے جرات یا اعتماد کی کمی ہو۔ ہر چیز بہت مشکل ہے۔ جرات کی کمی ہمیں خطرہ مول لینے کی تحریک کو چھین لیتی ہے، آگے بڑھنے اور نئی مہمات کا تجربہ کرنے کو چھین لیتی ہیں۔ حوصلہ شکنی کسی کی توانائی کو ختم کر دیتی ہے اور ہر دن گزارنے اور لمحہ بہ لمحہ گزارنے کی اجازت دیتا ہے۔

اُس وقت کو یاد کیجیے جب آپ کی حوصلہ شکنی ہوئی تھی؟

اُس کی پہچان کیجیے جو آپ کی حوصلہ شکنی کا سبب بنا۔

اُن دنوں میں کونسی چیز خاص کر زندگی کو مشکل بناتی ہے؟

وہ کون تھے جو آپ کو اُمید کی پیشکش کرنا چاہتے تھے لیکن آپ نے اِسے قبول کرنے میں بہت مشکل پائی؟

دعا:

اے خداوند، بعض اوقات میں حوصلہ شکنی سے منہ کے بل ہوتا ہوں۔ زندگی ماند پڑ جاتی ہے۔ ہر چیز مشکل دکھائی دیتی ہے۔ اُن اوقات میں مجھے اپنے اُمید کے پیغام کو سُننے کی جرات دے۔ مجھے اپنے اُمید کے پیغام پر عمل کرنے کے لیے قوت بخش۔ مجھے اپنے اوپر، اُس ایک پر جو مجھے اُمید کی پیشکش کرتا ہے اُس کے لیے ایمان عطا فرما۔

سبق نمبر تین۔ حصہ 4

مشق:

لیکن، خداوند کا فرعون کے ہاتھ سے اپنے لوگوں کو چھڑانے کے عمل کا انحصار اِس پر نہیں تھا کہ آیا کہ اسرائیل نے اُس کے پیغام کو سُنا یا حاصل کیا تھا یا نہیں، یا حوصلہ افزائی ہوئی تھی یا حوصلہ شکنی، یا وہ پر اُمید یا نااُمید کی زندگیاں کر رہے تھے۔

اُس نے 11 آیت میں موسیٰ کو کیا کرنے کی ہدایت کی؟

موسیٰ نے خداوند کو کیا جواب دیا (12 آیت)؟

سچائی کے ساتھ، یہاں ہمارے پاس ایسا شخص ہے جس کے پاس بات کرنے کے لیے مشکل وقت تھا، جو اٹک اٹک کر بولتا تھا، اور خدا اُسے واپس بادشاہ کے پاس بھیج رہا ہے جس نے اُسے بتایا کہ وہ خداوند کو نہیں جانتا اِس لیے اُسے کیوں اُس کی سُننی چاہیے۔ پہلی مرتبہ اِس بادشاہ نے بُھس کو لیا۔ اُسے اِس وقت کیا کرنا تھا تاکہ اسرائیلی موسیٰ سے اور زیادہ نفرت کریں؟ اگر اسرائیل جو خداوند کو جانتا ہے نہ سُنتا، تو کیوں فرعون کو کرنا چاہیے تھا جس نے ایسا نہ کیا؟

درس و تدریس:

ہم اب عمل میں وقفہ رکھتے ہیں، وجہ کوئی بھی ہو، کہانی کے لیے وقت درکار ہے۔ خروج 6 : 13۔27 میں ہمارے پاس اُن کا نسب نامہ ہے جو اسرائیل کے خاندانوں کے سربراہ تھے۔ خاندان کے سرداروں کی فہرست روبن، شمعون اور لاوی کے قبیلے میں سی تھی۔ غیر یقینی طور پر یہاں کیوں اِن ناموں کا ذکر کیا گیا ہے، ہمارے پاس کوئی ممکنہ وجہ نہیں یہ تمام نام ہمیں موسیٰ اور ہارون کی نسل کے بارے 20 آیت میں بتایا گیا ہے۔

20 آیت میں باپ عمرام کے بارے ہمیں کیا بتایا گیا ہے؟ اُس نے کس سے شادی کی؟ کیسے عمرام اور یوکبد تعلق رکھتے ہیں؟

عمران اپنی انٹی سے شادی کرتا ہے، ان کے دو بیٹے ہوئے ____________________ اور ____________

اُن کی ایک بیٹی بھی تھی جو اِس نسب نامے میں شامل نہیں جب یہ نسل اِن آدمیوں میں سے گزری۔ بہر حال، جب آپ یاد کرتے ہیں، گنتی 26 : 59 اِن سب کا نام بنام ذکر کرتی ہے۔ بیٹی کا کیا نام تھا؟

عکس:

کوئی ایک مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہوتا ہے اگر اِن بھائیوں کی صلب کا ذکر یہ تصدیق کرنے کے لیے کیا گیا کہ وہ لاوی کے قبیلہ سے تھے اور 26 اور 27 آیت کے مطابق تصدیق کے لیے کہ بالکل ایسا ہی ہارون اور موسیٰ کے لیے تھا کہ یہ وہی آدمی تھے جنہیں خدا نے بُلایا اور اُنہیں " اسرائیلیوں کو مصر سے باہر نکالنے " کے لیے کہا تھا۔ یہ وہی تھے جنہوں نے مصر کے بادشاہ، فرعون سے بات کی، کہ وہ اسرائیلیوں کو مصر سے باہر لانا چاہتے تھے۔ یہ خاندان اِن حقیقتوں کی تصدیق کو قلمبند کرتی ہے۔

ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ توریت، بائبل کی اِن پہلی پانچ کتابوں کا لکھاری ہے۔ کیا یہ موسیٰ کے لیے اہم ہو سکتا تھا کہ جیسے کہ ریکارڈ نے دکھایا کہ اُسے مصر سے اپنے لوگوں کو باہر نکالنے کے لیے خدا کی طرف سے بُلایا گیا تھا؟ کیا لوگوں کے لیے یہ جاننا ضروری تھا کہ وہ ایک عبرانی تھا، وہ ایک جسے خدا نے اسرائیل کی رہائی کے لیے چُنا تھا اور جس کی نسل نے اِسے مہیا کیا تھا؟ وجوہات غیر یقینی ہیں لیکن معلومات واضح ہے۔

سوال:

کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ عبرانی لوگوں، اسرائیلیوں کی رہائی، فرعون کی سرزمین سے رہائی دلانے والا تھا؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

مشق:

اکیلے الفاظ نے کام نہ کیا جب موسیٰ اور ہارون پہلی مرتبہ فرعون کے پاس گئے (خروج 5: 1۔2) بہر حال، واقعیات رونما ہونے جاری رہے جیسے خدا نے موسیٰ کو بتائے تھے۔

خروج 6: 30 میں ہم اُنہیں الفاظ کے ساتھ شروع کرتے ہیں جنہیں ہم نے ختم کیا تھا جب ہم نے 12 آیت میں نسب نامے کو بیان کیا تھا۔ 12 آیت کیسے ختم ہوتی ہے؟ وہ کونسا سوال ہے جسے موسیٰ 30 آیت میں پوچھ رہا ہے؟

خدا کو موسیٰ کو کچھ وضاحت کرنے کی ضرورت تھی۔ اُس نے خروج 7 : 1 میں موسیٰ سے کیا کہا؟

خدا کو فرعون میں خوف، ڈر اور احترام کو پیدا کرنا تھا تاکہ وہ موسیٰ کی خدا کے طور پر عزت کرے۔ مصری لوگوں نے بہت سے دیوتاؤں کی عبادت کی لیکن اب وہ نشانات، عجائبات اور قادرِ مطلق اعمال کا سامنا کرنا تھا۔
موسیٰ کو وہ سب کچھ کرنا تھا جس کا خدا نے حکم دیا تھا۔ موسیٰ اور ہارون کو سب سے پہلے کیا کرنے کا حکم دیا گیا تھا(2 آیت)؟

خدا بتاتا ہے جو فرعون کے لیے رونما ہو گا:

3 آیت: وہ____فرعون کے لیے

____

3 – 4 آیات: اگرچہ خدا اپنے لوگوں کو بڑھاتا ہے____

اور____________________________فرعون____________________________

4 آیت: پھر خدا اپنا ہاتھ مصر اور اُس پر رکھے گا

____وہ اپنے لوگوں کو باہر

لائے____اُس کی تقسیم کیا ہے؟

____

5 آیت: نتیجہ کے طور پر، مصری کیا جانین گے؟

____

____

موسیٰ اور ہارون نے فرمانبرداری کی اور وہی کیا جس کا خدا نے حکم دیا تھا۔ موسیٰ کی عمر کیا تھی؟__________________________

ہارون کی عمر کیا تھی؟____________________________________

سبق نمبر تین۔ حصہ 5

درس و تدریس:

اِس کا مشاہدہ کرنا دلچسپ ہے کہ کتنے دھیان سے خدا موسیٰ اور ہارون کو اِس عمل کے لیے راہنمائی کر رہا ہے۔ وہ لگاتار اُن کو معلومات دیتا ہے کہ کیا رونما ہو گا تاکہ وہ حیران نہ ہوں جن پہ رونما ہوتا ہے۔ پھر وہ اُنہیں ہدایت دیتا ہے کہ اُنہیں کیا کرنا ہے۔ یہ 101 قیادت کی طرح لگتا ہے۔ خدا اُنہیں اِس عمل کے ذریعہ ذکر کر رہا ہے۔ اُس نے اُنہیں یہ بہت زیادہ اسائنمنٹ نہیں دی اور پھر اُنہیں چھوڑا نہیں۔ ایک مرتبہ جب ہر چیز اپنی جگہ ہوتی ہے تو عمل شروع ہوتا ہے۔

مشق:

فرعون اُن سے معجزہ کرنے کے لیے کہے گا۔ 9 آیت میں موسیٰ اور ہارون کے لیے خدا کی کیا ہدایت ہے؟

____

یہ کافی سادہ دکھائی دیتا ہے۔ پس وہ فرعون کے سامنے جاتے ہیں اور ہر چیز ویسے ہی ہوئی جیسے خدا نے کہا تھا۔ یا کیا ایسا ہوا؟ ہمیں 11 – 12 آیات میں کیا بتایا گیا ہے؟

____

____

خدا نے اُنہیں نہیں بتایا تھا جو رونما ہونا تھا!

لیکن، پھر کیا رونما ہوتا ہے؟

____

کہانی کا یہ حصہ افسوس ناک اختتام ہے۔ 13 آیت فرعون کے دل کی روحانی ہلاکت کی مانند ہے۔ یہ اچھا نہیں ہے۔ ہم کیا سیکھتے ہیں؟

____

اِس آیت کے مطابق آپ اُس کے دل کی سختی کے سبب بارے کیا خیال کرتے ہیں؟

____

____

اختتام:

ہم سبق نمبر 3 کے اختتام پر پہنچ چکے ہیں۔ سبق نمبر 4 فرعون سے اور مصر کی سرزمین سے اپنے لوگوں کے لیے خدا کی رہائی کی کہانی کے ساتھ خلاصہ کرے گا۔ ہم خدا کی طاقت کو کام میں دیکھیں گے جب وہ موسیٰ اور ہارون کو اپنے راست مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے۔ جیسے موسیٰ کا عصا عدالت کرتا ہے اُن حکمرانوں کے لیے جو اُس ملک میں تھے، ہم خدا کے رحم اور مہربانی کے اعمال کو دیکھیں گے جسے وہ اپنے لوگوں پر انڈیلتا ہے جب وہ اُنہیں رہائی دلاتا ہے۔

سبق نمبر 1 اور 2 اسٹیج کو ترتیب دے چکے ہیں۔ ہم کہانی کے ابتدائی کرداروں کی پہچان کر چکے ہیں۔ ہم جلتی ہوئی جھاڑی پر موسیٰ کے ساتھ تھے جب خدا نے اُسے بُلایا جہاں اُسے اپنے جوتے اُتارنے تھے " کیونکہ وہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہے وہ پاک جگہ ہے " بعض اوقات ہم خواہش کرتے ہیں ہم اِس جلتی ہوئی جھاڑی کو رکھیں اور اپنی پاک جگہ کو رکھیں۔ ہم خدا کے بُلاوے کو اپنے نام سے سُننے کو پسند کریں گے اور اپنی اسائنمنٹ کو اُتنا ہی واضح بناتے ہیں جیسے خدا نے موسیٰ سے کہا۔
ہم ایسی جھاڑی رکھتے ہیں جو ہمارے دلوں میں خدا کے کلام سے جلتی ہے۔ لوقا 24: 32 میں ہم یسوع کے دو شاگردوں پر غور کر سکتے ہیں اُس کے جی اُٹھن پر اُس کی پیروی کرنے کے لیے مارے گئے تھے۔ اُنہوں نے ایک دوسرے سے کیا کہا؟

ہمارے پاس اُس کی حضوری میں داخل ہونے پاک جگہ پر کھڑے ہونے کے استحقاق کو رکھتے ہیں۔ ہم اُس کی حضوری میں آتے ہیں جب ہم اپنی دعائی درخواستوں کو اُس کے ساتھ بانٹتے ہیں، گیت گاتے ہیں اور زبور گاتے ہیں، اور اپنے شکرانے اور تمجید کے ساتھ اُس کی عبادت کرتے ہیں۔ فرعون کا دل سخت ہوا کیونکہ وہ خداوند کو نہیں جانتا تھا اور اُس نے اُس کے کلام کو نہیں سُنا تھا جب وہ اُس کے پاس آیا جو موسیٰ اور ہارون کی آواز میں تھا۔ خدا اپنے کلام کے وسیلہ بات کرتا ہے اور ہم سب کے پاس اُس کی آواز کو سُننے کا استحقاق ہے۔

دعا:

اے قادرِ مطلق خدا، جیسے تُو موسیٰ اور ہارون کے ساتھ تھا، تُو مجھ میں موجود ہے۔ تیری خواہش ہے کہ میں تیری حضوری میں آوں، تیرے سچائی کے کلام کو سُنو اور فرمانبر داری کے ساتھ جواب دو جو تُو کہتا ہے۔ مجھے ایسا دل عطا فرما جو کھلا ہو اور تُجھے حاصل کرے۔ مجھے دل بخش جو تیری طرف مڑے اور وہ سب کرے جس کا تُو نے وعدہ کیا۔ مجھے دل عطا فرما جو یسوع مسیح میں تیری عظیم محبت کا جواب دینے کا خواہاں ہو۔ خاص طور پر، اے خداوند اِس دن میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ

سبق نمبر چار۔ حصہ 1

تعارف:

ہم نے فرعون کے سامنے، اُس کے دانشمندوں اور جادوگروں کے سامنے موسیٰ اور ہارون کے ساتھ سبق نمبر 3 کو مکمل کیا۔ ہارون کا عصا سانپ بن گیا۔ تا جادوگروں کی لاٹھیاں بھی سانپ بن گئیں اور پھر ہارون کے سانپ نے اُن کی لاٹھیوں کو نگل لیا۔ اِس معجزاتی نشان کے باوجود فرعون کا دل سخت ہوا، اُس نے نہ سُنا ۔ یہ سب رونما ہوا جیسے خداوند نے کہا تھا کہ ہو گا۔

اسائنمنٹ:

وبائیں جو خداوند نے مصر پر بھجیں وہ خروج7 : 14 سے 11: 10 تک قلمبند ہیں۔ اِن ابوانب کے لیے مختصر نظر ثانی کیجیے۔ ہر ایک حوالے کے لیے وباء کی پہچان کرتے ہوئے چارٹ کو مکمل کیجیے۔ اِس نظر ثانی کی پیروی کرتے ہوئے ہم مزید قریب سے ہر ایک وباء بارے غور کریں گے۔

حوالہ جات	وبائیں
خروج7: 14۔24	
خروج8: 1 - 15	
خروج8 : 16۔19	
خروج8: 20۔32	
خروج9: 1۔7	
خروج9 : 8۔12	
خروج: 13۔35	
خروج10: 1۔20	
خروج10: 21۔29	
خروج11: 1۔10	

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج 7 : 14۔24

مشق:

14 آیت میں خداوند نے موسیٰ کو بتایا تھا کہ فرعون کا دل____

اور یہ کہ وہ____لوگوں کو جانے دے گا

۔

15 آیت: موسیٰ کے لیے خداوند کی کیا ہدایات تھیں؟

____

____

نیل مصر کے دیوتاوں میں سے ایک تھا۔ موسیٰ کو فرعون سے خدا کے عصا کو اپنے ہاتھ میں لیے دریا پر ملنا تھا۔ خروج 7 : 1 میں ہم نے سیکھا کہ خدا نے موسیٰ کو فرعون کے لیے خدا کی مانند بنایا۔ نیل پر ہونے والے یہ ملاقات نیل کے دیوتا اور اسرائیل کے خدا کے درمیان ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ تب سے اِس وقت تک فرعون نے نہیں سُنا (16 آیت) تب موسیٰ کہتا ہے، " یہی ہے جو خداوند کہتا ہے، " اِس سے تُم جانو گے کہ میں ہی خداوند ہوں۔۔۔" موسیٰ کیا کہتا ہے کہ وہ 17 آیت میں کرے گا؟

____

18 آیت: اِس کے نتائج کیا ہونگے؟

____

____

19 آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ خداوند کی عدالت کتنی سخت ہو گی۔ پس خدا کے عصا کو اُٹھایا گیا اور نیل کے پانی پر مارا گیا۔ 21 آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ یہ اُتنا برا تھا جتنا اُنہوں نے کہا کہ اِسے ہونا تھا، لیکن، 22 آیت میں کیا ہوتا ہے؟

____

____

اور، فرعون کا دل____

اُسے نہیں ہونا تھا____

وہ اپنے محل میں گیا اور ____

(22 اور 23 آیات)۔

اِسی دوران، مصریوں کے لیے کیا نتائج نکلے کیونکہ فرعون نے ماننے سے انکار کر دیا تھا؟

____

سبق نمبر چار–حصہ 2

درس و تدریس:

جب بائبل کا مطالعہ کیا جا رہا ہوتا ہے تو اُن الفاظ کی تلاش کرنا بہت اہم ہے جنہیں اُس حصے میں بار بار استعمال کیا گیا ہو۔ اِس کی عام وجہ کہ اُنہیں دہرایا جاتا ہے یہ ہے کیونکہ وہ بائبل کی سچائی کی سمجھ کے لیے معنی خیز مطلب رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک لفظ، اِس 11 آیت میں چار مرتبہ استعمال کیا گیا ہے (خروج 7 : 14۔24)۔ اِس چارٹ کو مکمل کیجیے۔ نوٹ کیجیے اور لفظ " عصا" پر نشان لگائیں جو ہر ایک حوالے میں ہے۔

حوالہ جات　　لفظ اور اُن کا استعمال

خروج 7 : 15	یہ سانپ میں بدل گیا
خروج 7 : 17	
خروج 7 : 19	
خروج 7 : 20	

عصا کے بارے ہم کیا جانتے ہیں ؟ اِسے خروج 4: 20 میں کیا کہا گیا تھا؟

ذہن میں رکھیے کہ خدا نے موسیٰ کے عصا کو فرعون اور مصر کے لوگوں پر عدالت کو واضح کرنے کے قابلِ دید ذرائع کے طور پر استعمال کیا۔ خدا اپنی قہر آلود عدالت کو لوگوں پر لایا جب اِسے مثال کے طور پر پھیلایا گیا تھا مصر کے پانیوں پر اور وہ خون بن گیا تھا۔ جیسا کہ آپ اپنے خروج کے مطالعہ کو جاری رکھتے ہیں، خدا کے عصا کے بارے محتاط رہیں جب کہانی کو عیاں کیا جاتا ہے۔ اپنی بائبل میں ہائی لائٹر کے ساتھ نشان لگانے کے لیے تیار رہیں جہاں عصا کو استعمال کیا گیا ہے اور عدالت پر غور کیا گیا ہے جو خدا موسیٰ اور مصریوں پر لاتا ہے۔

عصا کو ایک اور مقصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ اِس نے موسیٰ کو یاد دلایا کہ یہ خدا تھا جو معجزات کر رہا تھا۔ یہ خدا تھا جو فرعون کے خلاف جنگ کر رہا تھا۔ یہ خدا تھا جو اپنے لوگوں کی رہائی کے لیے آیا تھا۔ یہ قادرِ مطلق خدا، ال شیدائی (خروج 6 : 3) جو خداوند، عظیم میں ہوں ہے (خروج 3 : 14)۔ ہم اپنے خروج کے مطالعہ حصہ نمبر دو میں عصا کے ایک اور استعمال کو دریافت کریں گے۔

اسائنمنٹ:

خروج 8 : 1۔15 پڑھیے۔ ہم نہیں جانتے کہ خون کی وبائی کتنا عرصہ رہی لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ اُس کے سات دن بعد کیا ہوتا ہے۔

مشق: سارا منظر وار خلاصہ ایک مرتبہ پھر شروع ہوتا ہے۔
1 آیت: موسیٰ کے لیے خدا کی ہدایات تبدیل نہیں ہوئی تھیں۔ فرعون کے پیغام تبدیل نہیں ہوا تھا۔

2-4 آیات میں اگلی وباء کے لیے کیا وعدہ تھا اور اِسے کتنا شدید ہونا تھا؟

ہر جگہ مینڈک تھیں! لیکن، مصری جادوگر بالکل ایسا کرنے کے قابل تھے!

بہر حال، اِس وقت کچھ مختلف رونما ہوتا۔ آپ 8 آیت میں کیا غور کرتے ہیں؟

فرعون موسیٰ اور ہارون کو بُلاتا ہے۔ وہ اُن سے کیا کہتا ہے؟

فرعون نے اِس آیت میں موسیٰ کے خدا کی پہچان کیسے کی؟

9-10 آیات: موسیٰ اوع فرعون متفق تھے کہ اگلا دن وہ وقت ہے جب وباء چلی جائے گی۔ پھر یہ ثابت کرنے کے لیے کہ یہاں ہمارے خداوند خدا کی مانند کوئی دوسرا نہیں ہے، 11 آیت کے مطابق کیا رونما ہو گا؟

12 آیت: موسیٰ اور ہارون نے فرعون کو چھوڑا اور موسیٰ خداوند کے سامنے جاتا ہے۔ اُنہوں نے کس بارے بات کی! مینڈکوں کے بارے! موسیٰ نے کیا پوچھا؟

خدا نے کیا بخشا؟

خدا نے مینڈکوں کے غائب کرنے کا مقصد نہیں تھا۔ کیا موسیٰ نے اِس کے لیے پوچھا تھا؟ کیا یہ فرعون کو شامل کرتے ہوئے ہر ایک کے لیے حیران کُن جواب تھا؟ آپ کیا سوچتے ہیں؟

اے میرے خدایا! 14 آیت کو اپنی ذاتی خیال میں زندہ رکھنے کی کوشش کیجیے۔ اپنی نوٹ بک پیر اپنے کچھ خیالات تحریر کریں۔ اُن دنوں میں مصر میں رہنا کیسا ہو گا؟

لہذا، فرعون کا خیال کیا تھا؟ 15 آیت کہتی ہے جب اُس نے دیکھا کہ آرام ہے تو اُس نے

ہم مساوی کرنے کے لیے واپس آتے ہیں! لیکن، ہم کیوں حیران ہوتے ہیں؟ یا، کیا ہم ہوتے ہیں؟ آیت کیسے ختم ہوتی ہے؟

سبق نمبر چار۔ حصہ 3

تعارف:

لہذا، آپ اِس سب کچھ کو کیا بناتے ہیں؟ ہم جانتے ہیں کہ یہاں دس وبائیں ہیں اور ہم پہلے ہی دو پر غور کر چکے ہیں۔ خون اور مینڈکوں کی وباء بہت سے لوگوں کے لیے موسیٰ اور ہاروں کے سامنے اُن کی درخواست کرنے کا سبب بنیں لیکن، ظاہری طور پر، فرعون نہیں! خدا کے عصا نے اُن لوگوں پر خطرناک عدالت لائی۔ اُس نے فرعون کے لیے کوئی رحم نہ رکھا جس کا دل سخت ہو چکا تھا اور اُسے اُس کی نہیں سُننا تھی۔ خروج 7 میں اور اب دوبارہ خروج 8 میں ایسا کہا گیا کہ فرعون کا دل ______ اور وہ نہ ______

انسانی بدن کے نظام انہضام کے بارے قیاس کیجیے۔ یہ ایسے ہے جیسے کہ فرعون کی انتڑیوں کے سخت ہونے کا بُرا معاملہ تھا اور اُس کی حالت بدتر ہو رہی تھی۔ وہ سخت آدمی ہے۔ بڑے ملک مصر پر ایک حکمران اور بادشاہ ہونے کے ناطے اُسے اپنے آپ کو دیوتا کے طور پر قائم کرنا تھا اُسے اسرائیل کے خدا کی طرف سے احکامات نہیں لینے تھے کیوجہ اسرائیلی اُس کے غُلام تھے۔ اُس نے کسی کی فرمانبرداری نہیں کی خاص کر جب سے وہ بادشاہ تھا اور وہ صرف حکم دینا جانتا تھا۔ صرف وہی ایک اور واحد تھا۔ اُس کے لیے دوسرا کوئی نہیں تھا۔ اُسے موسیٰ اور ہارون کے ساتھ جھوٹ بولنا اور دھوکہ دینا تھا تاکہ وہ اِس پر ایمان رکھنے کی کوشش کریں کہ وہ توبہ کر چکا ہے اور اُس نے اپنا ارادہ بدل لیا ہے، بہر حال، ہم جانتے ہیں کہ اُس نے ایسا نہیں کیا۔ اُس نے ایسا مجِ اپنے ملک میں سے مینڈکوں کو ختم کرنے کے لیے کیا تھا۔ بہر حال، مینڈکوں سے چھٹکارہ پانے کی بجائے خدا اُنہیں اُن کی زندگیوں سے نکالتا ہے اور مینڈکوں کے مرنے کا سبب بنتا ہے۔ اب ملک مینڈکوں کے گوشت سے انبار کی مانند تھا، کیسی بدبو تھی!

آپ اِس سب کو کیسے بناتے ہیں؟ ایک مرتبہ پھر اپنی "رپورٹر ہیٹ" پہن لیجیے۔ آپ کو الیگزنڈریا ٹائمز میں یہ رپورٹ کرنے کے لیے بھیجا گیا جو رمیز میں رونما ہو رہا تھا۔ اِس صورتِ حال کے بارے میں گلی میں لوگوں کے کہنے کو آپ کیسے سُنیں گے؟

______

______

______

______

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

کیا آپ خدا کے دل کی دھڑکن کو سُنتے ہیں اور الفاظ میں اپنے لوگوں کے لیے اُس کی محبت کو محسوس کرتے ہیں، "میرے لوگوں کو جانے دو!" الفاظ خدا کے دل کو عیاں کرتے ہیں۔ یہ اُس کے لوگ ہیں۔ وہ اُس کے بنتے ہیں جب اُس نے ابراہام کے ساتھ اُن کا خدا ہونے کا عہد کیا تھا (خروج 17 : 19)۔ اور، اِس میں تمام رشتہ دار شامل ہیں! ابراہام کی ساری نسل! خدا نے اُنہیں دیکھا، اُن کی حفاظت کی اور اُن پر رحم کیا، یہاں تک کہ اب جب اُنہوں نے اپنے غلام مالکوں کی خدمت کی۔

خدا کا فرعون کے لیے حکم یہ تھا کہ وہ اُس کے لوگوں کو آزاد کرے۔ سب سے پہلے یہ ایسے لگتا ہے جیسے خدا اسرائیلیوں کو جسمانی قیدے سے رہائی کے لیے کہہ رہا ہے۔ لیکن، میرا خیال ہے ہم خدا کے اپنے لوگوں کے لیے جذبے جو سمجھنے میں ناکام ہوتے ہیں۔ اُس کی محبت اُنہیں انتخاب نہیں دیتی۔ اُس کی محبت اپنے لوگوں کی رہائی کا تقاضا کرتی ہے، اور اگر وہ آزاد نہیں ہوتے، تو پھر وہ اُن کے لیے لڑے گا۔ وہ اُن کے لیے جنگ کرے گا۔ ہم نیکی و بدی کے درمیان جنگ کے وسط میں ہیں، خدا اور فرعون کے درمیان، خدا اور شیطان کے درمیان ہونے والی جنگ کے وسط میں ہیں۔ خدا اپنے لوگوں کے لیے لڑ رہا ہے۔ وہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ ایسی زندگی بسر کرنے کے لیے آزاد کیے جائیں جس کے اُس نے اُنہیں پیدائش کے وقت مقرر کیا تھا۔ وہ عہد کا خدا ہے جس نے اسرائیل کے بزرگوں سے، اُن کے پھلنے پھولنے اور جائیداد کے لیے وعدہ کیا تا۔ وہ اپنے وعدے کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

خدا کی محبت مضبوط محبت ہے۔ ہم مضبوط کے طور پر فرعون کا حوالہ دے سکتے ہیں، جو ایک خود غرض آدمی تھا۔ بہر حال، خدا مضبوط محبت کرنے والا ہے۔ وہ موت تک اُن کے ساتھ لڑائی کرے گا جن سے وہ محبت رکھتا ہے۔ کیا آپ خدا کا اُس ایک کے طور پر احترام کرتے ہیں جو آپ سے محبت کرتا ہے، ایسی محبت جو معاف کرتی ہے، محبت جو پرواہ کرتی ہے جو آپ کے بارے ہر چیز کو جانتی ہے، محبت جو آپ کے خدا کو چاہتی ہے اور جو چاہتی ہے کہ آپ اُس کے فرزند بنیں؟

کیا آپ ایسی محبت کو جانتے ہیں؟ اِن دو کہانیوں کو پڑھیے اور ایسی عظیم محبت کا قیاس کیجیے! یہ دو کہانیاں آپ کے لیے خدا کی محبت کے بارے کیا آشکارہ کرتی ہیں"

لوقا15 : 1۔7

____

____

لوقا15 : 11۔24

____

____

کیا آپ خدا کو جانتے ہیں جو آپ کی حفاظت کرتا ہے، آپ کی ہر جگہ تلاش کرتا ہے اور جب ایک بار وہ آپ کو پالیتا ہے وہ آپ کو ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ گھر لے جاتا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ جو آپ کے لیے لڑائی کرتا ہے جب آپ یہاں تک کہ اپنی خود غرضی کے سبب اُسے چھوڑ جاتے ہیں؟ کیا آپ خدا کو جانتے ہیں جو آپ کو آتے ہوئے دیکھتا ہے اور محبت بھرے کھلے بازووں سے آپ سے ملنے کے لیے بھاگتا ہے؟ اُس کی مستحکم محبت ہم سب کے لیے ہے۔

____

____

____

____

دعا:

اپنے دعائیہ خیالات کو تحریر کیجیے جب آپ خدا کی مضبوط محبت کا قیاس کرتے ہیں جو آپ کو اُس ظُلم اور غلام بنانے سے آپ کی آزادی کا تقاضا کرتی ہے۔ اُس کی مانگ یہ ہے، " میرے لوگوں کو جانے دے!" اپنے لیے اُس کی عظیم محبت کو یاد کیجیے، وہ ایک جو خالق ہے۔ اپس کے کھلے بازووں کو آپ کو حاصل کرنے اور گلے ملنے کو قیاس کیجیے۔ اُسے بنایے آپ کے لیے اِس کا کیا مطلب ہے کہ وہ ہمیشہ کی محبت کے ساتھ آپ سے پیار کرتا ہے

سبق نمبر چار۔ حصہ 4

اسائنمنٹ:

خروج8: 16۔19 پڑھیے۔ وبائیں جاری رہتی ہیں۔ حصہ نمبر 3 مصر میں مینڈکوں کے سڑنے سے بدبو کے اُٹھنے کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔

مشق:

اِس تیسری وباء کے ساتھ ہم سیکھتے ہیں کہ فرعون کے دل کے ساتھ کیا رونما ہوا کیونکہ اُس نے خدا کے حکم کو سُننے سے انکار کیا جب وہ اپنے خادموں موسیٰ اور ہارون کی آواز میں بات کرتا تھا۔

16 آیت: خدا موسیٰ کو مزید کیا کرنے کے لیے کہتا ہے؟

____

____

یہ وہ وباء ہے________________________________

یہ تکلیف دہ مخلوقات ہیں جو آپ کو اکیلا نہیں چھوڑتیں۔ یہ بہت بیزار کرنے والی ہیں۔ یہ آپ کے چہرے پر اُڑتی ہیں۔ یہ بیماری اُٹھائے پھرتی ہیں۔ ہارون کو مٹی پر مارنا تھا۔ تصور کیجیے۔ 17 آیت ہمیں مچھروں کے بارے کیا بتاتی ہے؟

____

____

یہ وباء پہلی دو سے مختلف تھی۔ ہم 18 آیت سے کیا سیکھتے ہیں؟

____

____

19 آیت میں جادوگروں نے کیا ادراک کیا؟

____

خروج7 : 5 میں خدا نے موسیٰ کو کیا بتانا تھا؟ خدا نے کیا کہا جسے مصری جانیں گے؟

____

ہم اِس کے رونما ہونے سے دیکھتے ہیں کہ جادوگروں نے یہ پہچان کی کہ یہ وباء اُن کی طاقت سے بالاتر تھی۔ اگرچہ پہلی دو وبائیں کے لیے وہ جادوگر ایسا کرنے کے قابل تھے کہ پانی کو خون میں بدلنا اور ملک میں مینڈکوں کو لانا، لیکن وہ مینڈکوں سے پیچھا چھڑانے کے قابل نہ تھے۔ یہ بھی خدا کا کام تھا(خروج8 : 12۔13)

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج8 : 20۔32

مشق:

اگلی بہت سی آیات چوتھی وباء کو متعارف کراتی ہیں۔ یہ اِس کی وباء ہے

ایک مرتبہ پھر خداوند موسیٰ کو فرعون کا سامنا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ دوبارہ، خدا کا حکم کیا ہے؟

اگر فرعون فرمانبرداری نہ کرتا، تو کیا نتائج نکلنے تھے (21 آیت)؟

عکس:

چند منٹوں کے لیے مکھیوں کا قیاس کیجیے۔ اگر آپ نے کبھی باہر سے کچھ کھانے کی کوشش کی ہے جس میں آپ جانتے ہوں کہ مکھیاں تھیں تو وہ آپ کو کتنا بیزار کرنے والا ہو سکتا ہے۔ وہ گندگی اور غلاظت سے آتی ہیں۔ وہ کسی بھی چیز پر بیٹھنے کے لیے بہادر ہوتی ہیں۔ لوگ مکھیوں کے گرویدہ نہیں ہوتے لیکن مکھیاں لوگوں کی تلاش کر لیتی ہیں جہاں کہیں بھی وہ ہوتے ہیں۔ وہ چرچ میں توجہ ہٹا سکتی ہیں یا سیر کے وقت ناراض کر سکتی ہیں۔ یہ ریسٹورنٹ میں نفرت دلا سکتی ہیں یا کسی چیزوں والے سٹور میں نفرت انگیز ہو سکتی ہے۔

مکھیاں مصر میں مداخلت کرنے والی تھیں۔ اِسے کوئی حیرانی نہیں کہ اُنہیں کوئی مسئلہ ہونا تھا، مینڈکوں کے گلے سڑے گوشت سے، بدبو کو مکھیوں نے اپنی طرف کھنچا تھا۔ تصور کیجیے کہ مکھیاں کتنی زیادہ تھیں کہ آپ اُن پر چلیں گے۔ تصویر بہت نفرت انگیز تھی۔

اپنے ذاتی چند خیالات کو تحریر کرنے کے لیے وقت لیجیے جب آپ ملک کی حالتوں کا قیاس کرتے ہیں:

سبق نمبر چار۔ حصہ 5

مشق:

22-23 آیات: خدا فرق طرح سے مکھیوں کی وباء کے ساتھ برتاو کرے گا۔ اب وہ اِس وقت کیا کرے گا؟

سب مصری اِن مکھیوں کے ساتھ برتاو کریں گے، فرعون، اُس کے افسران، اور لوگ سب کے سب۔ مکھیوں کے جھنڈ لوگوں پر اور اُن کے گھروں میں آئیں گے۔ لیکن، وہ چیزوں کو فرق طرح سے کرے گا جیسے وہ جشن کے ملک میں اپنے لوگوں اور فرعون کے لوگوں کے درمیان بڑا فرق کرتا ہے۔ یہ تفریق رہائی کی جس کا اسرائیلی تجربہ کر رہے تھے جب وہ ابھی تک ملک میں ہی تھے۔ خدا کا رحم بھرا ہاتھ اپنے لوگوں سے اپنی عدالت کے لیے پیچھے کھینچ رہا تھا۔ اُس کی عدالت صرف فرعون اور اُس کے لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔

خدا خاص طور پر فرعون سے کیا چاہتا ہے کہ وہ جانیں؟

یہ جاننے کے لیے کہ، " میں، خداوند، میں اِس ملک میں۔۔۔"

فرعون کے لیے یہ جاننا کیوں ضروری ہے؟

اسرائیلیوں کے لیے جاننا کیوں ضروری ہے؟

24 آیت: " اور خداوند نے ایسا کیا۔" خیال کیجیے اُس نے کیا کیا:

فرعون کے محل کے لیے: ______

اُس کے افسران کے گھروں کے لیے: ______

پورے مصر میں: ______

فرعون بات چیت کرنے کے لیے تیار دکھائی دیتا ہے۔

25 آیت میں اُس کا دعویٰ کیا ہے؟

26 آیت میں موسیٰ کس بات کے لیے اصرار کرتا ہے؟

وہ کونسی وجہ دیتا ہے؟

کیا 27 آیت کے مطابق خدا کی حالت بدل گئی تھی؟ دیکھیے خروج 3 : 18۔ کیا خداوند فرعون کے ساتھ بات چیت کرنے کا خواہاں تھا؟

28 آیت میں فرعون کس چیز کے لیے راضی ہوتا ہے؟

وہ آخری چیز کیا ہے جو فرعون موسیٰ سے پوچھتا ہے؟

موسیٰ نے فرعون کو یقین دلایا کہ وہ خدا سے دعا کرے گا اور یہ مکھیاں فرعون، اُس کے افسروں اور لوگوں کو چھوڑ جائیں گیں۔ وہ کونسی خبرداری ہے جو موسیٰ 29 آیت میں اُسے دیتا ہے؟

30 - 31 آیت: موسیٰ فرعون سے واپس آتا ہے۔ اُس نے خدا سے دعا کی۔ خداوند نے وہی کیا جو موسیٰ نے درخواست کی۔ مکھیاں نے اُسے چھوڑ دیا جب تک کہ

کیا ہم حیران ہوتے ہیں کہ فرعون نے اپنا دل پھر سخت کر لیا؟ ہو سکتا ہے ہم حیران نہ ہوں کیونکہ ہم کہانی کے اختتام کو جانتے ہیں لیکن، کیا اگر آپ فرعون ہوتے؟ بدبو اور جھنڈ کی روشنی میں، کیا آپ خدا کے حکم کو کہ میرے لوگوں کو جانے دے سے انکار کریں گے؟ یا، کیا آپ کریں گے؟

ہم خدا بارے کیا سیکھتے ہیں:

مکھیوں کیبیہ وباء خدا کے رحم کو دکھاتی ہے جو اُس نے اپنے لوگوں پر انڈیلا۔ وہ لوگ ہیں جو اُس کے لیے ایک طرف ہوتے ہیں۔ وہ مختلف ہیں۔ وہ اُن کا خدا ہے۔ وہ اُنہیں اپنے عہد کے نیچے ہونے کا دعویٰ کرتا ہے جو اُس نے ابراہام کے ساتھ باندھا تھا اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ اِس کی تجدید کی تھی۔ اب وہ چاہتا تھا کہ دُنیا جانیں۔ وہ فرعون سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں وہ اسرائیلیوں کے ساتھ رہ رہا تھا۔" میں جشن کی سرزمین کے ساتھ فرق طریقے سے پیش آونگا، جہاں میرے لوگ رہتے ہیں۔۔ لہٰذا آپ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔" (خروج 8 : 22)۔ پُرا اعتقاد یہ تھا کہ دیوتا ملکی دیوتا تھے۔ مثال کے طور پر، مصر کے ملک کے دیوتا کم تھے، اگر کوئی تھا، وہ فلستینیوں کے ملک کے دیوتاوں کے خلاف تھے۔ بہر حال، یہوواہ، بیان کرتا ہے کہ وہ ملکی خدا نہیں ہے، بلکہ اُس کے پاس وقت ہے جہاں کہیں وہ چاہے اِسے استعمال کرتا ہے۔

خدا نے اُس وعدے کو قائم رکھا جو اُس نے یعقوب کے ساتھ کیا تھا جب اُس نے مصر کے لیے اپنے خاندان کو ترتیب دیا تھا(پیدائش 46)۔ خدا یعقوب کو 3اور 4 آیت میں کیا بتاتا ہے ؟

خدا نے اُس وعدے کو بھی قائم رکھا جو اُس نے موسیٰ کے ساتھ کیا تھا جب اُس نے اُسے فرعون کے پاس " اپنے لوگوں کو مصر سے باہر نکالنے " کے لیے بھیجا تھا۔ خروج 3 : 12 میں خداوند کا موسیٰ کی دلیل کے لیے فوری جواب کیا تھا؟

خدا ہم سب کے ساتھ وہی وعدہ کر چُکا ہے جو یسوع میں ایمان رکھنے کے ساتھ اُس کے پاس آتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں وہ ہمیں گناہ سے بچانے والا ہمارا نجات دہندہ ہے اور اُس نے ہمیں گناہ اور بدکاری کے جبر سے بچایا۔ ضمانت کے الفاظ کونسے ہیں جو متی 28 : 20 میں پائے جاتے ہیں ؟

ہم سیکھتے ہیں کہ یسوع کو دیے گئے ناموں میں سے ایک نام عمانوائیل ہے۔ متی 1: 23 ہمیں اِس نام کا کیا مطلب بتاتا ہے ؟

یہاں کوئی سوال نہیں کہ آیا کہ خدا اپنے لوگوں کے درمیان موجود ہے یا نہیں ہے۔

یاد دہانی:

اسرائیلیوں کی مانند خدا ہمارے درمیان جو اُسے جانتے ہیں اور اُن کے درمیان جو اُسے نہیں جانتے تفریق کر چُکا ہے۔ وہ ہمیں 1 پطرس 2 : 9، 10 میں کیا بتاتا ہے ؟ اِن دو آیات کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے اور اِسے اپنی یادگاری کی لائبریری میں رکھیں۔ قیاس کیجیے کہ کیسے آج اور ہر روز آپ " اُس کی تعریف بیان کریں جو آپ کو تاریکی سے شاندار روشنی میں لے آیا۔" اپنے مواقوں اور تجربات روزنامچہ بنائیں جب آپ اُس کی تمجید کرتے ہیں!

عمیق کھدائی:

اُس کی روشنی میں جو ہم اسرائیلیوں کے بارے میں سیکھ چُکے ہیں، یہ خیال کرنے میں اپنا وقت صَرف کیجیے۔۔۔

اُن کے لیے اِس کا کیا مطلب ہے کہ وہ۔۔۔

چُنے ہوئے لوگ

شاہی کہانت

مقدس قوم

خدا سے تعلق رکھنے والے لوگ

اُن کے لیے اِس سے کیا مراد ہے کہ اُن کے پاس مقصد تھا، اُس کی تجدید بیان کرنے کا مقصد جس نے اُنہیں تاریکی سے شاندار روشنی میں بُلایا۔ ؟"

اِس کا اُن کے لیے کیا مطلب ہو گا ایک کمیونٹی کے طور جب ایک بار وہ نہیں ہوتے،

______، لیکن اب وہ ہیں______

ایک مرتبہ جب اُنہوں نے حاصل نہ کیا______۔ لیکن اب وہ حاصل کر چکے ہیں

خدا ہمیں اپنے بیٹے یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے سے اپنے لوگ بنا چُکا ہے۔ کچھ وقت یہ قیاس کرنے کے لیے صَرف کیجیے۔۔۔

آپ کے لیے اِس کا کیا مطلب ہے کہ آپ۔۔۔

چُنے ہوئے لوگ یا شخص ہیں

شاہی کہانت

برگزیدہ قوم

خدا سے تعلق رکھنے والے لوگ یا شخص ہیں

آپ کے لیے اِس کا کیا مطلب ہے کہ آپ کے پاس مقصد ہے، اُس کی تعریف کرنے کا مقصد جو آپ کا تاریکی سے شاندار روشنی میں لے آیا "؟

آپ کے لیے اِس کا کیا مطلب ہے ایک کمیونٹی کے طور پر جسے چرچ بُلایا گیا کہ ایک مرتبہ آپ نہیں______

، لیکن اب آپ ہیں______، ایک مرتبہ جب آپ نے حاصل نہیں

کیا______، لیکن اب آپ حاصل کر چکے ہیں______

دعا:

اے خداوند تُجھے ایک چُنے ہوئے کے طور پر اپنی شناخت دینے کے لیے شکریہ۔ اپنی زندگی کو مقصد دینے کے لیے اُس کا شکریہ جب آپ اُس کی تمجید کرتے ہیں۔ ایمانداروں کی جماعت، کلیسیا، اُس کے اپنے لوگوں، اور اُس کے رحم کے لیے شکریہ جسے وہ اِس کمیونٹی پر انڈیل چُکا ہے۔

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 1

درس و تدریس:

موسیٰ اِس کہانی میں دلچسپ کردار ادا کر رہا ہے۔ اُسے خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا کہ وہ جبر اور اسیری کے ملک میں سے اُس کے لوگوں کو باہر لائے۔ اُسے خدا کے حکم کے ساتھ اِس حکمران فرعون کا سامنا کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ موسیٰ کے ذریعے خدا نے اِن وباؤں کو اِس ملک اور اِس کے لوگوں کے لیے کھلبلی ابتری اور یہاں تک کہ تباہی لانے کے لیے استعمال کیا۔ خروج 8 :8 اور 8: 28 میں، فرعوون نے موسیٰ سے کہا کہ وہ خداوند سے دعا کرے جس نے اُنہیں بھیجا کہ وہ وبائیں روک دے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ فرعون نے اِس چیز کی پہچان کی کہ موسیٰ کا خدا عظیم مہیب اور مصری کے دیوتاوں سے بڑھ کر زور آور ہے، لہذا اب وہ اسرائیل کے خدا سے خلاصی کی تلاش کرتا ہے اور خدا نے ہر وبا کو ختم کرتے ہوئے جواب دیا۔

اِس کے باوجود جو خدا نے فرعون کے لیے کیا، فرعون کو اسرائیل کو اِس کے جبر سے آزاد نہیں کرنا تھا۔ فرعون محض اپنی سرکشی اور دھوکہ باز دل کے نتیجہ سے خلاصی چاہتا تھا۔ وہ خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔ اب، فرعون کی بُری راہوں کو جانتے ہوئے موسیٰ اُسے خدا کے سامنے لایا جس کی فرعون نے درخواست کی تھی۔ اب، خدا نے جواب دیا! اُس نے وہی کیا جو فرعون چاہتا تھا اگرچہ فرعون کو وہ نہیں کرنا تھا جس کا خدا تقاضا کرتا تھا!

کیا آپ اِس مشکل کے سمجھنے کو پاتے ہیں؟ خدا کو ایسا کیوں کرنا تھا جس کی فرعون درخواست کرتا ہے جب وہ جانتا تھا کہ فرعون رد کرنا جاری رکھے گا اور دھوکہ دہی کا کام کرے گا؟ یسعیاہ نبی یسعیاہ 26 : 9 -11 میں کیا کہتا ہے؟ اِن آیات کو پڑھیے۔
9 آیت کیا کہتی ہے کہ دُنیا کے لوگوں کے ساتھ کیا رونما ہوتا جب خدا کی عدالت آتی ہے؟

____

10 آیت: " اگرچہ ________________ دکھایا گیا ________________، وہ نہیں سمجھتے

____

10 آیت میں وہ کس کا لحاظ نہیں کرتے؟

____

11 آیت: ہم بدکاری کے بارے مزید کیا سیکھتے ہیں؟ خدا کا ہاتھ بلند ہوتا ہے، لیکن

____

یسعیاہ 11 آیت میں خداوند سے کہتا ہے: " اُنہیں دیکھنے دے ________________، کیونکہ تیرا ________________،

اور اِسے رکھ ____

خدا کی عدالت فرعون پر آچکی ہے جس نے راستبازی کو نہیں سیکھا۔ خدا کا عدالت کا ہاتھ اُٹھا لیکن اُس کا جاہ و جلال قبول نہیں کیا۔ خدا کی اپنے لوگوں کے لیے سرگرمی سارے مصر کے لیے شرمندگی ہوگی۔ یہ وباء، دوسروں کی مانند، افسوس ناک الفاظ کے ساتھ ختم ہوتی ہے۔ فرعون دھوکہ دہی سے کام کرتا ہے۔ اُس کا دل سخت ہے۔ وہ خدا کے لوگوں کو جانے نہ دے گا۔ وہ خداوند کے حکم کی فرمانبرداری نہ کرے گا۔

اسائنمنٹ:

خروج 9 اور 10 پڑھیے۔ جتنا زیادہ ہم پہلی چار وباؤں کو تفصیل کے ساتھ قیاس کر چکے ہیں جن کو خدا نے مصریوں پر بھیجا کیونکہ فرعون سخت اور بات پر اڑ جانے والا تھا۔ اگلی پانچ وبائیں خروج 9 اور 10 پائی جاتی ہیں۔ کچھ چیزیں پہلی چار جیسی ہیں۔ کچھ الفاظ اور جملے ہمیں اُس میں بصیرت دینے کے لیے استعمال ہوئے ہیں جو خدا نے فرعون کی سرکشی کی وجہ سے کیا۔ اِن دو ابواب کو پڑھنے کے لیے وقت لیجیے اور پھر چارٹ کو جوابات کے ساتھ مکمل کیجیے جو ہر وباء کے لیے لاگو ہوتا ہے۔ ہر سکوئیر کا جواب نہ ہو گا۔

وباء نمبر 5 : خروج 9 : 1۔7۔ وباء

حوالہ	مماثلت	بصیرتیں	ذاتی رائے
خروج 9 : 1			
خروج 9 : 3،2			
خروج 9: 4			
خروج 9: 6،5			
خروج 9: 7			

وباء نمبر 6 : خروج 9 : 8 –12۔ وباء____

حوالہ	مماثلت	بصیرتیں	ذاتی رائے
خروج9 : 8- 9			
خروج9: 10			
خروج9 : 11			
خروج9 : 12			

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 2

وباء نمبر 7: خروج 9 : 13۔35 -وباء ________________________________

حوالہ	مماثلت	بصیرتیں	ذاتی رائے
خروج 9 : 13			
خروج 9: 15،16			
خروج 9: 18،19			
خروج 9 : 20،21			
خروج 9: 22،25			
خروج 9: 26			
خروج 9: 30،33			
خروج 9: 34۔35			

درس و تدریس:

خدا مصریوں اور اسرائیلیوں کے درمیان واضح فرق کر رہا ہے۔ جتنا زیادہ بُرا اِن مصریوں کے لیے یہ وبائیں تھیں جنہیں اُنہیں برداشت کرنا تھا ہم جانتے ہیں کہ اسرائیلی اِس سے باز تھے۔ ہم خدا کے عدالتی ہاتھ اور اُس کے رحمت بھرے ہاتھ کے درمیان واضح فرق دیکھتے ہیں۔ اولوں کی اِس وباء میں خدا عیاں کرتا ہے کہ اُس کی عدالت مصر پر فرعون اور اُس کے لوگوں کو مفلوج بنا سکتی ہے۔ وہ اُنہیں وباء کے ساتھ مار سکتا تھا جو اُنہیں رویِ زمین پر سے صاف کر دے۔ کیا یہ نوٹ کرنا دلچسپ نہیں کہ سب وباوں کے باوجود خدا نے اُنہیں تباہ نہ کرتے ہوئے مصریوں پر رحم کیا۔ خروج 9 : 16 اِس کی وجہ دیتی ہے کہ خدا نے اُنہیں بچائے رکھا۔ وہ کیا کہتا ہے ؟

یہ جانتے ہوئے کہ فرعون خدا کے لوگوں کو اُس کی عبادت کرنے کے لیے جانے نہیں دے گا، خدا اب بھی فرعون کی درخواست کا جواب دیتا ہے کہ وہ اولوں اور گرج کو روک دے گا۔ خروج 9 : 33 میں موسیٰ خدا کی طرف اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے اور خدا مصر پر اپنا رحم کرتا ہے۔ اُس نے کیا کیا؟

ایک مرتبہ پھر فرعون اور اُس کے سرداروں کے دل سخت ہوئے۔

استدعا:

اِن راہوں کو تلاش کرنا مشکل ہے جن میں یہ ابواب ہمارے لیے درخواست کر چکے ہیں۔ کچھ منٹس لیجیے اور قیاس کیجیے کہ ہم کیسے خدا کے رحم والے ہاتھ آج اپنی زندگیوں میں گواہی کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہم بخشنے کے لیے زندگی کا بہت حاصل کرتے ہیں۔ ہم میں سے بہت سارے اِس دُنیا میں رہتے ہیں جو ہم پر یہ یقین رکھیں گے کہ ہم اچھی چیزوں کے مستحق ہیں اور مشکلات کا تجربہ کرنے کے لیے وجہ نہیں رکھتے۔ خروج کے اِن ابواب میں جو تباہ کن وباوں کے بارے بتاتے ہیں ہم سیکھتے ہیں کہ خدا کا رحم یہاں تک کہ فرعون پر انڈیلا گیا تھا۔

تعریفی نظر ثانی:

گناہگار انسانی مخلوق ہوتے ہوئے ہم کسی چیز کے مستحق نہیں ہیں لیکن خدا کا قہر اور سزا کے، اُس کی عدالت کے۔ لیکن، اِس کے باوجود جس کے ہم مستحق ہیں، ہم سب خدا کے فضل اور رحم کا تجربہ کر رہے ہیں۔

تعریف: فضل

خدا مجھے اپنی محبت دیتا ہے جسے میں حاصل نہیں کر سکتا اور جس کا میں یقیناً مستحق نہیں ہوں۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ یہی ہے جس کا میں مستحق ہوں ۔(دیکھیے پیدائش 2 : 17 اور رومیوں 6 : 23)۔ یسوع کی سزا اور موت کے ذریعے میں خدا کی بلا استحقاق محبت، اُس کے فضل کو حاصل کرتا ہوں اور یہ محبت مجھے اُس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنے کے لیے آزاد کرتی ہے۔(دیکھیے نمبر دو خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب)۔

تعریف: رحم

رحم کا مطلب خدا اُسے بچانے کا انتخاب نہیں کرتا جس کے ہم مستحق ہوتے ہیں۔ ہمارے گناہ اور ہمارے دل کے بُرے ارادوں کی وجہ سے، ہم سزا پانے کے مستحق ہوتے ہیں۔ ہم مرنے کا تقاضا کرتے ہیں، رومیوں 6 : 24 میں ہم سیکھتے ہیں کہ " گناہ کی مزدوری موت ہے، لیکن خدا کی بخشش مسیح یسوع ہمارے خداوند میں ابدی زندگی ہے۔" جس کے ہم مستحق ہیں وہ موت ہے لیکن خدا ہمیں اُسے نہ دیتے ہوئے جس کے ہم مستحق ہیں ہمیں اپنا رحم دکھاتا ہے۔ اِس کی بجائے وہ ہمیں یسوع میں ابدی زندگی دیتے ہوئے ہمارے لیے اپنی محبت کو بیان کرتا ہے۔(دیکھیے سبق نمبر چار خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب)۔

نظرثانی کے لیے، ایک مرتبہ پھر وقت لیجیے تاکہ آپ یہاں اور اب اپنی زندگی پر عکس ڈالیں۔ وہ کونسے اوقات ہیں جب آپ پہچان کرسکتے ہیں کہ آپ اُسے جانتے ہیں کہ آپ اپنی زندگی میں خدا کے فضل کا تجربہ کر رہے ہیں، اُس کے آپ کے لیے مہیا کرنے کا اور اُس کی اچھائی کا تجربہ کر رہے ہیں، یہاں تک کہ آپ اِس کے مستحق نہیں ہوتے؟؟ سوال پوچھنے کا ایک اور طریقہ کار: وہ کونسے اوقات ہیں جب آپ جانتے ہیں کہ آپ خدا کے رحم کا تجربہ کر رہے ہیں، اُس کے عمل جا جس کے آپ درحقیقت مستحق ہیں؟

اسرائیلی خدا کے ساتھ تعلق میں رہے جس نے اُنہیں خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ بھر دیا۔ وہ اُنہیں اپنے لوگ ہونے کا اعلان کر چُکا تھا اور اپنے آپ کو اُن کا خدا۔ یہ تعلق اسرائیل کو دیگر قوموں جس میں مصر شامل سے اُن سے الگ کرتا ہے۔ خدا اپنے لوگوں اور فرعون کے لوگوں کے درمیان فرق(خروج 8 : 23) کرتا ہے۔ اُس نے اپنے لوگوں کو موت سے بچایا جو اُسے مصر پر لانا تھی(خروج 9 : 4) ۔

دعا:

اے خداوند خدا، تُو میرا خدا ہے اور تُو مجھے اپنے لوگوں میں سے ایک ہونے کا اعلان کر چُکا ہے۔ اِس کے لیے میں تیرا شُکر اور تمجید کرتا ہوں۔ تُو مجھے مہربانی دکھاتا ہے۔ تُو مجھے اپنی برکات بخشتا ہے۔ یہاں تک کہ جب زندگی مشکل دکھائی دیتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ تُو میرا خدا ہے جو مجھے آرام اور اُمید دیتا ہے کیونکہ تُو نے مجھے سے اپنے عزیز بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیشہ کی محبت رکھی جو میرا خداوند اور نجات دہندہ ہے۔ میری زندگی میں میرے ذہن کو اپنے رحم اور فضل سے بھر دے۔ مجھے معاف فرما جب میں اِسے حاصل کرتا ہوں اور ہر نئے دن میری آنکھوں کو اپنی اچھائی اور تازگی دیکھنے کے لیے کھول۔

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 3

تعارف:

اُن دو وباؤں کے لیے اپنا مطالعہ دوبارہ شروع کیجیے۔ کام کرنا شروع کیجیے جیسے آپ نے تیسرے حصے میں کیا۔

وباء نمبر 8 : خروج 10 : 1۔20۔ وباء________________________

حوالہ مماثلت بصیرتیں ذاتی رائے

خروج10 : 1			
خروج10 : 2			
خروج10 : 3۔6			
خروج10: 7			
خروج10 : 8،9			
خروج10: 10،11			
خروج10: 12۔15			
خروج10 : 16۔20			

وباء نمبر 9 : خروج10 : 21۔29۔وباء

حوالہ	مماثلت	بصیرتیں	ذاتی رائے
خروج 10 : 21			
خروج10 : 21			
خروج10 : 22،23			
خروج10 : 24۔26			
خروج10 : 27 – 29			

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 4

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج 11

تعارف:

دس وباؤں میں سے نویں مصریوں پر عائد کی جاچکی تھی۔ یہاں ایک اور وباء کو ہونا تھا۔ یہ وباء پہلوٹھے بیٹے کے سائنسی وضاحت نہ رکھنے کی تھی۔ ظاہری طور پر، یہ فطرتی واقع ہونا نہ تھا، ملک کے پہلوٹھوں کو مارنے سے خدا کو یہ بیان کرنا تھا کہ اُس کی طاقت فرعون کی طاقت سے بڑھ کر ہے۔ خدا سب سے زیادہ زور آور ہے اور اُس کی طاقت کو ایک مرتبہ اور ظاہر کیا گیا۔ اور اب، خبر داری دیتے ہوئے فرعون نے سُننے سے انکار کیا اور اسرائیلیوں کو اپنے ملک کو چھوڑ کر جانے نہ دیا۔ پہلوٹھوں کی موت کو خدا کی حکمرانوں، سرداروں اور مصر کے سب دیوتاؤں پر خدا کی عدالت کے طور پر ہونا تھا۔

مشق:

خداوند موسیٰ سے کہتا ہے کہ وہ فرعون اور مصر پر اپنی آخری اور حتمی وباء لانے کو ہے۔
اُس نے خروج 11: 1 میں موسیٰ کو مزید کیا بتایا؟

ہر چیز تیار ہے۔ وقت درست ہے۔ آخر کار سرائیلیوں کو فرعون کے ہاتھ سے رہائی حاصل کرنا تھی۔ در حقیقت، اِس کا خاتمہ ہونا تھا کہ اسرائیلیوں کو مکمل طور پر ملک سے نکالا جانا تھا۔
22 آیت میں خدا کی اسرائیلیوں کے لیے کیا ہدایت تھی؟

خدا اپنے لوگوں کو بتا رہا ہے کہ اُنہیں مصریوں کو تخت و تاراج کرنے ک لیے اپنے آپ کو تیار کرنا ہے! وہ مصر کو اِس کی دولت سے خالی کر دیں گے۔

عمیق کھدائی:

اور، وباؤں کی تباہی کے ساتھ، اسرائیل سونے اور چاندی کے لیے ملک کو چھوڑنا تھا۔ سنگدل سرداروں کے ماتحت غلامی اور جبر کے 400 سال بعد، اسرائیلیوں کو غلاموں کے طور پر ملک کو نہیں چھوڑنا تھا، بلکہ فاتحین کے طور پر!
وہ کونسا وعدہ تھا کو خدا نے موسیٰ سے خروج 3: 21۔22 میں کیا؟

بہت کچھ ہو چُکا ہے جب سے ہم نے اِن آیات کو پڑھا۔ یاد کیجیے کہ ہر چیز کتنی ناممکن تھی جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا۔ پیچھے پھر موسیٰ کو ابھی تک خدا سے سوال کرنے تھے جو اُس کی اپنی قیادت کی صلاحتیوں کے متعلق تھے۔ اسرائیلی سردار موسیٰ کے خلاف ہوئے کیونکہ اُنہیں اینٹوں کے لیے اُن کے اپنے بُھس کو اکٹھا کرنے کے لیے مجبور کیا جاتا تھا۔ وہ کونسی دیگر چیزیں ہیں جنہیں آپ اپنے حالات کے بارے ذہن میں لاتے ہیں ؟

موسیٰ کے لیے لوگوں کے تعلق کو قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے، خدا کے مقرر کردہ راہنما کے لیے۔ کس طرح اِس وقت کے دوران اُن کا تعلق تبدیل ہوا جب وبائیں واقع ہو رہی تھیں ؟

خدا کی اسرائیل کے لیے رہائی پہلے ہی سے شروع ہو چکی تھی جب اُس نے اپنے لوگوں اور فرعون کے لوگوں کے درمیان فرق کیا۔ وہ کونسا فرق ہے جو اِن آیات میں کیا گیا ہے جس نے اسرائیل کے لیے خدا کی رہائی کو پیش کیا؟

خروج 8: 22

خروج 9: 4

خروج 9: 26

خروج 11: 7

ہم خدا کے بارے کیا جانتے ہیں:

یہ ابواب خدا کے امتیازی عمل جو اسرائیل اور اُس رہائی کے لیے ے جسے وہ اپنے لوگوں کے لیے رکھتا ہے کے درمیان ہونے کی بات کرتا ہے۔ ہم خدا کی فطرت اور کردار بارے کیا سیکھتے ہیں؟

مشق:

فرعون کے متکبرانہ اور سرکش رویہ کے باوجو، خروج 11: 3 ہمیں فرعون کے سرداروں اور مصری لوگوں کے بارے کیابتاتی ہے ؟

خروج 10 : 28 میں فرعون نے موسیٰ کو اِس الفاظ کے ساتھ برخاست کر دیا کہ، " میری نظروں سے دور ہو جاو! اِس کا یقین کرلو کہ تُم دوبارہ میرے سامنے نہیں آوگے! جس دن تُونے میرا چہرہ دیکھاتُو مرے گا۔" لیکن اِس سے پہلے کہ موسیٰ وہاں سے جاتاوہ خروج 11 : 4 – 7 میں فرعون کو بتاتا ہے جو کہ آخری وباء ہو گی۔ یہ وباء موت کی وباء ہو گی، انسانی زندگی کے کھونے کی وباء۔ پر پہلو ٹھا بیٹا مرے گا۔ اور جانوروں کے پہلوٹھے بھی مریں گے۔ دُکھ ورنج اتنا ہو گا کہ پہلے کبھی نہ ہوا ہو۔ فرعون کی بادشاہ کے طور پر مقام مصر پر خدا کی عدالت سے اپنے پہلوٹھے بیٹے کو بچانہ سکے گا۔ بڑے سے چھوٹے، ہر مصری گھرانے کے پہلوٹھے مریں گے۔

موسیٰ کے پاس آخری الفاظ تھے۔ مصریوں کے لیے اِس وباء سے کیا نتیجہ نکلنا تھا(6 آیت)؟

اسرائیلیوں کے بارے کیاہے (7 آیت) ؟

حتمی تفریق کی گئی۔ اسرائیلیوں میں کوئی آنسو بہایانہ گیا۔

موسیٰ کو کب جاننا تھا کہ یہ مصر کو چھوڑنے کا وقت تھا(8 آیت)؟

خروج 5 : 1 ۔4 میں فرعون موسیٰ اور ہارون کو اپنی حضوری سے برخاست کرتا ہے۔ اِس پہلے مقابلے سے بہت کچھ رونما ہوا۔ دوبارہ فرعون نے اسرائیل کے خدا کی پہچان کرنے سے انکار کیا۔ دوبارہ خدنے مصر پر اپنی عدالت کا ہاتھ اُٹھایا۔ اب ملک تباہ ہوتا ہے۔ ہم مدد نہیں کرسکتے بلکہ حیران ہوتے ہیں مزید کیا ہو سکتا ہے۔ موسیٰ فرعون کو اس آخری وباء کے بارے بتاچُکا ہے۔ بہادری سے اُس نے حقیقت کو، سچائی کو بتایا۔ پھر 8 آیت کہتی ہے کہ " موسیٰ غصے سے نکل آیا۔۔۔" اب موسیٰ کو اِسے فرعون کے ساتھ رکھنا تھا!

یاد کیجیے ہم نے خروج 10 : 28 میں غور کیا تھا کہ فرعون آخری الفاظ کو رکھتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ جب ہم خروج 11: 8 پڑھتے ہیں، ہم محسوس کرتے ہیں کہ موسیٰ کے پاس آخری الفاظ نہ تھے بلکہ وہ وضاحت بھی کرتا ہے کہ خداوند کے اِس آخری وباء کے واقع ہونے کے بعد فرعون کے سردار اُن سے چلے جانے کی بھیک مانگیں گے، یہاں تک کہ خود فرعون اُنہیں ملک میں سے نکال دے گا۔ جب اسرائیلی الودع ہوتے ہیں مصریوں کی آوازیں واویلا کرتی ہیں، اُس سے بدتر ہوتی ہیں جیسی کبھی تھی یا کبھی دوبارہ ہونگیں۔ اب خدا کے کرشمات مصر میں بڑھیں گے (9 آیت)۔

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 5

تعارف:

12 باب کی طرف بڑھنے سے پہلے ہمیں اِس معنی پر غور کرنے کے لیے وقت لینے کی ضرورت ہے کہ خدا کیا کرنے والا ہے۔ 5 آیت میں موسیٰ فرعون سے کہتا ہے کہ " مصر میں ہر پہلوٹھا بیٹا مرے گا، فرعون کے پہلوٹھے بیٹے سے لیکر۔۔۔ لونڈی کے پہلوٹھے بیٹے تک، اور اِس کے ساتھ ساتھ تمام جانوروں کے پہلوٹھے مریں گے۔"

عمیق کھدائی:

سب کچھ جاننے والا خدا جانتا تھا کہ سب عجائبات اور طاقت جسے وہ موسیٰ کو دے چکا تھا وہ فرعون کے ارادے کو نہیں بدلے گا۔ خدا جانتا تھا کہ فرعون خود اپنے دل کو اِس کے لیے سخت کرلے گا کہ خدا ایک تھا جس نے فرعون کے دل کو سخت کیا تھا تا کہ وہ تبدیل نہ ہو سکے۔ لیکن جیسے یہ ہوا، خدا کو ایک ہونا تھا تا کہ وہ اپنے لوگوں کو مصریوں کے جبر سے آزاد کرائے، فرعون سے نہیں۔

خروج 4 : 22۔23 میں خدا موسیٰ سے فرعون کو کیا بتانے کی ہدایت کرتا ہے؟ یہی ہے جو خداوند کہتا ہے: " میرا، بیٹا اور میں تُم سے کہتا ہوں،

"____________ میرے جانے دے____________، تا کہ وہ میری عبادت کریں۔" لیکن

تُو____________، جانے دے تا کہ میں،____________ تیرے، بیٹے

"۔

پس، پہلوٹھے بیٹے سے کیا مراد تھی؟ زبور 78 : 51 کی طرف مڑیے۔ یہ آیت پہلوٹھے بیٹے کے بارے کیا عیاں کرتی ہے؟

____

____

پہلوٹھے قوم کی مردانگی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پہلوٹھے بیٹے باپ کی جوانمردی، قوم کی طاقت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خدا نے آشکارہ کیا کہ اسرائیل اُس کا پہلوٹھا بیٹا تھا۔ اسرائیل کے وسیلہ اُسے اپنی طاقت اور قوت کو بیان کرنا تھا۔ فرعون کے ساتھ اُس کی لڑائی خدا کے قادرِ مطلق طاقت اور قوت کے ساتھ اُس کی طاقت و قوت کا مقابلہ تھا۔ اب اِس آخری وباء میں ہم خروج 11 : 5 میں سیکھتے ہیں مصر میں ہر پہلوٹھا بیٹا مرے گا۔
فرعون اور مصریوں کے لیے اِس کا کیا معنی ہو گا؟

____

____

یہ فرعون کی طاقت و قوت کے بارے کیا کہے گا؟

____

____

کون مضبوط ہے ؟ کون سب سے زیادہ زور آور ہے ؟

____

____

خدا اپنے پہلوٹھے (اسرائیل) کو زندگی کے ساتھ اختیار دیتا ہے اور مصر کو پہلوٹھے بیٹوں اور جانوروں کے پہلوٹھوں کی موت کے آغاز سے مصر کو تباہ کرتا ہے۔

نوٹ: آپ کے مطالعہ میں اِس مقام پر کچھ بصرتیں سمجھنے کے لیے مشکل ہو سکتی ہیں۔ بے حوصلہ مت بنیں۔ بائبل کو اپنی سیریز بنانے کے لیے مستقبل کی سٹڈیز میں ہم بالکل اُنہیں سچائیوں کو چھوئیں گے۔ محض یہ جاننے کے لیے ہمارا خروج کا مطالعہ کہ پہلوٹھوں کو مارنا خدا کا اپنے لوگوں کے لیے، اپنے پہلوٹھے اسرائیل کے لیے اپنی طاقت اور قوت کو بیان کرنا ہے۔

درس و تدریس:

یہاں ایک اور پہلوٹھا بیٹا ہے جس پر ہم غور کرنے کی جرات نہیں کرتے۔ لوقا 2: 7 ہو سکتا ہے آپ کی جان پہچان والی آیت ہو (اگر یہ خوگر کہانی نہیں ہے، تو آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ لوقا 2: 1۔20 کو پڑھنے کے لیے وقت لیں)۔ آیت پڑھی جاتی ہے: " وہ (مریم)

_______________، اُس کو _______________، ایک

_______________________________________۔"

یہ یسوع کی پیدائش، خدا کے واحد اور اکلوتے بیٹے کی پیدائش کی تفصیل ہے۔ یوحنا 3 : 16 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ یسوع کے وسیلہ، خدا کا پہلوٹے بیٹے کے وسیلہ، وہ اپنی طاقت اور قدرت کو بیان کرتا ہے۔ یہ پہلوٹھے بیٹے کی زندگی اور موت میں ہے کہ جہنم کی طاقیں اور برائی تباہ ہوتی ہیں۔ موت، گناہ اور ابلیس اپنے طاقت کو کھو چکے ہیں اور یہ یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ سے ہوا۔ پولس رسول 1 : 19۔20 میں لکھتا ہے کہ یہی قوت جس نے یسوع کو ہمارے لیے مردوں میں سے زندہ کیا جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

آخری وباء رونما ہونے والی تھی لیکن خدا کے پاس کچھ چیزیں تھیں جنہیں وہ کام شروع کرنے سے پہلے مقرر کرنا چاہتا تھا۔ یہ اُن سب کا عکس حاصل کرنے کے لیے بہترین جگہ ہے جو رونما ہوا۔ یہ اپنی سانس کو پکڑنے کا وقت ہے اِس سے پہلے کہ ہم آگے پڑھیں۔ ہم اسرائیلیوں پر انڈیلے جان والے خدا کے رحم کے بارے بات کر چکے ہیں۔ یہ اُس کے لوگ ہیں۔ اُن کے ساتھ اُس کا تعلق بالکل ایسا ہی ہے جو باپ کا اپنے بیٹے کے ساتھ تھا۔ اپنے بچوں کے لیے اُس کی محبت نے اُنہیں غلامی اور اسیری کی قید سے چھڑانے کی تلاش کی۔ اسرائیل کے لیے اُس کی محبت، اُس کے پہلوٹھے کے لیے اُس کی محبت کو ابلیس کی طاقتوں کے خلاف اُس کے اعمال سے عیاں کیا گیا تھا۔ جیسے خدا نے اسرائیل کے اُس کی محبت کو بیان کیا، وہ بالکل وہی محبت میرے اور آپ کے لیے بیان کرتا ہے۔

دعا:

اے خداوند، تُو ہم پر مہربان ہے۔ تُو نے اسرائیل کی خاطر عمل کیا جب وہ بے یارومددگار تھے۔ تُو فرعون اور اُس کے عہدیداروں کے خلاف اُن کی لڑائی لڑا اور وہ پست حوصلہ اور اُمید کے بغیر تھے۔ جیسے تُو نے اُن کے لیے اسرائیل کی لڑائی لڑی، تُو میری روزمرہ کی جنگیں لڑتا ہے۔ میری خاطر کام کرنے کے لیے شکریہ۔ تیری خاطر میں اُمید اور جرات کی زندگی گزار سکتا ہوں۔

سبق نمبر چھ۔ حصہ 1

تعارف:

خداوند اپنے لوگوں کو کچھ جسمانی طور پر دینا چاہتا تھا کہ وہ اُس شام کو یاد رکھیں جب موت کا فرشتہ اسرائیلیوں کے اوپر سے گزرے اور اُن کے پہلوٹھوں کو اِس وباء سے بچائے رکھے۔ وہ کھانے کے طور پر جسمانی یادگیری کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔ یہ کھاناؔ۔ قائم رکھنے والا فرمان تھا۔" جسے اُنہیں اپنی تاریخ میں اِس واقع کی یادگاری کے لیے منایا کرنا تھا۔ اُنہیں ہر سال اِس فسح کو منایا کرنا تھا اور اِس فرمان کو پشت در پشت قائم رکھنا تھا۔ اِس سبق کا مقصد خدا کی ہدایات کی تفصیلات کو دلدل میں دھکیلنا نہیں ہے لیکن اِس کی بجائے اُسے سمجھنا ہے کہ فسح کے کھانے کو خدا کی طرف سے اپنے لوگوں کے لیے یادگاری کے لیے مقرر کیا گیا تھا کہ وہ یاد رکھیں کہ وہ اُن کا خدا ہے، اور وہی ایک ہے جو اُنہیں چھڑا لایا، وہی ایک جس نے اُنہیں ظلم و جبر کی قید سے آزادی بخشی۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے خروج 12 : 1۔51۔ یہاں 12 باب کی سادہ آوٹ لائن ہے:

1۔1۔20 آیات۔۔۔ خدا کی اسرائیل کے لیے ہدایات جب اُس نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی اور جب روانگی کے لیے ہر خاندان کی تیاری کو کرنا تھا

2۔21۔28 آیات۔۔ موسیٰ ایلڈروں کو ہدایات دیتا ہے۔

3۔29۔30 آیات۔۔ مصریوں پر پہلوٹھے بیٹوں کی وباء

4۔31۔51 آیات۔۔ خروج، خدا کی رہائی، جب اُس نے اسرائیلیوں کو مصر سے باہر لایا۔

نظرِ ثانی:

اِس حصے میں ہم لوگوں کے لیے خدا کی ہدایات کو سیکھیں گے جب وہ موسیٰ اور ہارون سے کلام کرتا تھا۔ موسیٰ کو ہدایات دیے جانے کے بعد اُس نے اسرائیل کے تمام ایلڈروں کو بُلایا اور 21 آیت سے آغاز کرتے ہوئے اُنہیں خدا کی ہدایات دیں جن کی پیروی کرنا تھی یہ اُن کا بُلاوہ تھا۔ اِسے اُن کی رہائی بننا تھا۔

پڑھیے خروج 3 : 7۔10۔

خدا دیکھ چُکا________________، اپنے لوگوں اور________________، اُن کے چلانے کو

________________، وہ اُن کے بارے متاسف________________، وہ نیچے اُتر

________________، اُنہیں________________، اور لانے کے لیے

، ________________ اُس ملک میں________________، اور اچھے

اور قیمتی ملک میں________________، ملک جس میں__________، اور__________۔

خروج6 : 2۔5

یہاں خدا کے عہد کے لوگ تھے۔ یہ وہ تھے جن کے ساتھ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُنہیں دے_____________، ۔

وہ_____________، اُنہیں_____________، اور وہ_____________، اُس

کا_____________

خروج6: 6۔8

وہ_____________، ۔ وہی ایک ہے جو اُنہیں اُن_____________، مصریوں کی غلامی

سے_____________۔

وہ وعدہ کرتا ہے_____________، اُنہیں بنانے_____________،

وہ وعدہ کرتا ہے_____________، اُنہیں حد سے زیادہ

بڑھانے_____________، اور زور آور_____________، عدالت۔

وہ اُن سے اُنہیں اپنا بنانے کا وعدہ کرتا ہے_____________، اور اُنہیں_____________

____

وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ وہ_____________، اُن کا_____________،

جو اُنہیں مصریوں کے جوئے سے نکال لایا۔ 8 آیت میں وہ وعدہ کرتا ہے_____________، اُس ملک کو جس کی اُس

نے قسم_____________، ابراہیم اور اُس کی نسل سے کھائی تی۔ وہ اُنہیں دینے کا وعدہ کرتا ہے_____________،

اسرائیل کو۔ پھر وہ اپنے وعدے کو اِن الفاظ کے ساتھ مہر کرتا ہے، "

_____________"

مشق: (خروج12 : 1۔28)

1 اور 2 آیت میں خدا موسیٰ اور ہارون کو بتاتا ہے کہ فسح پورے چاند کے وقت رونما ہو گی۔" پہلے مہینے" جسے نسان (یہودی کیلنڈر کا مہینہ) کہا جاتا تھا۔

3 آیت کے مطابق مہینے کے دسویں دن کیا رونما ہوتا ہے؟

____

____

برے کی مقدار دھیان سے حساب لگائی جائے اور بانٹی جائے۔ اِس کا احاطہ اِس بنیاد پر کیا گیا_____________

_____________ (4 آیت)

5 آیت میں کن خاص چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے ؟

____

____

برے کا انتخاب دسویں دن ہوا۔ چودھویں دن کیا رونما ہوا (6 آیت)؟

____

____

____

7 آیت کے مطابق وہ ذبح کیے ہوئے جانوروں کے خون سے کیا کرتے ہیں ؟

____

____

13 آیت کے مطابق خون کا کیا معنی ہے ؟

____

____

____

____

کھانے کو____________، آگ پر، اِس کے ساتھ____________________، روٹی کو اِس

کے بغیر______________________________ (8

آیت)

غور کیجیے کہ کھانے کو اُسی رات کھایا جاتا تھا۔ اِسے اگلے دن ناشتے یا دوپہر کے کھانے کے لیے بچا کر نہیں رکھنا تھا۔ اُس پھرتی پر غور کیجیے جس میں کھانے کو تیار کیا جاتا تھا۔ مثال کے طور پر، روٹی کو خمیر کے بغیر بنانا اور اتنی جلدی کہ روٹی میں خمیر کے پیدا ہونے کی ضرورت نہ پڑے۔

9 آیت میں ہم کچھ اور دلچسپ سیکھتے ہیں۔ جانور کو بھُنا ہوا ہونا تھا۔ ہڈیوں کو نہیں توڑنا تھا۔ ذہن میں رکھیے کہ جب آپ اِن آیات کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔

10 آیت میں اُنہیں باقی ماندہ کے ساتھ کیا کرنا تھا؟

____

دوبارہ، 11 آیت میں، ہم اسرائیلیوں کی تیاری کو دیکھتے ہیں، اُنہیں کیسے کھانا تھا؟

گھڑی:

____

جُوتیاں:

____

لاٹھیاں:

____

آخرکار، اُسے کھانا______________________________۔ یہ خدا کا

____

سبق نمبر چھ، حصہ 2

درس و تدریس:

خدا کی ہدایات براہِ راست اور صاف صاف تھیں۔ کوئی اُس پر سوال یا بحث نہیں کر سکتا تھا جو خُدا اپنے لوگوں سے اُن کی روانگی کے لیے تیاری کرنے کے لیے چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ جی بھر کر کھائیں تا کہ اُن کے بدن سفر کے لیے مضبوط ہوں، اب یہ کھانا دوسرے کھانے کی مانند نہیں تھا۔ یہ شراکت اور شادمانی کا وقت نہیں تھا۔ ہر ایک کو کپڑے پہننے اور چھوڑنے کے لیے تیار ہونا تھا۔ 12 اور 13 آیت میں خدا موسیٰ اور ہارون سے کہتا ہے کہ وہی رات جس میں برے کو بُھنا جائے اور اُسی رات کھایا جائے جس رات اُسے مصر میں سے گزرنا ہے اور ہر پہلوٹھے پر اور ملک کے سب دیوتاوں پر اپنی عدالت کو لانا ہے۔ دوبارہ وہ کہتا ہے، " میں خداوند ہوں۔" کیونکہ اسرائیلیوں کی زندگی کا انحصار برے کے خون بہائے جانے پر تھا جسے ہر اسرائیلی کے گھر کی چوکھٹ پر لگایا گیا تھا۔ خداوند کو اُس کی خاطر خون کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسرائیلی کہاں رہتے تھے۔ خون اُس کے لوگوں کے لیے ایمان کا نشان تھا۔ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ وہ ہر اُس گھر میں سے گزر جائے گا جس پر خون سے رنگ ہوا تھا۔ خون وہ نشان تھا کہ اُنہوں نے خدا کے کلام کا یقین کیا اور وہ تباہ کن وباء کی موت سے بچ گئے۔

عکس:

آئیں ایک منٹ کے لیے رُکتے ہیں۔ آئیں اُس صورتِ حال پر عکس ڈالنے کے لیے وقت لیتے ہیں جو ہمارے سامنے ہے۔ عکس کے ایک حصہ ماضی کے ساتھ برتاو کرتا ہے۔ وہ کونسی چیزیں ہیں جن کے رونما ہونے کو آپ یاد کر سکتے ہیں جو لوگوں کے کردار کو تعمیر کریں گے ؟ قیاس کیجیے، جب موسیٰ اور ہارون پہلے خروج 4 : 29 میں واپس ملک میں آئے تھے۔ اُس وقت اُن دو آدمیوں کی ایلڈروں اور لوگوں کے ساتھ کیا بات ہوئی ؟ یاد کیجیے خدا نے اِن دو آدمیوں سے کیا کہا جو وہ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اُن تمام وباوں کو یاد کیجیے جو رونما ہوتی ہیں۔

ہمیں اسرائیل کی موجودگی پر بھی عکس ڈالنے کی ضرورت ہے۔ اپنے آپ کو اسرائیلیوں کے گھروں میں سے ایک میں رکھیے۔ آپ کو یہ ہدایات دی جاچکی ہیں۔ آپ کو بتایا گیا ہے کہ گزشتہ 40 سالوں کی تمام نسلوں کے لیے اُس رات اُس پر ایک چیز کو چھوڑنا تھا جسے وہ کبھی جانتے تھے۔ آپ کی وہ چند کونسے خیالات ہو سکتے ہیں؟

اور اب، آپ اور آپ کے گھرانے کو یہ یقین رکھنے کے لیے کہا جاتا ہے کہ ایک سال کے بچھڑے کے خون کو اپنے گھر کی چوکٹ پر لگائیں یہ آپ کے پہلوٹھے کی موت واقع ہونے سے بچائے گا۔ آپ اپنے بچے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں۔ وہ ہو سکتا ہے معصوم ہو اور اِس سے ناواقف ہو یا ہو سکتا ہے وہ بڑا ہو اور اِس سے آگاہ ہو جو رونما ہو رہا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ خود ہی پہلوٹھے ہوں۔ وہ کونسے خیالات اور الفاظ ہو سکتے ہیں جنہیں خاندان کے طور پر بانٹا جاتا ہے خدا کے اُس فرمان کی پریشانی کے تحت جس میں آپ کے گھر کو اُس کے تباہ کرنے والے کے طور پر آنے کے طور پر تیار کرتا ہے؟

اور، مصریوں کے پاس کوئی سُراغ نہ تھا کہ کیا ہونے جا رہا ہے۔ اور، آدھی رات کی گھڑی قریب آ رہی ہے۔۔۔

نوٹ: اِس وقت، آپ میں سے کچھ طالب علم اپنے آپ کو اِس کہانی کے عمل کے ساتھ آگے بڑھنے کے مشتاق پائیں گے۔ دوسرے ہو سکتا ہے تفصیل کے ساتھ اِس میں دلچسپی رکھیں جب آپ کہانی کو کھول کر دیکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ جو یہ تلاش کرنے میں سرگرم ہیں کہ مزید کیا ہو گا، وہ آگے "عمیق کھدائی" کے حصے میں جاتے ہیں اور "اسائنمنٹ" کے حصے کو پاتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہے۔

عمیق کھدائی:

اگلی چند آیات میں خدا آنے والی نسل کے لیے مزید ہدایت رکھتا ہے۔ یہ فسح، یا بے خمیری روٹی کی عید، کو خداوند کے لیے تہوار یا عید کے طور پر منانا تھا، قائم رہنے والے حکم کے طور پر (14 آیت)۔ یہ جشن سات دنوں کے لیے ہوتا تھا۔ اِس تہوار کے بارے کچھ خاص پہچان:

1۔15 آیت: سات دنوں کے لیے

2۔15 آیت: پہلے دن پر

3۔15 آیت: جو کوئی خمیر کے ساتھ کچھ کھاتا ہے

4۔16 آیت: پہلے دن پر

5۔16 آیت: کام نہ کرنا

17۔20 آیات اُسے بار بار دہراتی ہیں جو پہلے ہی کہا جا چُکا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اِس دن کو منایا جائے کیونکہ، " اِس دن میں تمہیں مصر میں سے نکال لایا۔" یہ اہم تھا کہ آنے والی نسلیں یہ جانیں کہ اِس دن کا اسرائیل کے لیے، خدا کے لوگوں کے لیے کیا مطلب تھا۔ خمیر منع تھا۔ اِسے گھر میں کہیں پایا نہیں جانا تھا۔ اِسے اسرائیل کے لوگوں میں کھایا نہیں جانا تھا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کہاں رہتے ہیں اُنہیں صرف بے خمیری روٹی کھانا تھی۔ ہم 24 آیت میں سیکھتے ہیں اور فرمانبرداری کے لیے اِن ہدایات کی پیروی کرتے ہیں۔ اِس جشن کو منایا جانا تھا یہاں تک کہ جب وہ ملک میں داخل ہوئے جس کا خدا نے اسرائیل سے وعدہ کیا تھا۔

26 آیت میں والدین کو اپنے بچوں کو سکھانے کے لیے ہدایات دی گئی تھیں، اُنہیں اپنے بچوں کو بتانا تھا کہ اُن کے لیے اِس رسم کو منانے سے کیا مراد تھی۔ اُنہیں یہ متعارف کرانا تھا کہ اُنہیں کس چیز کا جواب دینا چاہیے۔ 27 آیت کیا کہتی ہے ؟

____

____

____

____

پھر، آخر کار سب کچھ کہا اور کیا گیا، لوگوں ن جواب دیا۔ وہ________________________، اور________________________۔

28 آیت میں ہمیں بتایا گیا کہ اسرائیلیوں نے فرمانبرداری کی! اُنہوں نے وہی کیا جو خداوند نے________________________، موسیٰ اور ہارون۔

سبق نمبر چھ۔ حصہ 3

اسائنمنٹ:

خروج 12 : 29۔42 کو پڑھیے۔ خداوند موسیٰ اور ہارون اور خدا کے عصا کو اِس وباء کو ختم کرنے کے لیے، جو پہلوٹھے کی وباء ہے اُس کے لیے اِنہیں استعمال نہیں کرتا۔ بلکہ یہ آدمی، جیسے کہ دوسرے تمام اسرائیلی اپنے گھروں میں تھے جنہوں نے اپنے گھر کی چوکھٹوں کو برہ کے خون سے نشان لگایا تھا جنہیں اُن کے فسح کے کھانے پر مارے جانا تھا۔ وہ مصریوں کے ظُلم وستم سے الگ ہونے کے تیار تھے اور اُس کعنان کی سرزمین، وعدہ کی سرزمین میں جانے کے لیے تیار تھے وہ ملک جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے جس کا خدا نے ابراہام اور اُس کی نسل کے ساتھ وعدہ کیا تھا۔

مشق: اپنے الفاظ میں، اُسے تحریر کیجیے جو 29 اور 30 آیت میں رونما ہوا۔

خروج 4 : 21۔23 اور خروج 11 : 4۔6 کو دوبارہ پڑھنے کے لیے وقت لیجیے۔ موسیٰ نے فرعون سے کیا کہا جو خداوند کو کرنا تھا؟

کیا یہاں کوئی حیرانی تھی؟ ہر چیز ویسے ہی رونما ہوئی جیسے خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔

سادہ طرح کہتے ہوئے، 29 اور 30 آیات اُس تباہی کے بارے بتاتی ہیں جو خداوند مصر پر لایا اور اُس ملک کے تمام پہلوٹھوں کو مارا۔ یہ اِن خاندانوں کے خدا کے قہر اور طاقت تجربہ کرنے کے لیے کس کی مانند ہوگا؟ کیا وہ یہ کافی نہیں رکھتے تھے؟ لوگوں نے اپنے راہنماوں کی سرکشی اور سخت دلی کے نتائج کو بھگتا۔ اب اُنہوں نے موت کا سامنا کیا۔۔ " یہاں کوئی ایسا گھر نہیں تھا جہاں کوئی مردہ نہ ہو۔" یہاں کوئی تسلی نہ تھی، صرف بڑے واویلے کی آواز تھی۔

اسائنمنٹ: پڑھیے خروج 12 : 31۔42۔

مشق:

مصر میں سے خروج شروع ہونے کے لیے تیار تھا۔ فرعون موسیٰ اور ہارون کو آدھی رات کو بُلاتا ہے۔
فرعون اُنہیں 31 اور 32 آیات میں کیا بتاتا ہے؟

" اُٹھو! چھوڑو

____."

" جاو، عبادت

____."

" اپنے ساتھ لے جاو

____."

" اور، جاو!

مصریوں کی لاچاری پر غور کیجیے۔ 33 آیت میں وہ کیوں مصر سے اسرائیلیوں سے چھٹکارہ پانا چاہتے تھے؟

____

34 آیت وضاحت کرتی ہے کہ کتنی جلدی اُنہوں نے مصر کو چھوڑا۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ اسرائیلیوں نے جلدی سے مصر کو چھوڑا؟

____

35 اور 36 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اسرائیلیوں نے مصریوں کو لُٹا۔ اسرائیلیوں نے کیا کیا؟

____

خداوند نے کیا کیا جس نے اسرائیلیوں کو مصریوں کو لوٹنے کے قابل بنایا؟

____

____

سبق نمبر چھ۔ حصہ 4

درس و تدریس:

اور اِس طرح، مصر سے باہر نکلنے کا سفر شروع ہوتا ہے۔ اپنی بائبل کی پشت پر خروج کے نقشے کو دیکھیے۔ پہلے رمیز واقع ہے جہاں سے مصر کا سفر شروع ہوتا ہے اور جنوب مشرق کا رستہ اختیار کرتے ہیں جہاں آپ سکوچ کو پائیں گے۔ یاد رکھیے، یہ موسیٰ کے لیے کوئی نیا علاقہ نہیں تھا۔ موسیٰ بیابان کی زندگی سے واقف تھا۔ اُس نے اِس سے پہلے ایسا سفر کیا تھا۔ آپ یاد کر سکتے ہیں کہ ایک مصری کو مانے کے بعد وہ اپنی جان بچانے کے لیے بھاگا اور مدیان میں 40 برس تک زندگی گزاری جہاں وہ اپنی بیوی صفورہ سے ملا۔ پھر اُسے خدا کی طرف سے واپس مصر میں اپنے لوگوں کی رہائی کے لیے بھیجا گیا تھا اور اُسے ایک بار پھر بیابان میں سے گزرنا تھا۔

مشق: خروج 12 : 37۔42 میں ہم کچھ بہت اہم معلومات کو سیکھتے ہیں۔

عورتوں اور بچوں کے علاوہ، کتنے آدمی پیدل سفر کر رہے تھے ؟

____

اگرچہ مفکرین نہیں جانتے کہ آیا کہ تعداد کا ترجمہ استعاراتی ہے یا مادی ہے، ہم یہ جانتے ہیں کہ اسرائیلیوں کی تعداد جنہوں نے مصر کو چھوڑا بہت زیادہ تھے!

آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ " اُن کے ساتھ دیگر بہت سے لوگ تھے جو اُن کے ساتھ چلے گئے ؟"

____

____

آپ کیوں سوچتے ہیں کہ وہ کیوں ساتھ آنا چاہتے تھے ؟

____

____

تمام لوگوں میں اضافہ کرتے ہوئے، اِس میں اور کون شامل تھا؟

____

____

39 آیت میں دوبارہ کس چیز کا ذکر کیا گیا ہے ؟

____

آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ اِس کا دوبارہ ذکر کرنا معنی خیز ہے کہ " خمیر کے بغیر آٹا،" اور بے خمیری روٹی ؟

____

____

یہ پانچویں مرتبہ ہے کہ اِس کا ذکر اِس باب میں کیا گیا ہے۔ 12 باب میں آیات کی نشاندہی کیجیے:

40 آیت کے مطابق، اسرائیلی لوگ مصر میں کتنا عرصہ رہے؟

430 سالوں کے اختتام پر کیا رونما ہوا؟

42 آیت ہمیں اسرائیلیوں کی زندگیوں میں خداوند اور اُس کی ذاتی حفاظت کے بارے کیا بتاتی ہے؟

اور، کیسے اسرائیلیوں کو آنے والی نسلوں کے لیے اُس کی حفاظت کا جواب دینا تھا؟

عکس:

اسرائیل کی تاریخ میں اِس وقت کو قیاس کیجیے۔ کئی نسلوں سے یہ خاندان مصر کے اِس ملک میں رہا۔ وہ دراصل کعنان کی سرزمین میں شدید قحط کی وجہ سے یہاں آئے تھے۔ پھر خاندان کو اُن کے بھائی یوسف اور حکمران فرعون کی طرف سے بڑی اچھی طرح برتاو کیا گیا۔ پھر ایک نیا بادشاہ فرعون بنا۔ وہ یوسف کو نہیں جانتا تھا اور وہ اسرائیلیوں کی بڑی تعداد سے خوفزدہ تھا۔ اُن کے ساتھ سنگدلی اور بے رحمی کے ساتھ برتاو کیا جانا ہے گا۔ کئی سالوں تک وہ غلام رہے۔ آخر کار، خداوند جس نے اُن کے چِلانے کو سُنا نیچے اُترا تا کہ اُنہیں بچائے۔ اُس نے موسیٰ نامی ایک شخص اور اُس کے بھائی ہارون کو فرعون کے پاس جانے کے لیے چُنا اور اُسے یہ بتانے ے لیے خداوند اُن کی رہائی کی تقاضا کرتا ہے۔ بڑی وباوں کے بعد جنہوں نے ملک کو تباہ کر دیا اور حتمی طور پر مصریوں کے پہلوٹھوں کو مارا، تو لوگوں نے اسرائیلیوں کو جانے دینے کی بھیک مانگی۔ در حقیقت، اُنہوں نے اُنہیں اپنا سونا، اپنے کپڑے اور دوسری چیزیں جو اُنہوں نے مانگی اُن کو دیں تا کہ اُن سے پیچھا چھڑایا جا سکے۔ اُنہوں نے اسرایلیوں کو ملک میں سے بڑی نفرت کے ساتھ نکالا کہ وہاں روٹی میں خمیر ملانے کے لیے بھی وقت نہ تھا۔

اب، تصور کیجیے کہ آپ کا عام پہلا ہمسایہ آپ سے یہ چاہے کہ آپ اُس کی نظروں سے دور ہو جائیں۔ کیا آپ سفر کے لیے تیار ہیں؟ آپ نے کس چیز کی گٹھڑی باندھی ہے؟ آپ نے اپنے ہمسایہ سے کیا مانگا ہے؟ آخر کار، وہ آپ کو اُس کی پیشکش کرتے ہیں جو کچھ آپ جانے کے لیے اُس سے چاہتے ہیں۔

کیا آپ کو کوئی خیال ہے کہ اگے کیا ہو گا؟ سب کچھ جو آپ جانتے ہیں کہ اِن کئی سالوں میں اینٹیں بنانا اور فرعون کے لیے شہروں کی عمارات تعمیر کرانا تھا۔ رعمیز سے بالاتر آپ کسی چیز بارے کیا جانیں گے۔ در حقیقت، آپ غالباً پُر یقین نہیں کہ ہر کوئی کہاں جا رہا ہے؟ آپ صرف یہ جانتے ہیں کہ ہر ایک جا رہا ہے اور آپ یقینا پیچھے نہیں رہیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ کتنے عرصہ کے لیے آپ جائیں گے؟ کیا آپ کبھی اپنے ہمسایہ اور دوستوں کو دوبارہ دیکھیں گے؟ آپ اپنے خاندان اور اپنے لیے زندہ رہنے کے لیے کیا مہیا کریں گے؟ یہ اچھی چیز ہے کہ آپ کے پاس اِن چیزوں کے بارے خیال کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں ہے۔ اگر آپ نے ایسا کیا، تو کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ آپ جانے کے بارے اپنے ذہن کو بدلیں گے؟

وہ دوسری کونسی چیزیں ہیں جو دماغ میں آتی ہیں؟

استدعا:

جیسا کہ آپ اسرائیل کی تاریخ پر عکس ڈالتے ہیں، آپ اپنی زندگی ہر کونسے عکس ڈالیں گے؟ کیا یہاں بڑی تبدیلیاں ہوئی؟ اچانک تبدیلیاں؟ بے دل تبدیلیا؟ غیر یقینی تبدیلیاں؟

اُن سب چیزوں کے لیے ہو سکتا ہے تبدیلی کے اِن اوقات میں رونما ہوں یا نہ ہوں، آپ یک رنگ بننے کے لیے کیا جانتے ہیں؟

وہ کونسی چیزیں جو ہمیشہ غیر یقینی کی حد کو تھامے ہوئے دکھائی دیتی ہیں؟

دعا:

اے خداوند، کئی سالوں سے میری زندگی بہت سی تبدیلیوں میں سے گزر چکی ہے۔ تبدیلی ہمیشہ پریشانی پیدا کرتی ہے۔ تبدیلی میری طرز زندگی کو کھڑ کھڑاتی ہے۔ تبدیلی تقاضا کرتی کہ میں اُٹھوں اور سمندر کی طرف چھپی اُمید کے رویہ کے ساتھ جاو۔ تبدیلی میری کمزوری کو آشکارہ کر چکی ہے۔ جب میں تبدیلیوں پر غور کرتا ہوں میں اِس سے آگاہ ہوتا ہوں کہ تیری حضوری ہمیشہ میرے ساتھ رہی ہے۔ تُو مجھے اُس جگہ لایا جہاں میں آج ہوں۔ تیرے ہاتھ کے لیے شکریہ جو چھوٹی اور بڑی تبدیلیوں کے ذریعہ میری راہنمائی اور راہبری کرتا ہے۔

سبق نمبر چھ۔ حصہ 5

تعارف:

یہ چھوڑنے کا وقت ہے۔ اسرائیلی باہر نکل رہے ہیں۔ یہ ہر چیز کو پیچھے چھوڑنے کا وقت ہے۔ ایسا کہنا ضروری ہے کہ " خداحافظ " اور ایسا جلدی سے کرنا، اس سے پہلے کہ اُن کا ارادہ بدل جائے۔

ہم نے خدا کے وعدے، ہماری برکت میں ابراہام کے مطالقہ میں انہی خیالات کے ساتھ کشتی کی تھی۔ ابرام کو خدا کی طرف سے اُس ملک میں بُلایا گیا جو اُسے دکھانا تھا۔ پھر خدا نے ابرام کو پیدائش 15 : 13۔14 میں بتایا کہ اُس کی نسل کو بھی ملک میں سے بُلایا جائے گا۔ لیکن، بالکل جیسے خدا ابراہام، اضحاق، اور یعقوب کے ساتھ تھا ایسے ہی اُس نے موسیٰ کے ساتھ وعدہ کیا جب اُس نے خدا کے لوگوں کو مصر میں سے لا کر وعدہ کی سرزمین میں لایا۔

اسرائیل نے مصر میں اپنی زندگی کو اِس طرح جانا جسے اُنہیں کبھی نہیں جاننا تھا، لیکن خدا اُن کے لیے وعدہ کی سرزمین کے لیے انتظار کر رہا تھا، وہ ملک جس کا اُس نے سب سے پہلے ابراہام کے ساتھ اور اُس کی نسل کے ساتھ کئی سال قبل وعدہ کیا تھا۔ خدا نے اپنے وعدہ کو پورا کیا۔ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ وفادار رہا۔

استدعا:

کیا آپ اپنی زندگی کو ظُلم والی زندگی ہونے کا قیاس کرتے ہیں؟ کیا آپ اِس سب کے لیے جو یہاں ہے حیران ہو رہے ہیں؟ یا، کیا آپ خدا کی آپ کے بُلاوے کی سمجھ کو رکھتے ہیں جو زندگی کی نئی اور مختلف جگہ پر ہو، ایسی جگہ جو آزادی، مہم، اور سفر کے ساتھ بھری ہوئی ہو جس میں وہ آپ کو نئی جگہ پر لانا چاہتا ہے، ایسی جگہ جہاں آرام اور سلامتی ہے؟ آپ کی وعدہ کی سرزمین کیا ہو سکتی ہے؟

خداوند کی خواہش آپ کو ہر اُس چیز سے آزاد کرانا ہے جو آپ کو غلام بنائے گی، اُس کسی بھی چیز ہے جو آپ کو پابند رکھے گی۔ وہ کیا رہائی ہے جو آپ چاہتے ہیں؟ کونسی چیز آپ کو وعدہ کی سرزمین میں قیاس کردہ زندگی رکھ سکتے ہیں؟ آپ خداوند سے کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟ ہو سکتا ہے یہ کوئی عادت ہو جس میں آپ پھنسے ہوئے ہیں۔ ہو سکتا ہے یہ آپ کا شیڈول ہو یا سادہ لوحی ہو، یہاں تک کہ رویہ ہو۔ یا ہو سکتا ہے یہ کوئی تعلق ہو؟ آپ کس قسم کی رہائی (خلاصی) چاہتے ہیں اور یہ آپ کو ایسی برکات سے لطف اندواز ہونے کے لیے آزاد کرے گی جس کی وہ پیشکش کرتا ہے؟

یاد دہانی:

خدا ہمیں اپنا دعوت نامہ دیتا ہے، اپنے پاس آنے کا بُلاوہ۔ ہم جبر کو محسوس کر سکتے ہیں اور یہاں تک کہ اسرائیلیوں کی مانند سنگدلی کے ساتھ برتاو کیے جا سکتے ہیں لیکن وہ کہتا ہے، " آو"! متی 11: 28 پر غور کرنے کے لیے وقت لیجیے۔ اگر آپ خواہاں ہیں، تو 29 اور 30 آیت کو شامل کریں۔ آیات بہت مختصر ہیں۔ اُنہیں انڈکس کارڈ پر لکھیے اور اُنہیں یاد کرنا شروع کیجیے۔ یسوع ہمیں اپنے پاس آنے کے لیے بُلاتا ہے۔ وہ ہمیں زندگی کے بھار سے رہائی دینا چاہتا ہے۔ آپ اپنی جان کے لیے آرام پا سکتے ہیں جب آپ اُس کی خلاصی میں اُس کے آزادی اور بُلاوے کے لیے جواب دیتے ہیں۔

دعا:

اے خداوند یسوع، تُو مجھے اپنے پاس بُلاتا ہے۔ تُو مجھے دعوت دیتا ہے کہ تیری محبت مجھ میں ہو۔ مجھے اپنے روح القدس کے ذریعے زندگی بسر کرنے کی قوت دیتے ہوئے اِس قابل بنا، کہ میں اپنی خلاصی کی اُمید میں زندگی بسر کروں اُن سب سے جو مجھے غلام بنانا چاہتے ہیں۔ تو میرا خداوند ہے۔ تُو میرا خدا ہے۔ میں تیرا فرزند ہوں جسے تُو نے پیدا کیا اور محبت رکھی۔ مجھے غلامی کی زندگی سے نکالنے کے لیے تیرا شکر ہو اور مجھے اپنے محبت بھرے ہاتھوں میں محفوظ کرنے کے لیے تیرا شکر ہو۔

نظرِ ثانی:

ہم خروج کے اِن پہلے بارہ ابواب میں بہت سے معلومات کو ڈھانپ (اکٹھا) کر چکے ہیں:

1۔ کہانی میں پانچ اہم کردار جن کا آپ قیاس کرتے ہیں اُن کی فہرست بنائیں:

2۔ اپنے ہائی لائٹر کے ساتھ، خروج 6: 5۔8 میں موسیٰ کے لیے خدا کے وعدوں کی نشاندہی کیجیے۔

یہ کیوں اتنا اہم تھا کہ یہ وعدہ اِس خاص وقت میں دیا گیا تھا؟

1۔ دس وباؤں کی فہرست بنائیں:

خدا نے یہ معجزاتی نشانات کیے۔ خروج 7: 4۔5 کے مطابق وہ مصریوں سے کیا چاہتا تھا کہ وہ جانیں؟

2۔ پہلوٹھے بیٹے کے متعلق کونسی با معنی بصیرت کو آپ پاتے ہیں؟

3۔ فسح کا کھانا کیا تھا؟ اسرائیلیوں کے لیے یہ کھانا کیوں قائم رہنے والا دستور (فرمان) تھا؟

خدا کے بُلاوے، ہماری خلاصی (رہائی) کا اختتام

آپ کی اپنا مطالعہ کو جاری رکھنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ آپ بہت کچھ سیکھ رہے ہیں۔ آپ آسانی سے پوری بائبل میں اِدھر اُدھر جاتے ہیں۔ آپ ایسی کہانیوں کو سیکھ رہے ہیں جو آپ کو خدا کے کلام کے ساتھ آگاہ بناتی ہیں۔ آپ آرام کی حد کو بڑھا رہے ہیں جب آپ اپنی سٹڈی کا تعاقب کرتے ہیں اُس کے لیے جو خدا اپنے کلام میں آپ کے لیے کہتا ہے۔ اپنے اپنے کے لیے خدا کی عظیم محبت کے بارے اور اُس کی آپ کے ساتھ کھری واقفیت رکھنے کی خواہش کے بارے سچائیوں کو سیکھ رہے ہیں۔

دعا:

اے خداوند، تُو ابراہام، اضحاق اور یعقوب کے ساتھ اپنے وعدے میں وفادار تھا۔ تُو نے اپنے لوگوں کو اُن سب سے بچایا جنہوں نے اُنہیں غلام بنایا تھا۔ جیسے تُو اُن کے ساتھ وفادار تھا تو میرے ساتھ بھی ویسے ہی وفادار ہے۔ یہاں تک کہ جب میں محسوس کرتا ہوں کہ میں اپنی زندگی میں حالات اور لوگوں سے بہت ظُلم کا شکار ہوں، تو تُو ہمیشہ میرے ساتھ ہوتا ہے۔ تُو مجھے قوت بخشتا ہے۔ تُو مجھے ہر روز کی مزدوری کے لیے مستحکم کرتا ہے۔ مجھے میرے گناہ کی غلامی سے باہر نکالنے کے لیے اور اپنے ساتھ نئی زندگی کے لیے میری رہائی کے لیے تیرا شکر ہو۔